میری کتاب

دُوسری جماعت کے لیے



برائے

پنجاب ٹیکسٹ بُک بورڈ۔ لاہور



اِس کتاب کا مسودہ پرائمری ایجوکیشن ریفارم پروجیکٹ نے تیار کیا اور
منظوری وفاقی وزارت تعلیم (کریکولم ونگ) نے دی۔

مصنّفین : ریحانہ احمد
اللہ وسایا اختر کھوسہ
جمیل حسین
غلام قادر ہراج
محمد اشرف ساحر
ناصر الدین غزنوی
میاں محمد جاوید اختر

مدیران : علی شبّر کاظمی ○ سیما ناہید ○ محمد اسلم نیازی

نگران طباعت : راجا رشید محمود

السٹریشن : آرٹ سکچنگ اور پروسیسنگ : پولیمر پبلیکیشنز، اُردو بازار لاہور۔

ناشر : پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ ۔ لاہور
طابع : افضل الحق
مطبع : امپیریل آرٹ پریس ۔ لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میرا نام ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ہے

یہ میری کتاب ہے

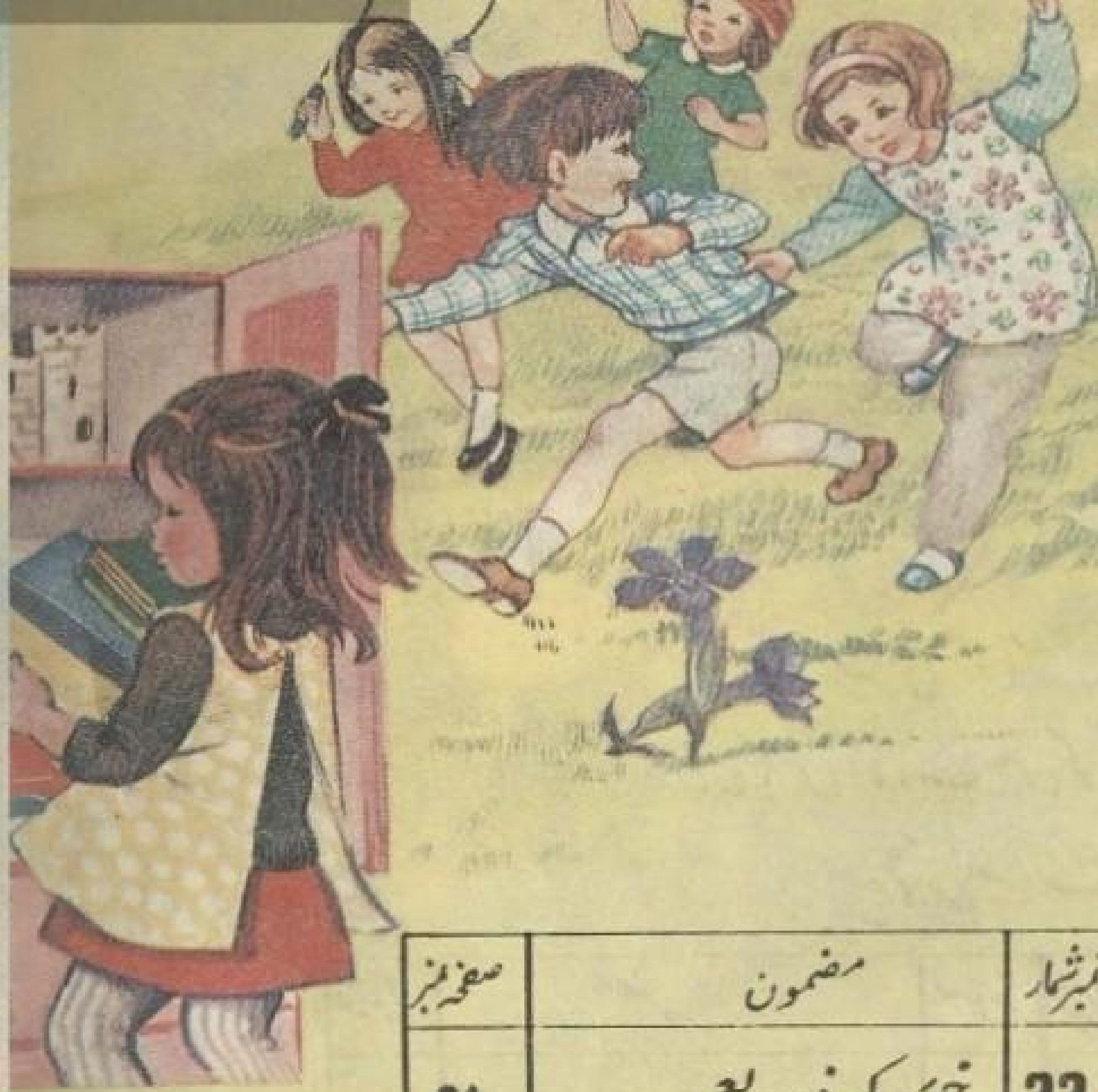
آئیے دیکھیں اِس کتاب میں کون سا سبق کہاں ہے ؟

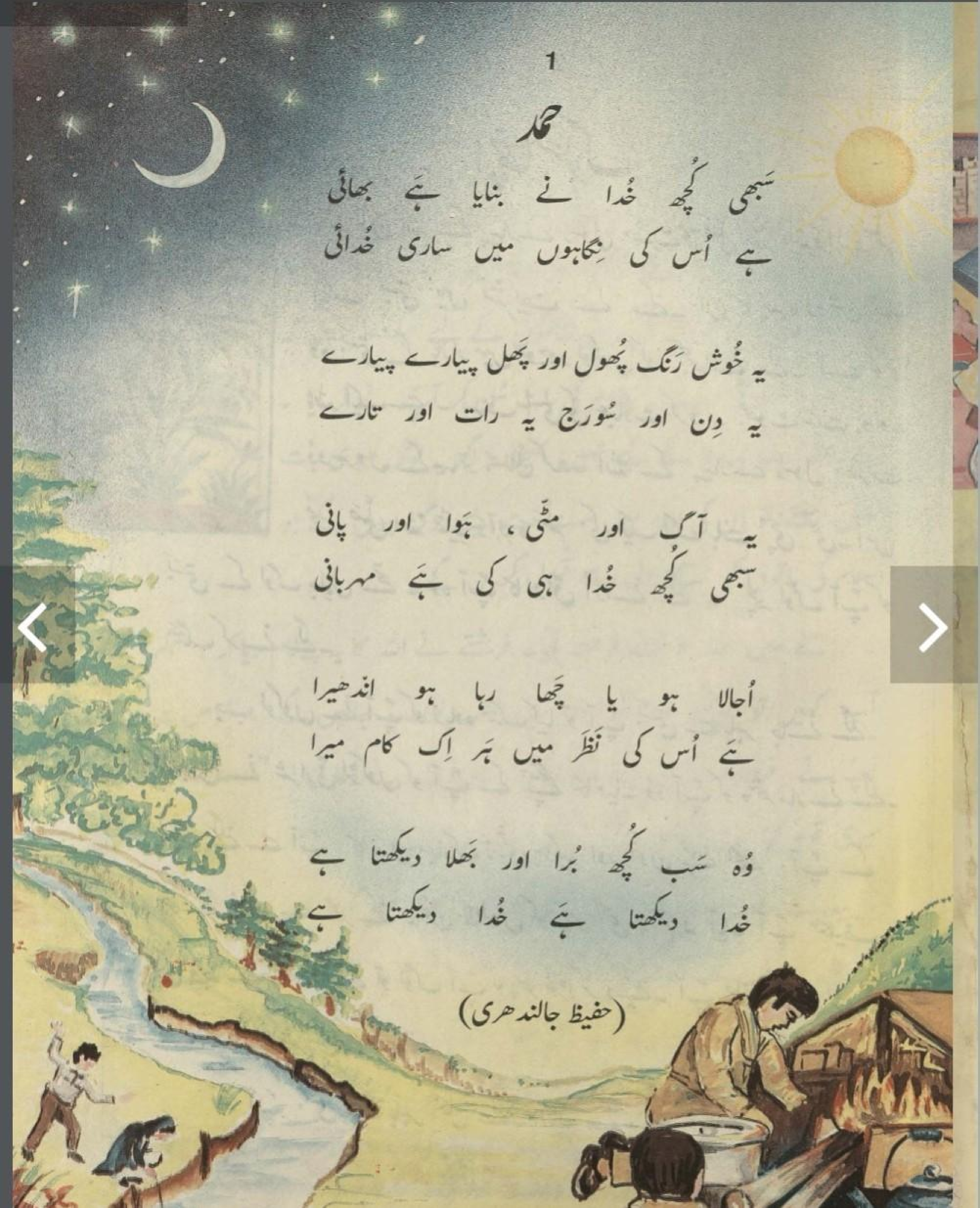
فہرست











حمد

سَبھی کُچھ خُدا نے بنایا ہے بھائی
ہے اُس کی نِگاہوں میں ساری خُدائی

یہ خُوش رَنگ پُھول اور پَھل پیارے پیارے
یہ دِن اور سُورَج یہ رات اور تارے

یہ آگ اور مٹّی ، ہَوا اور پانی
سبھی کُچھ خُدا ہی کی ہے مہربانی

اُجالا ہو یا چھا رہا ہو اندھیرا
ہے اُس کی نظَر میں ہر اِک کام میرا

وُہ سَب کُچھ بُرا اور بَھلا دیکھتا ہے
خُدا دیکھتا ہے خُدا دیکھتا ہے

(حفیظ جالندھری)



اچھّا سلوک

ایک دِن اللہ کے پیارے رسول حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک بَستی میں تشریف لے گئے۔ ان کا چہرہ روشن تھا۔ وُہ بَستی کے بازار میں موجود لوگوں کو سمجھانے لگے۔ "اے لوگو! اللہ ایک ہے۔ صِرف اُسی کی عبادت کرو۔ جُھوٹ مَت بولو۔ دُوسروں کے ساتھ بھلائی کرو۔ اللہ کے پیارے رسول حضرت مُحمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک ایک بات سَچّی تھی۔ اُس بَستی کے لوگ جاہِل تھے۔ وُہ آپؐ کا مذاق اُڑانے لگے۔ کچھ لوگ آپؐ کو تنگ کرنے لگے۔

جب لوگوں نے آپؐ کو زیادہ تنگ کیا تو آپؐ بَستی سے باہر جانے لگے۔ لوگوں نے شرارتی لڑکوں کو آپؐ کے پیچھے لگا دیا۔ وُہ آپؐ کو پتّھر مارنے لگے۔ پتّھر لگنے سے آپؐ کا بدن مبارک زخمی ہوگیا اور خُون بہنے لگا۔ آپؐ کے جوتے خون سے بھر گئے۔ اُن ظالموں کو پھر بھی رَحم نہ آیا۔ آپؐ تکلیف کی وجہ سے بیٹھ جاتے تو لوگ آپؐ کو پھر کھڑا کر دیتے۔ آپؐ چلنے لگتے تو لڑکے پھر پتّھر مارنا شُروع کر دیتے۔

آخر آپؐ بَستی سے باہر نِکل گئے۔ آپؐ کے ساتھ آپؐ کا خادم بھی تھا۔



دونوں ایک باغ میں چلے گئے اور ایک دَرَخت کے سائے میں بیٹھ گئے۔ آپؐ کا سارا بدن زخموں سے بھر گیا تھا۔ آپؐ کو تکلیف ہو رہی تھی۔ آپؐ کے خادِم نے عرض کیا۔ یا رسُول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپؐ ان ظالموں کے لیے بددُعا کریں کہ خُدا انھیں تباہ کر دے۔ خادِم کی بات سُن کر آپؐ نے فرمایا۔ مجھے اللہ نے بَددُعا کے لیے نہیں بھیجا۔ اگر یہ لوگ میری بات نہیں سُنتے تو اِن کی اولاد میں بہت سے ایسے لوگ ہوں گے جو اسلام کی باتوں کو سچّے دِل سے قبُول کریں گے۔

اِتنے میں اللہ کا ایک فرشتہ آیا۔ فرشتے نے اللہ کا یہ پیغام دیا کہ: "اگر آپ کہیں تو اِن پر پہاڑ گرا دوں۔ یہ سب لوگ مَر جائیں گے۔" اِس پر آپؐ نے فرمایا "نہیں ایسا نہ کرنا"۔ پھر آپؐ نے دُعا کی: "اے اللہ! میری قوم کو ہدایت فرما۔ یہ مجھے نہیں جانتے۔"

پیارے بچّو! ہمارے پیارے نبی حضرت مُحمّد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اتنے رَحم دِل تھے کہ اپنے دشمنوں پر بھی رَحم فرماتے۔ جو لوگ آپؐ کو تکلیف دیتے آپؐ اُن کے لیے بھی دُعا کرتے۔ جو لوگ آپؐ کے ساتھ بُرا سُلوک کرتے آپؐ ان کے ساتھ بھی اچھا سُلوک کرتے۔



ہمیں بھی چاہیے کہ ہم نہ صرف دوستوں کے ساتھ بلکہ دشمنوں کے ساتھ بھی اچھا سُلوک کریں اور اخلاق سے پیش آئیں۔

مشق

1- جواب دیں ۔

ا۔ حضرت مُحمدؐ نے بَستی والوں کو کون کون سی اچھی باتیں بتائیں؟

ب۔ بَستی والوں نے آپؐ کے ساتھ بُرا سُلوک کیوں کیا؟

ج۔ بَستی والوں نے آپؐ کو کِس کِس طریقے سے تنگ کیا؟

د۔ حضرت مُحمد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بَستی والوں کے متعلق کیا فرمایا؟

2- جملے بنائیں۔

بَھلائی ۔ بے اِنصافی ۔ ظالم۔ خادِم ۔ بَستی

3- اس واقعہ سے جو اچھا سبق ملتا ہے وہ بتائیں۔

4- سبق میں سے "ب" سے شروع ہونے والے پانچ لفظ ڈھونڈیں۔

5- ٹھیک پر یہ نشان ✓ لگائیں۔

ا۔ آپؐ ایک جنگل میں گئے۔

ب۔ بَستی والوں نے آپؐ کے ساتھ اچھا سُلوک کیا۔

ج۔ آپؐ نے بَستی والوں کے ساتھ اچھا سُلوک کیا۔

د۔ آپؐ نے بستی والوں کو دُعا دی۔

6- خُوش خَط لکھیں۔

یااللہ میری قوم کو ہدایت فرما ۔ یہ مجھے نہیں جانتے۔

سڑک یا کوئی راستا جب ریلوے لائن کے اُوپر سے گزرتا ہے تو وہاں پھاٹک بنا دیے جاتے ہیں۔ پھاٹک کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جب ریل گاڑی گزرے تو ٹریفک رُک جائے۔ ایسا نہ کیا جائے تو ریل گاڑی سے ٹکرا کر حادثے کا باعث ہوتا ہے۔ ریلوے لائن صرف اُس وقت پار کریں جب پھاٹک کُھلے ہوں۔

مشق

1- جُملے مکمل کریں:

ا۔ سُرخ بتی جلے تو ـــــــــ ۔

ب۔ سبز بتی جلے تو ـــــــــ ۔

ج۔ پیدل سڑک پار کرنے والوں کے لیے ـــــــــ ہوتی ہے۔

د۔ جہاں بس رُکتی ہے اُسے کہتے ہیں ـــــــــ ۔

ہ۔ ریلوے لائن اس وقت پار کریں جب پھاٹک ـــــــــ ہو۔

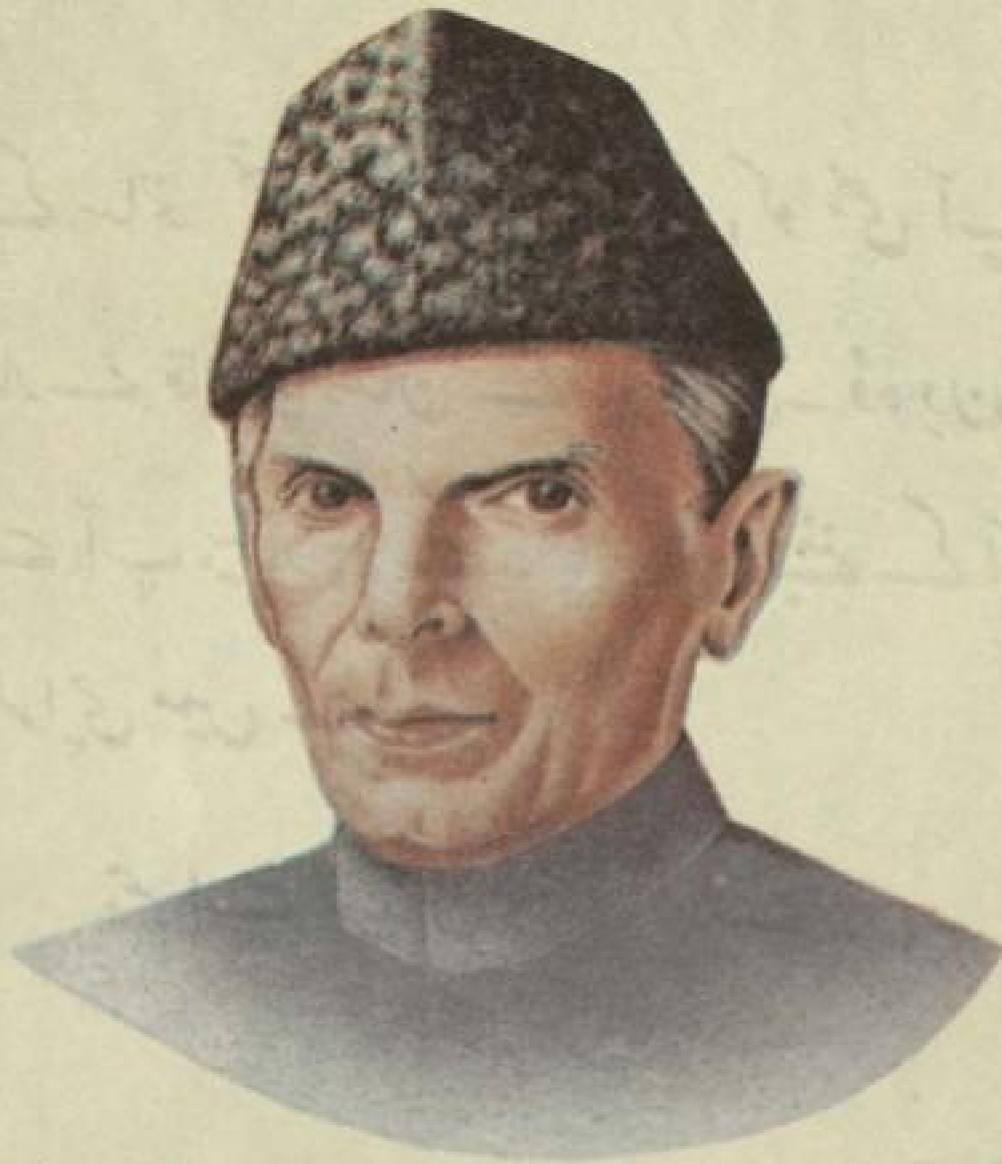
2- بچے ٹریفک کے اشاروں کی وضاحت کریں۔

ا۔ زیبرا کراسنگ ب۔ بس سٹاپ ج۔ پھاٹک

کرنے کا کام :۔

3- بچے کمرۂ جماعت میں کسی ایک اشارے کی پابندی کی نقالی کریں۔





ہمارے قائِد رَحمۃُ اللہ عَلَیہ

ہمارے قائِد کا نام مُحَمَّد علی جناحؒ ہے ۔ آپ کراچی میں پَیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام جناح پونجا تھا۔ ہمارے قائِد پہلے کراچی میں پڑھتے رہے ۔ پھر انگلستان چلے گئے۔وہاں وکالت کی تَعلیم حاصل کی۔ واپس آکر آپ بہت اچھے وکیل بنے۔

اُس وقت مسلمان انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اِن کی اپنی ایک جماعت تھی ۔ اس جماعت کا نام مُسلِم لیگ تھا۔ ہمارے قائدؒ بھی مُسلم لِیگ میں شامل ہو گئے۔ آپ کے شامل ہونے سے مسلمان بہت خُوش ہوئے۔ وُہ آزادی کے لیے زیادہ دِل لگا کر کام کرنے لگے۔

قائِدؒ کی کوشش تھی کہ مُسلمانوں کے لیے الگ وطَن ہو یہ بات ہندؤں کو پَسند نہ تھی۔ وہ آپ کے دُشمن ہو گئے ۔ انگریز بھی ہندؤں کے ساتھ تھے ۔ اُنھوں نے آپ کے فیصلے کو بدلنے کی کوشش کی لیکن آپ ڈٹے رہے۔ پوری قوم آپ

کے ساتھ تھی ۔ آخر انگریزوں کو بھی آپ کی بات ماننا پڑی اِس طرح پاکستان بَن گیا۔ ہمارے قائِد پاکِستان کے بانی ہیں۔ وُہ دِن رات کام کرتے تھے۔ سَخت محنت کی وجہ سے آپ بیمار ہو گئے۔ پاکِستان بننے کے ایک سال بعد آپ وفات پا گئے۔ آپ کا مَزار کراچی میں ہے۔

ہم اپنے قائِدؒ کی عِزّت کرتے ہیں۔

مشق

1- سبق کی آخری چار سطروں کا خلاصہ اپنے لفظوں میں سنائیں۔
2- جمع بنائیں (جیسے انگریز سے انگریزوں) جماعت ۔ دِل ۔ مسلمان ۔ ہندو ۔ سال ۔
3- سوالوں کے جواب دیں۔



ا۔ ہمارے قائد کا نام کیا ہے؟
ب۔ ہمارے قائد کہاں پیدا ہوئے؟
ج۔ ہمارے قائد کے والد کا نام کیا تھا؟
د۔ ہمارے قائد کا مزار کہاں ہے؟
ہ۔ پاکستان کس نے بنایا ؟

4- ٹھیک پر یہ نشان ✓ لگائیں۔
ا۔ ہمارے قائد لاہور میں پیدا ہوئے۔
ب۔ قائد بہت اچھے وکیل بنے۔
ج۔ مُسلمانوں کی جماعت کا نام مُسلِم لیگ تھا۔
د۔ ہمارے قائد پاکستان بننے سے چار سال پہلے وفات پا گئے۔

5- ٹھیک لفظ لگا کر جملہ پورا کریں۔
ا۔ ہمارے قائد پہلے ــــــــ میں پڑھتے رہے۔ (پشاور ۔ کراچی)
ب۔ ہمارے قائد مسلم لیگ میں ــــــــ ہو گئے۔ (شامل ۔ خارج)
ج۔ مسلمان ــــــــ کے لیے کوشش کر رہے تھے۔ (غلامی ۔ آزادی)
د۔ ہمارے قائد نے انگلستان میں ــــــــ کی تعلیم حاصل کی۔ (وکالت ۔ ڈاکٹری)

6- خُوش خط لکھیں :
ہم اپنے قائد کی عزّت کرتے ہیں۔

7- اِملا لکھیں :
ہمارے قائد دِن رات کام کرتے تھے۔





پاکستانی بچّے

ہر دَم مِحنت کرنے والے
مِحنت کا دَم بھرنے والے
ہَم ہَیں بچّے پاکستانی

کام کریں سَب مِل جُل کر ہم
آپ سَنوارِیں اپنا گھر ہم
ہَم ہیں بچّے پاکستانی

سَچّی بات پہ ہَم اَڑ جائیں
حَق کی خاطِر ہم لَڑ جائیں
ہَم ہیں بچّے پاکستانی





ہَم کو مَحبّت اپنے دیس سے
اپنے وَطَن سے اپنی زمیں سے
ہَم ہیں بچّے پاکستانی

(قیّوم نظرؔ)

اللہ کی نعمتیں

اللہ ایک ہے ۔ وُہ زمین اور آسمان کا مَالِک ہے۔ وُہ سب کا پالنے والا ہے۔
س نے ہمیں پیدا کیا۔ اُس نے ہمیں عقل دی ۔ اُسی نے ہمیں آنکھ ، ناک ،
ان ، ہاتھ پاؤں دیے جن سے ہم کام لیتے ہیں ۔

دِن کے وقت سُورَج نکلتا ہے۔ رات کو چاند سِتارے کِتنے بَھلے معلُوم ہوتے





ں۔ اِن سب کو بنانے والا اللہ ہے۔

اللہ نے یہ زمین ہمارے لیے بنائی ہے۔ زمین پر کہیں مَیدان ہیں اور کہیں
پہاڑ ۔ زمین میں ہمارے لیے بہت سی قیمتی چیزیں ہیں جیسے سونا ، چاندی ،
لوہا ، نمک ، تیل اور گیس ۔ ہم مِحنت کر کے یہ چیزیں حاصل کر سکتے ہیں ۔
یہ سَب اللہ کی نِعمتیں ہیں۔

اللہ زمین سے ہمارے لیے اناج اُگاتا ہے۔ پُھول
اور پَھل پَیدا کرتا ہے۔

اُس نے زمین پر جنّگل اُگائے جِن سے ہم لکڑی حاصل کرتے ہیں۔

ہَوا بھی اللہ کی نعمت ہے۔ ہوا میں ہم سانس لیتے ہیں۔ اللہ ہمارے لیے بارِش برساتا ہے۔ زمین پر ندی ، نالے اور دریا بہتے ہیں۔ دریا کے پانی سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔ بجلی سے ہمارے کارخانے چلتے ہیں۔ اِن کارخانوں میں ہمارے لیے بہت سی چیزیں بنتی ہیں۔ بارش ، ندّی ، نالے اور دریاؤں کے پانی سے ہم کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ اللہ نے ہمیں بہت سی نِعمتیں دی ہیں۔ ہم اللہ کی نِعمتوں کو گِن نہیں سکتے۔ ہم ہر وقت اللہ کا شُکر ادا کرتے ہیں۔ اُسی کا نام لے کر ہر کام شروع کرتے ہیں۔

مشق

1– سوالوں کے جواب دیں:

ا۔ زمین اور آسمان کِس نے بنائے ہیں؟

ب۔ زمین میں چُھپی ہوئی تین چیزوں کے نام بتائیں؟

ج۔ ہر کام کِس کا نام لے کر شروع کرتے ہیں ؟

د۔ بجلی کِس کام آتی ہے؟

ہ۔ جنگل سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

و۔ کارخانے میں کیا بنتا ہے؟

2- اِن الفاظ کو فِقروں میں استعمال کریں

زمین ۔ پھل ۔ دریا ۔ بجلی ۔ سورج ۔

3- لفظ مکمل کر کے لکھیں جیسے م ــــــ ل ک (مالک)

اَ۔ ع ق ــــــ ( )

ب۔ س و ــــــ ج ( )

ج۔ ب ج ــــــ ی ( )

د۔ ــــــ ن گ ل ( )

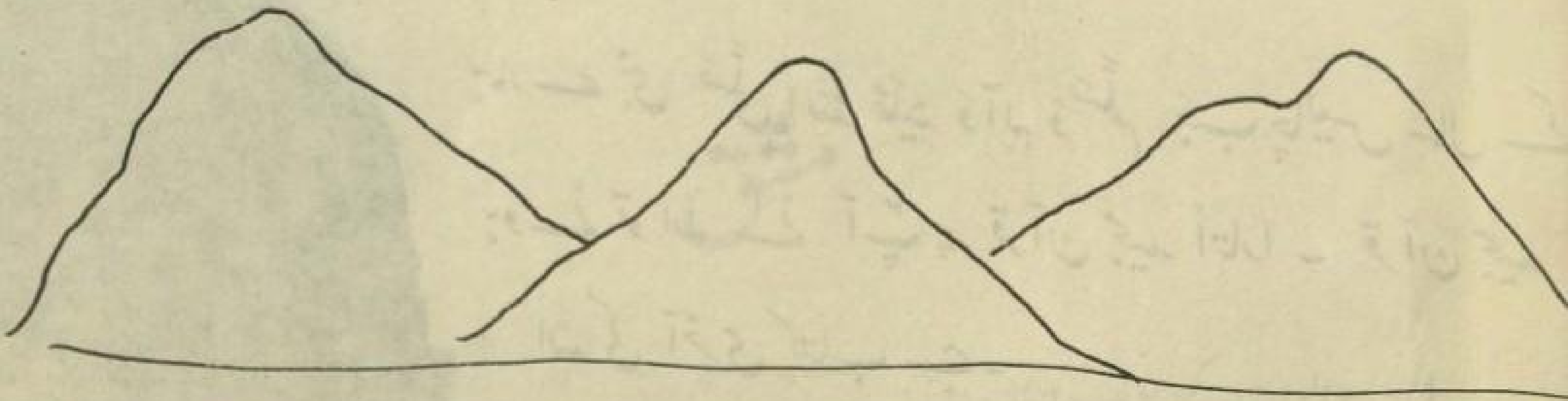
4- اِس سبق میں سے پانچ ایسے الفاظ چُنیں جن میں کوئی نقطہ نہ ہو۔ جیسے اَللہ ۔

5- خُوش خَط لکھیں : ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

6- لفظوں کو ترتیب سے لکھ کر فقرہ بنائیں۔

ہیں۔ بہتے ۔ زمین ۔ دریا ۔ پر ۔

7- سلیٹ پر پہاڑ کا خاکہ بنائیں۔

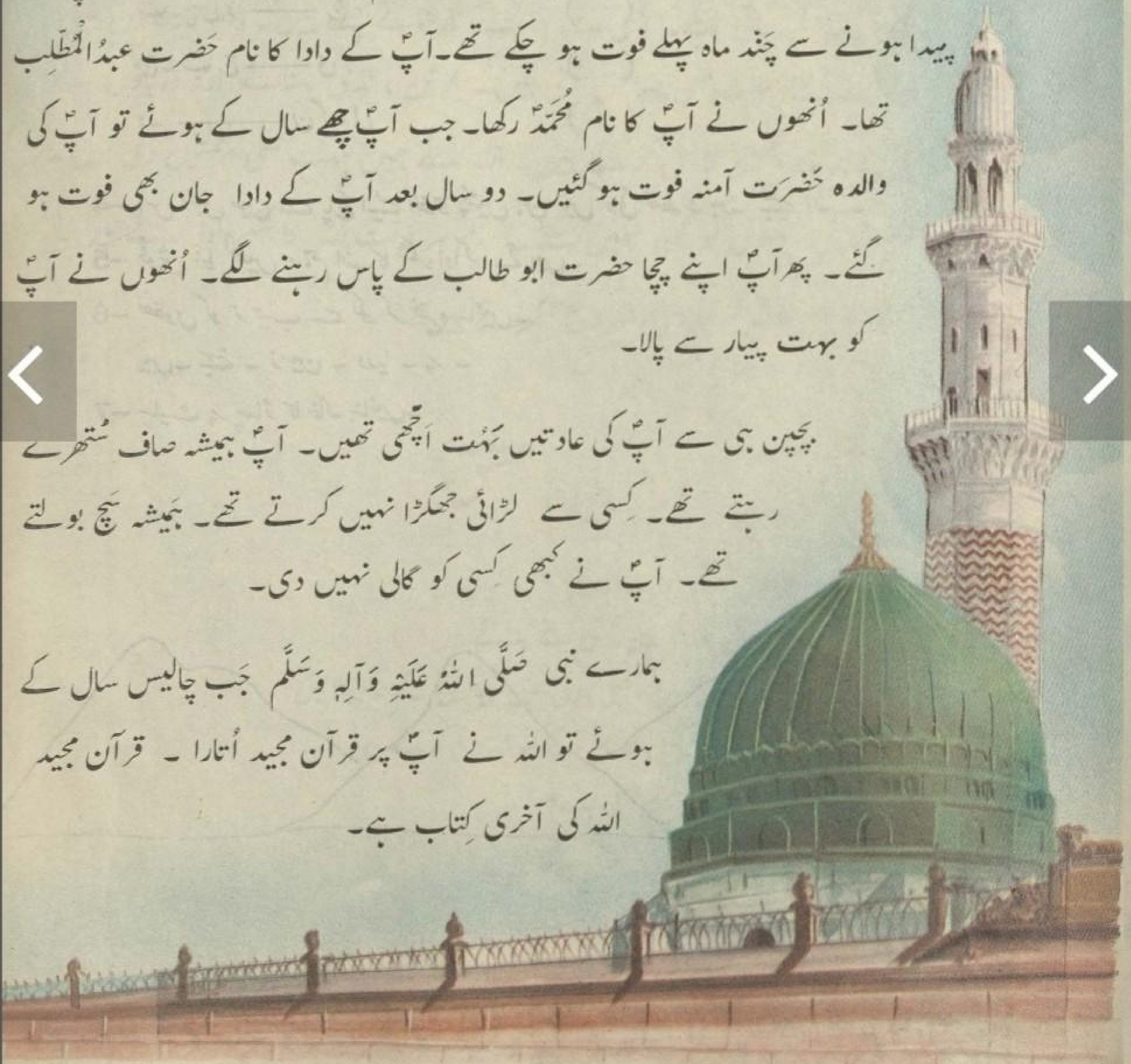


ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

حضرت مُحمّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اَللہ کے آخری رُسول ہیں۔ آپؐ عرب کے مشہور شہر مَکّہ میں پیدا ہوئے۔ آپؐ کے والد کا نام حضرت عبداللہ تھا۔ وہ آپؐ کے پیدا ہونے سے چند ماہ پہلے فوت ہو چکے تھے۔آپؐ کے دادا کا نام حَضرت عبدُالمُطّلِب تھا۔ اُنھوں نے آپؐ کا نام مُحَمّدؐ رکھا۔ جب آپؐ چھے سال کے ہوئے تو آپؐ کی والدہ حَضرَت آمنہ فوت ہوگئیں۔ دو سال بعد آپؐ کے دادا جان بھی فوت ہو گئے۔ پھر آپؐ اپنے چچا حضرت ابو طالب کے پاس رہنے لگے۔ اُنھوں نے آپؐ کو بہت پیار سے پالا۔

بچپن ہی سے آپؐ کی عادتیں بَہُت اَچھی تھیں۔ آپؐ ہمیشہ صاف سُتھرے رہتے تھے۔ کِسی سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتے تھے۔ ہَمیشہ سَچ بولتے تھے۔ آپؐ نے کبھی کِسی کو گالی نہیں دی۔

ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جَب چالیس سال کے ہوئے تو اللہ نے آپؐ پر قرآن مجید اُتارا ۔ قرآن مجید اللہ کی آخری کِتاب ہے۔



ہمارے نبیؐ لوگوں کو نیکی کی باتیں بتاتے تھے۔ بُرے کاموں سے روکتے تھے۔ آپؐ بچّوں سے بہت پیار کرتے تھے ۔ بچّوں کے پاس سے گُزرتے تو آپؐ اُنھیں سَلام کرتے ۔ بچّوں کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھا لیتے۔ آپؐ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے۔ بازار سے سودا خرید لاتے۔ کپڑا پھٹ جاتا تو پیوَند لگا لیتے۔ غریبوں کے ساتھ بیٹھتے ۔ اُن کے ساتھ کھانا کھا کر خُوش ہوتے۔

آپؐ نے لوگوں کو اچّھی اچّھی باتوں کی تَعلیم دی۔ آپؐ نے بتایا کہ اللہ ایک ہے۔ وُہ سب سے بڑا ہے۔ اُسی کی عِبادت کرنی چاہیے ۔ زِندگی اور مَوت اُسی کے ہاتھ میں ہے۔

آپؐ نے فرمایا کہ عِلم حاصل کرنا ہر مُسلمان مَرد اور عَورت پر فَرض ہَے۔ ہَم اپنے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا حُکم مانتے ہیں ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں :

ا۔ اللہ کے آخری رَسُولؐ کا نامِ مبارک بتائیں؟

ب۔ ہمارے نبیؐ کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی والدہ کا کیا نام تھا؟
د۔ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دادا کا کیا نام تھا؟
ہ۔ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کون سی کتاب اُتاری گئی؟

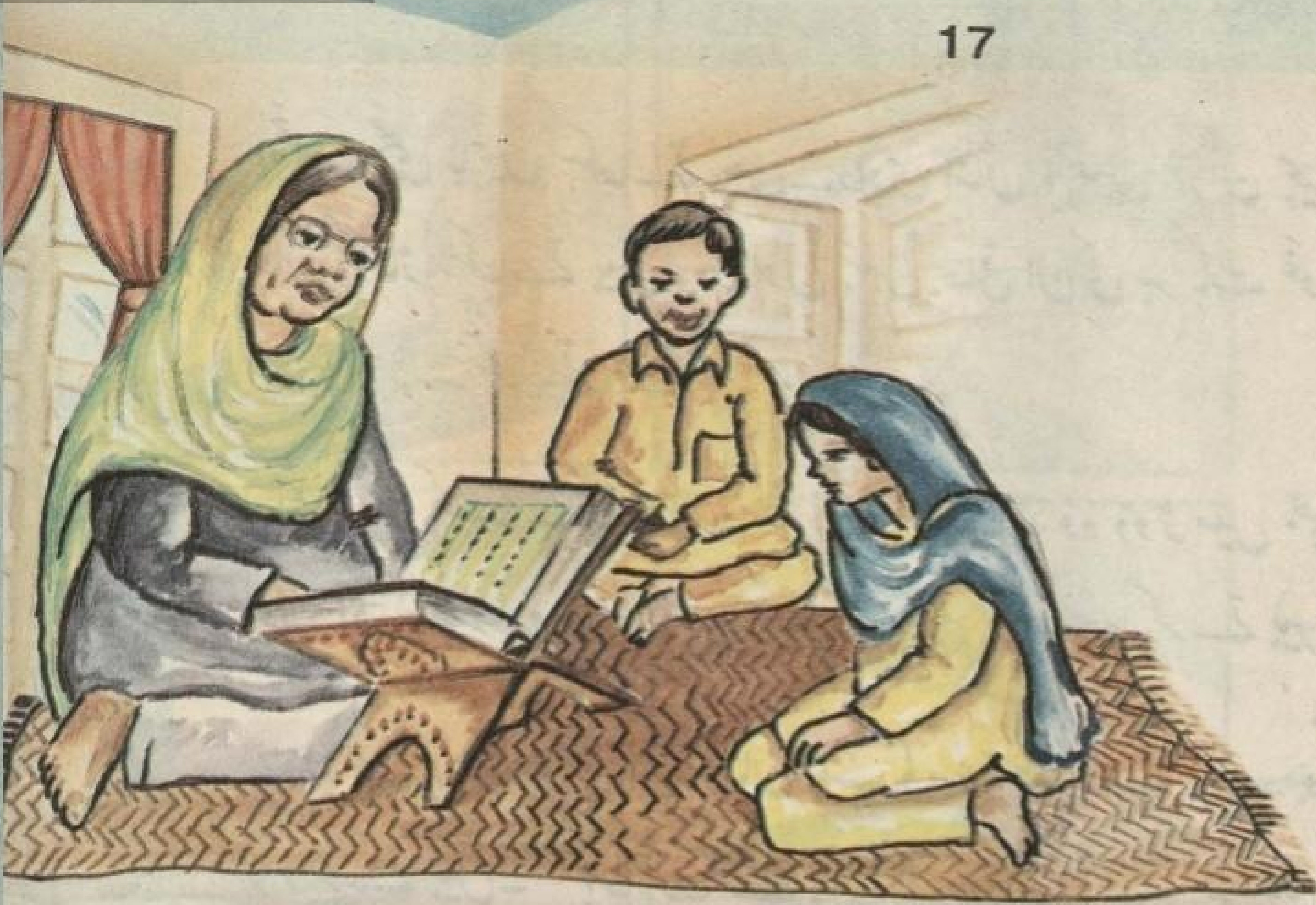
2- جملے بنائیں:
مُسلمان ۔ صاف ۔ پیار ۔ سواری ۔ نبی

3- حرفوں کو جوڑ کر لفظ بنائیں۔
ا۔ ع ل م
ب ۔ س تھ ر ے
ج۔ ع ب ا د ت
د۔ ح ا ص ل
ہ۔ م س ل م ا ن

4- لفظوں کو ترتیب سے لکھ کر جملہ بنائیں۔
کے ۔ ہے ۔ ہاتھ ۔ موت ۔ میں ۔ اور ۔ زندگی ۔ اللہ

5- انور کِسی شخص کا نام ہے۔ لاہور ایک جگہ کا نام ہے۔ بستہ ایک چیز کا نام ہے ۔
اِس سبق میں سے پانچ ایسے نام چُن کر لکھیں۔

6- خُوش خط لکھیں:
قرآن مجید اللہ کی آخری کِتاب ہے۔



اچھّے بچّے

طاہِرہ دُوسری جماعت میں پڑھتی ہے۔ راشِد اُس کا بڑا بھائی ہے۔ وُہ چوتھی جماعت میں پڑھتا ہے۔اُن کے ابّا جان ایک سکُول میں اُستاد ہیں ۔ امّی جان گھر کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ طاہرہ اور راشِد کو پڑھنے کا بہُت شَوق ہے۔ وُہ صُبح سویرے اُٹھتے ہیں۔ وُضو کرتے ہیں۔ فجر کی نماز ادا کرتے ہیں۔

دونوں بہن بھائی اپنے ابّا اور امّی کے ساتھ سَیر کو جاتے ہیں ۔ سَیر سے واپس آکر سکول کی تیاری کرتے ہیں۔ سکُول پہُنچ کر سب اُستادوں کو ادَب سے سلام کرتے ہیں۔ وُہ اپنی سب چیزوں کی حِفاظَت کرتے ہیں۔ وہ اپنی کتابوں کا اَدب کرتے ہیں۔ کِسی سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتے۔ اُن سے کوئی غلطی ہو جائے تو معافی مانگ لیتے ہیں۔

طاہرہ اور راشد کے دادا اور دادی بھی اُن کے ساتھ رہتے ہیں۔ وُہ اُنھیں

اچّھی اچھی باتیں سِکھاتے ہیں۔ دادی امّاں اُنھیں قرآن مجید پڑھاتی ہیں۔ دادا جان نماز سِکھاتے ہیں۔ دونوں بہن بھائی ان کی ہر بات غور سے سُنتے ہیں اور اُن کی عِزّت کرتے ہیں۔

راشد ہاکی کھیلتا ہے۔ طاہرہ رسّی کُودتی ہے۔ وُہ دَوڑ میں بھی حِصّہ لیتی ہے اور اوّل آتی ہے۔ دونوں بہن بھائی ہَر کام وقت پر کرتے ہیں۔

دونوں بہن بھائی اپنے ماں باپ کی عِزّت کرتے ہیں۔ وہ اپنے ساتھیوں کی مدد کرتے ہیں۔ اِجازت کے بغیر دُوسروں کی کوئی چیز نہیں لیتے۔ محلّے والے اُنھیں پَسند کرتے ہیں۔ ماں باپ بھی اُن سے خُوش ہیں۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں:

ا۔ طاہرہ کے ابّا جان کیا کرتے ہیں؟

ب۔ راشد اور طاہرہ سے کوئی غلطی ہو جائے تو کیا کرتے ہیں؟

ج۔ راشد اور طاہرہ کو قُرآن مجید کون پڑھاتا ہے؟

د۔ طاہرہ کون سا کھیل کھیلتی ہے؟

ہ۔ وُضو کیوں کرتے ہیں؟

2- بچے استاد کی نگرانی میں نماز ادا کرنے کا طریقہ سیکھیں۔

3- کیا کہتے ہیں ؟

ا۔ امّی کی امّی کو؟

ب۔ امّی کے ابّا کو ؟




ج۔ ابا کے ابا کو؟

د۔ ابا کی امّی کو؟

4– لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

(کب ۔ کون۔ کہاں۔ کس)




ا۔ یہ لڑکی ـــــــ سی جماعت میں پڑھتی ہے۔

ب۔ وُہ لڑکا ـــــــ اُٹھتا ہے۔




ج۔ وہ بچے ـــــــ پڑھنے جاتے ہیں۔

د۔ یہ بستہ ـــــــ کا ہے۔

5– بتائیں اِن تصوِیروں میں بچّے نماز کی کس کس حالت میں ہیں؟

6– خُوش خط لکھیں۔ ہم ماں باپ کی عِزّت کرتے ہیں۔

7– کھیل کے میدان کا خاکہ بنائیں۔



شرارت کی سزا

حامِد شریر بچّہ تھا۔ وُہ ہَر وَقت کوئی نہ کوئی شرارت کرتا رہتا تھا۔ کبھی بہن کی کاپی پھاڑ دی تو کبھی گھر کی کوئی چیز خراب کر دی۔ امّی اور ابّا نے اسے کئی بار سمجھایا کہ گھر کی چیزوں کو خراب نہیں کرنا چاہیے۔ گھر کی چیزوں کی حِفاظت کرنی چاہیے۔ ہر وقت شرارت کرنے سے اُسے بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کئی بار اسے سزا بھی ملی۔ لیکن اس نے اپنی عادت نہ چھوڑی۔



ایک دن حامِد کی امّی صحن کی صفائی کر رہی تھیں۔ حامِد کمرے میں کھیل رہا تھا۔ اُسے شرارت سوجھی۔ وہ سٹول پر چڑھ کر چھلانگیں لگانے لگا۔ امّی نے آکر اسے روکا۔ مگر وہ باز نہ آیا۔ وُہ چھلانگیں لگا رہا تھا کہ ایک دم سٹول پھسل گیا۔ سٹول دیوار سے جا ٹکرایا۔ سٹول کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی۔ حامد فرش پر گِر پڑا۔ اس کے پاؤں میں موچ آگئی۔ وہ درد سے رونے لگا۔ رونے کی آواز سُن کر حامِد کی امّی دوڑتی ہوئی آئیں۔



اُسے اُٹھایا اور ڈاکٹر کے پاس لے گئیں۔ ڈاکٹر نے حامِد



کے پاؤں پر پٹّی باندھ دی۔ اسے چلنے پھرنے سے روک دیا۔ اب حامد بِستر پر پڑا تھا۔

حامد کی امّی اس کے پاس آ بیٹھیں۔ کہنے لگیں۔

"حامِد بیٹا ! مَیں نے کئی بار تمھیں سمجھایا کہ شرارت نہ کیا کرو۔اب بھی تُم نے میرا کہنا نہیں مانا ۔ اب تم کئی دن تک چل پھر نہیں سکو گے۔ تمھاری پڑھائی کا بھی حَرَج ہو گا۔ تُم کھیل بھی نہیں سکو گے۔

حامد بیٹا ! ہمارا جِسم اَللہ کی نِعمت ہے۔ ہمیں اس نِعمت کی قدر کرنی چاہیے۔ ہم کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے ہمارے جِسم کو نُقصان پُہنچے ۔ ہم آگ کے قریب نہ جائیں۔ کیوں کہ آگ سے کپڑے جَل جاتے ہیں۔ آگ سے جسم کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ بجلی سے چلنے والی چیزوں کو نہ چھیڑیں۔ اُونچے نیچے راستوں پر آرام سے چلیں۔"

حامد نے اپنی امّی کی باتیں غَور سے سنیں۔ اس نے وَعدہ کیا کہ اَب وُہ کبھی شرارت نہیں کرے گا۔

مشق

1- سامنے کے لفظوں سے درست لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

(جِسم۔ نِعمت ۔ موچ ۔ شریر)

ا۔ حامد بہت .... بچہ تھا۔

ب۔ حامد کے پاؤں میں .... آگئی۔

ج۔ ہمارا جسم اللہ کی .... ہے۔

د۔ آگ سے .... جل جاتا ہے۔

2- سوالوں کے جواب دیں:

ا۔ ہمیں اپنے جسم کی حفاظت کیوں کرنی چاہیے؟

ب۔ ہم اپنے جسم کی حفاظت کیسے کریں؟

ج۔ حامِد نے امّی سے کیا وعدہ کیا؟

د۔ آگ سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

3- میز پر کتاب تھی۔ یہ ایک جُملہ ہے۔ اِس میں "نہ" لگانے سے منفی جُملہ بن جاتا ہے۔ جیسے میز پر کتاب نہ تھی۔ اِسی طرح دیے ہوئے جُملوں کو منفی جُملے بنائیں۔

ا۔بجلی کی چیزوں کو چھیڑیں۔

ب۔ آگ کے قریب جائیں۔

ج۔ چاقوُ سے کھیلیں۔

د۔ برتن توڑیں

ہ۔ دیواروں پر لکھیں۔

4- خُوش خط لکھیں۔

شرارَت ۔ نِعمت ۔ عادَت ۔ قرِیب ۔ بہُت



5- سٹول کا خاکہ بنائیں۔

میلا شالا مار کا

کھیتوں سے مُنہ موڑ کے سَب کاموں کو چھوڑ کے
دہقانوں کی ٹولیاں گاتی آئیں بولیاں
اور منائیں شَوق سے
میلا شالا مار کا

کھَا کر ٹھَنڈی قُلفِیاں لڈّو پیڑے بَرفیاں
پِی کر ٹھَنڈی بوتلیں آگے پیچھے جب چلیں
کیا کیا ان کو لُطف دے
میلا شالا مار کا



لکڑی کا ایک جَانوَر باندھیں لمبے بانس پر
کھینچیں اس کی ڈور جب مِل کے مچائیں شور سب
سَر پہ اٹھائیں ناچ کے
میلا شالامار کا

سیدھے سادے آدمی سیدھی سادی زِندگی
سب سے ان کی دوستی سب کو دیتے ہیں خُوشی
آئے ہیں جو دیکھنے
میلا شالامار کا

(قیُوم نظَر)







ہمارے کھیل

علی کے ابا مسجد گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ گھر واپس آئے تو انھوں نے دیکھا کہ علی اور عابدہ کھیل رہے ہیں۔ عابدہ کہیں چھپ گئی ہے۔ علی اُسے تلاش کر رہا ہے۔

علی نے گھر کے سب کمروں میں دیکھا۔ بیٹھک اور باورچی خانے میں بھی تلاش کیا مگر عابدہ کہیں نہ ملی۔ آخر علی چھت پر چڑھ گیا۔ چھت پر عابدہ چھپی ہوئی تھی۔ علی نے اُسے پکڑ لیا اور کہا۔ اب میں باری لوں گا۔

ابا جان نے کہا :۔ تم آنکھ مچولی ہی کھیلتے ہو۔ کوئی دُوسرا کھیل بھی کھیلا کرو۔

عابدہ نے کہا :۔ ابا جان ! میں اور کھیل بھی کھیلتی ہوں۔ سکول میں رسی کودتی ہوں۔ سہیلیوں کے ساتھ کِکلی اور شٹاپُو بھی کھیلتی ہوں۔





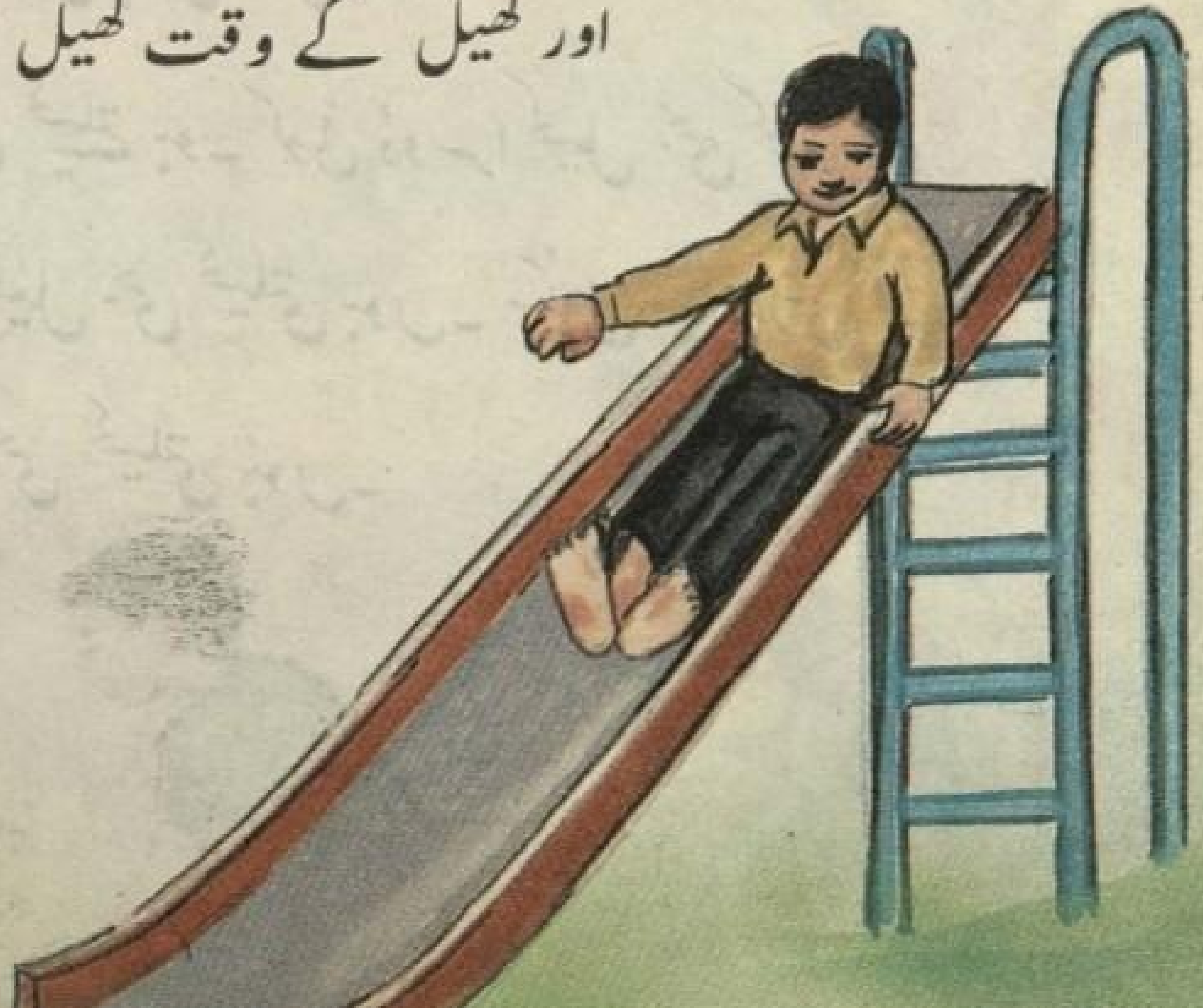
علی نے بتایا : ہم پِھسلَن سِیڑھی کھیلتے ہیں۔ میں اپنے دوستوں کے ساتھ گُلی ڈنڈا بھی کھیلتا ہوں۔

ابّا جان نے کہا:۔ آؤ ۔ تُمھیں ایسے کھیل دِکھاؤں جو بچّے اور بڑے دونوں کھیلتے ہیں۔ ابّا جان علی اور عابِدہ کو کھیل کے مَیدان میں لے گئے۔ وہاں لڑکے فُٹ بال کھیل رہے تھے۔ وُہ فٹ بال کا کھیل دیکھ کر بَہُت خُوش ہوئے۔



ابّا جان نے بتایا :۔ ہاکی اور کرکٹ چھوٹے بڑے سبھی کھیلتے ہیں۔ کھیلنا بَہُت اچّھی بات ہے۔ اس سے جِسم میں طاقت آتی ہے۔ صِحت ٹھیک رہتی ہے۔

ہاں یہ یاد رکھو کہ ہَر وَقت کھیلتے رہنا اچھا نہیں۔ کام کے وَقت کام اور کھیل کے وقت کھیل اچّھا لگتا ہے۔



مشق

1- سوالوں کے جواب دیں:۔
ا۔ عابدہ کون سے کھیل کھیلتی ہے؟
ب۔ علی کون سے کھیل کھیلتا ہے؟
ج۔ آپ کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟
د۔ ابا جان بچوں کو کہاں لے گئے؟
ہ۔ کھیلنے کا فائدہ کیا ہے؟

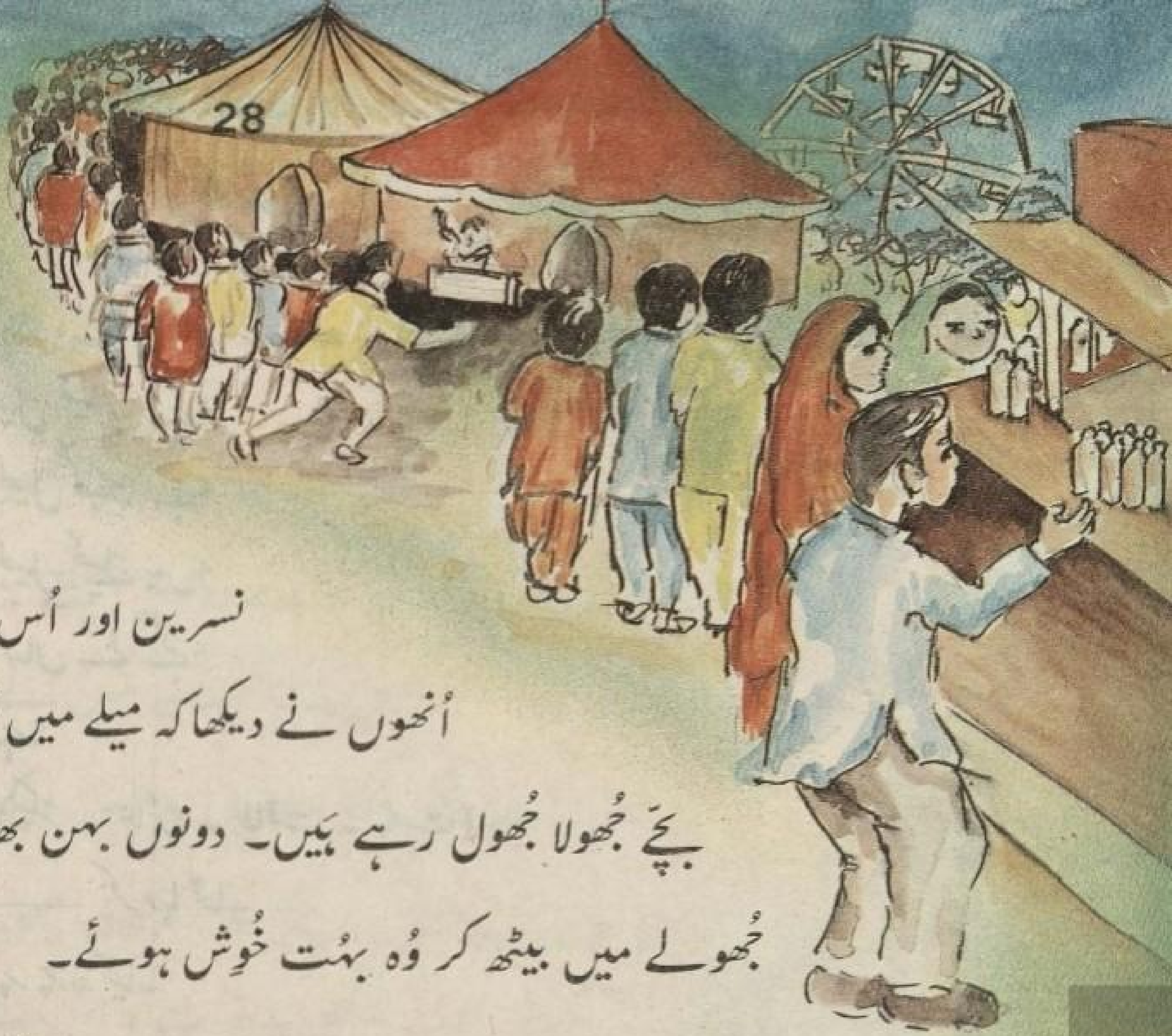
2- خالی جگہ پُر کریں۔ (پکڑ ۔ تلاش ۔ طاقت ۔ چھت)۔
ا۔ علی عابدہ کو ______ کر رہا تھا۔
ب۔ علی ______ پر چڑھ گیا۔
ج۔ علی نے عابدہ کو ______ لیا۔
د۔ کھیل سے جسم میں ______ آتی ہے۔

3- اِن کھیلوں میں حِصّہ لیں:۔
مَینڈک دَوڑ ۔ رومال کھیل ۔ دَوڑ۔

4- خالی جگہ پُر کریں: جیسے
اچھّا آدمی اچھّی عورت (اچھا ۔ اچھی)
ا۔ ______ لڑکا ______ لڑکی (موٹا ۔ موٹی)
ب۔ ______ بیل ______ گائے (کالا ۔ کالی)
ج۔ ______ درخت ______ سڑک (اُونچا ۔ بڑی)

5- پانچ فرض نمازوں کے نام لکھیں:

6- خوِش خَط لکھیں:
کام کے وقت کام اور کھیل کے وقت کھیل اچھا لگتا ہے۔



صفائی

نسرین اور اُس کا بھائی قمرؔ میلا دیکھنے گئے۔

اُنھوں نے دیکھا کہ میلے میں ایک طرف جُھولے لگے ہیں۔

بچّے جُھولا جُھول رہے ہیں۔ دونوں بہن بھائی جُھولے میں بیٹھے۔

جُھولے میں بیٹھ کر وُہ بہُت خُوش ہوئے۔

جُھولا جُھول کر دونوں آگے بڑھے ایک طَرَف دُکانیں لگی تھیں۔ دُکانوں میں طرح طرح کی چیزیں تھیں۔ پھلوں کی دُکان دیکھ کر نسرین نے کہا۔ بَھیّا! مَیں پھَل کھاؤں گی۔ دونوں دُکان پر گئے۔ نسرین کے بھائی نے دیکھا کہ پھل گلے سڑے ہیں۔

اُس نے نسرین کو سَمجھایا۔ دیکھو بہن! یہ پھَل گلے سَڑے ہیں۔ گلے سڑے پھَل کھانے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔ آؤ آگے چلیں۔



وُہ آگے چلے تو بندر والا تماشا دِکھا رہا تھا۔ اُنھوں نے بندر کے کرتب دیکھے ۔ پاس ہی مِٹھائی کی دُکان تھی۔ نسرین نے مِٹھائی کھانے کی ضِد کی۔ بھائی نے اُسے سمجھایا دیکھو! یہ مِٹھائی ڈھانپ کر نہیں رکھی گئی۔اس پر مکّھیاں بیٹھی ہوئی ہیں۔ گرّد بھی پڑی ہوئی ہے۔ مکّھیوں اور گرّد والی چیزیں کھانے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔

نسرین بولی :۔ وہ دیکھیں ! سامنے چاٹ والا کھڑا ہے۔
مِٹھائی نہیں کِھلاتے تو چاٹ ہی کھلا دیں۔

بھائی:۔ اچّھا ! تُم ضِد کرتی ہو تو چاٹ کھا لو۔

نسرین نے چاٹ کھائی : دونوں نے تھوڑی دیر میلا دیکھا اور گھر آ گئے۔
رات ہوئی تو نسرین کے پیٹ میں درد شروع ہو گیا ۔ امّی نسرین کو ڈاکٹر کے پاس لے گئیں۔ ڈاکٹر نے نسرین سے پوچھا : تم نے کیا کھایا تھا ؟
نسرین : میں آج میلا دیکھنے گئی تھی۔ وہاں میں نے تھوڑی سی چاٹ کھائی تھی۔

ڈاکٹر : میلے میں کھانے پینے کی چیزیں صاف سُتھری نہیں ہوتیں۔
ان پر گرّد پڑی ہوتی ہے۔ مکّھیاں بیٹھی ہوتی ہیں۔ مکّھیاں چیزوں کو گندا کر دیتی ہیں۔ ہم گندی چیزیں کھانے سے بیمار ہو جاتے ہیں۔

نسرین : ہم بیماریوں سے کیسے بچ سکتے ہیں ؟

ڈاکٹر :۔ بیماریوں سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم گندگی نہ پھیلائیں۔ گھر ، گلی ، محلّے اور سکُول کو صاف سُتھرا رکھیں۔ کھانے پینے کی چیزیں ڈھانپ کر رکھیں۔ گلی سڑی چیزیں نہ کھائیں۔ پھل اور سبزیاں دھو کر کھائیں۔ ہاتھ دھو کر کھانا کھائیں۔

نسرین : ڈاکٹر صاحب ! میں آپ کی باتوں پر ضرور عمل کروں گی۔

ڈاکٹر نے اُسے شاباش دی۔ وُہ دوا لے کر گھر آ گئی۔

مشق

1– ان سوالوں کے جواب دیں:

ا۔ نسرین اور قمر کہاں گئے تھے؟

ب۔ نسرین اور قمر نے کون سا تماشا دیکھا !

ج۔ نسرین نے میلے میں کیا کھایا؟

د۔ امّی نسرین کو ڈاکٹر کے پاس کیوں لے گئیں؟

ہ۔ ڈاکٹر نے نسرین کو کیا سمجھایا ؟

2– جملے بنائیں :

ضِد ۔ تماشا ۔ ڈاکٹر ۔ درد ۔ گرْد

3– خالی جگہ پُر کریں :

(سکتے ۔ کھایا ۔ بیٹھی ۔ دیکھنے)

ا۔ آج تم نے کیا ——— تھا؟

ب۔ بیماریوں سے کیسے بچ ــــــ ہیں؟

ج۔ نسرین اور قمر میلا ــــــ گئے۔

د۔ چاٹ پر مکھیاں ــــــ تھیں۔

4– پرچم اور جھنڈا ہم معنی ہیں۔

اِن لفظوں کے ہم معنی لفظ بنائیں۔

سُتھرا۔ قریب ۔ بدَن ۔ گندا ۔

5– خُوش خط لکھیں :

بیماریوں سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم گندگی نہ پھیلائیں۔

6– اِملا لکھیں:

جُھولا ۔ میلا ۔ پیٹ ۔ گلے سڑے ۔ بیماری ۔

7– ان چیزوں کے نام اور ان کا استعمال بتائیں۔



دُوسروں کی مَدَد

حضرت عُمَر فاروق رَضی اللہ عَنہُ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھی ہیں۔ جب آپؓ خلیفہ بنے تو اکثر آپ رات کو شہر کی گلیوں میں گھومتے تھے۔ اِس طرح آپؓ کو لوگوں کی حالت کا پتا چل جاتا تھا۔ اگر کسی کو مَدَد کی ضَرورت ہوتی تو آپؓ اس کی مدد کرتے تھے۔

ایک رات آپؓ گَشت کر رہے تھے۔ ایک گھر سے بچّوں کے رونے کی آواز آئی۔ آپؓ گھر کے قریب گئے۔ آپؓ نے غَور سے سُنا تو معلوم ہُوا کہ بچّے رو رہے ہیں۔ اور ماں اُنھیں بہلا رہی ہے۔ آپؓ نے دروازے پر آواز دی۔ بچّوں کی ماں دروازے پر آئی ۔ آپؓ نے اُس سے پُوچھا بچّے کیوں رو رہے ہیں؟ اُس نے کہا کہ گھر میں کھانے کے لیے کچھ نہیں۔ میں نے چُولھے پر دیگچی چڑھا رکھی ہے۔ اِس میں صرف پانی ہے۔ اِس طرح بچّوں کو بَہلا رہی ہوں کہ کھانا تیار ہو رہا ہے۔

یہ سُن کر آپؓ کو بہُت دُکھ ہُوا۔ اُسی وقت واپس گئے ۔ تھوڑی دیر میں کھانے پینے کا سامان لے کر آ گئے۔ آپؓ نے کھانا پکانے میں اُس عَورت کی مدد کی۔ کھانا تیار ہو گیا تو بچّوں کو کھلایا۔ بچّے کھانا کھا کر خُوش ہو گئے ۔

حَضرت عُمر فارُوق رَضِیَ اللہ عَنْہُ نے خُدا کا شُکر اَدا کیا اور فَرمایا : مُجھے خُوشی ہے کہ جِن بچّوں کو مَیں نے روتے دیکھا تھا ، اَب اُنھیں خُوش دیکھ رہا ہوں۔

وُہ عَورت آپ کے سُلُوک سے بَہُت خُوش ہوئی۔ اُس نے آپ کو بَہُت سی دُعائیں دیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم دوسروں کی مَدد کریں۔ اسلام دوسروں کی مدد کرنے کا حُکم دیتا ہے۔ دوسروں کی مَدد کر کے انسان کو خُوشی ہوتی ہے۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں :

اَ۔ حضرت عُمر فاروق رَضِی اللہ عَنْہُ کون ہیں؟

ب۔ حضرت عُمر فاروق رَضِی اللہ عَنْہُ رات کو گلیوں میں کیوں پھرتے تھے؟

ج۔ بچّے کیوں رو رہے تھے؟

د۔ عَورت نے چُولھے پر دیگچی کیوں چڑھا رکھی تھی؟

ہ۔ حضرت عُمر فاروق رَضِی اللہ عَنْہُ نے عورت کی مَدد کِس طرح کی؟

2- لفظوں کو جُملوں میں استعمال کریں۔

بہلانا ۔ شہر ۔ گھر ۔ خُوش ۔

3- خالی جگہ پُر کریں :

ا۔ حضرت عُمرؓ فاروق رَضِی اللہ عَنْہُ مسلمانوں کے دوسرے ـــــــــ تھے۔

ب۔ گلی میں بچّوں کے ـــــــــ کی آواز آئی۔

ج۔ یہ سُن کر آپ کو بہُت ـــــــــ ہوا۔

د۔ بچّے کھانا کھا کر ـــــــــ ہو گئے۔

ہ۔ آپؓ تھوڑی دیر میں ـــــــــ کا سامان لے کر آ گئے۔

4- خُوش خَط لکھیں :

بُھوکے کو کھانا کھلانا نیکی کا کام ہے۔

5- سلیٹ پر دیگچی کا خاکہ بنائیں۔



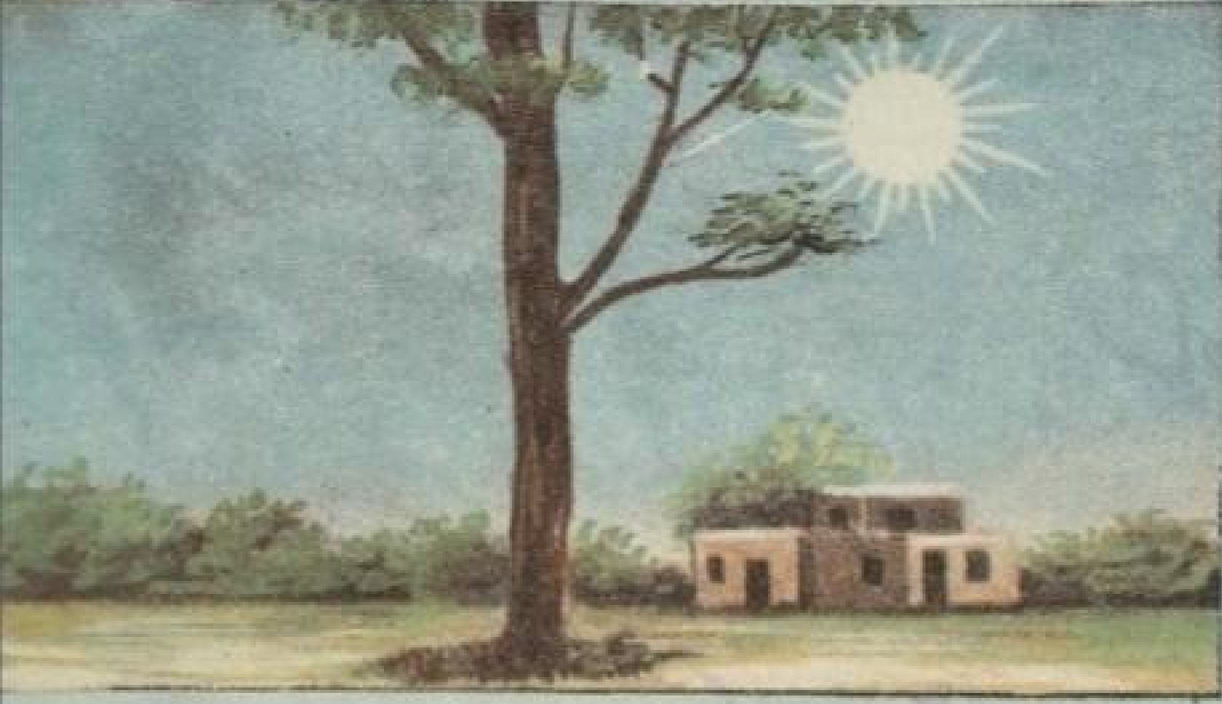
ستارے

مِری پیاری امّی. یہ ننّھے سے تارے
کہاں رہتے ہوں گے یہ دن بھر بچارے
فَقَط رات میں اِن کو دیکھا ہے مَیں نے   یونہی دِن میں ہر سمت ڈھونڈا ہے مَیں نے
کہیں یہ اِکٹھے کہیں یہ جُدا ہیں   کہیں مِل گئے ہیں کہیں یہ خَفا ہیں
یہ جو قَافِلے سے بنا کر چلے ہیں   یہ کیا چاند ماموں کے سب بھانجے ہیں
یہ محفِل سجاتے ہیں راتوں میں اکثر   خُدا جانے کیا کرتے رہتے ہیں دِن بھر
چلے جاتے ہیں یہ اندھیرے   کہاں جاتے ہیں یہ سویرے سویرے
یہ دِن بھر میں کرتے ہیں کیا پیاری امّی
یہ سُورَج سے ڈرتے ہیں کیا پیاری امّی

(حبیب اللہ اوج)



سُورَج



صُبح ہوئی ۔ وُہ دیکھو ! مَشرِق سے سُورَج نِکلا ۔ دِن شُروع ہُوا۔ سُورَج کی کِرنیں ہَر طَرَف پھَیل گئیں۔

صُبح کا وَقت بڑا سُہانا ہے۔ ٹھَنڈی ٹھَنڈی ہَوا چل رہی ہے۔ پرِندے ہوا میں اُڑ رہے ہیں۔ سَب لوگ اپنے اپنے کام میں لگ گئے ہیں۔ کِسان اپنے کھیتوں کی طرف چَل پڑے ۔ عَورتیں گھر کے کام کاج میں لگ گئیں ۔ کچھ عورتیں سکولوں میں پڑھانے ، ہسپتالوں اور دفتروں میں کام کرنے چلی گئیں۔ بچّے اپنے اپنے سکول چلے گئے۔



دیکھتے ہی دیکھتے سُورج بَہُت اُونچا ہو گیا۔ دُھوپ تیز ہو گئی۔ گرَمی بڑھ گئی۔ اِنسان اور حیوان سایا ڈھونڈنے لگے۔



دوپہر کے بعد سُورج مَغرِب کی طرف ڈھلنے لگا۔ گرَمی کم ہونے لگی۔ سایے مَشرِق کی طرف لمبے ہونے لگے۔

لو ! شام ہو گئی ۔ سُورج مَغرِب میں

چُھپ گیا۔ اندھیرا پھیل گیا۔ آسمان پر سِتارے چمکنے لگے۔

سُورج اللہ تعالیٰ کی بہُت بڑی نِعمت ہے۔ اِس سے ہمیں رَوشنی اور گرَمی مِلتی ہے۔ سُورج کی گرَمی سے فَصلیں پکتی ہیں۔ پُھول کھِلتے ہیں۔ پَھل پکتے ہیں۔ سُورج نہ ہوتا تو جان دار نہ ہوتے۔ ہر طرف سخت سردی اور اندھیرا ہوتا۔

ہم اللہ تعالیٰ کا شُکر ادا کرتے ہیں۔ جِس نے ہمارے لیے سُورَج بنایا۔

مشق

1– سوالوں کے جواب دیں :

ا۔ سُورَج کِس طرف سے نِکلتا ہے؟

ب۔ سُورَج کی شکل کیسی ہے؟

ج۔ دوپہر کے وقت سُورَج کہاں ہوتا ہے؟

د۔ دِن میں سایے کِس وقت زیادہ لمبے ہوتے ہیں؟

ہ۔ سُورَج کے تین فائدے بتائیں۔

2– جُملے بنائیں :

کام کاج ۔ صُبح ۔ مَشرِق ۔ سَخت ۔ سایا ۔

3– خالی جگہ پُر کریں۔ (مَغرب ۔ سِتارے ۔ نِعمت ۔ فَصلیں)

ا۔ سُورَج اللہ کی ــــــــ ہے۔

ب۔ سُورَج شام کو ــــــــ میں چُھپ جاتا ہے۔

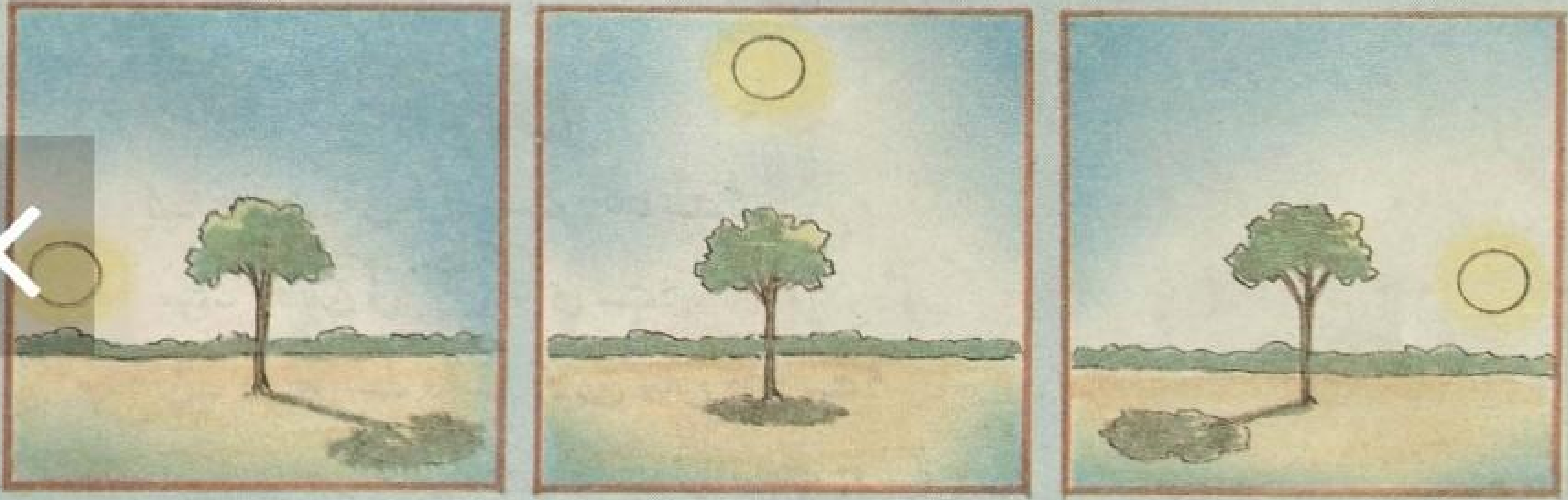
ج۔ رات کو آسمان پر ــــــــ چمکتے ہیں۔

د۔ سُورَج سے ـــــــــ چمکتی ہیں۔

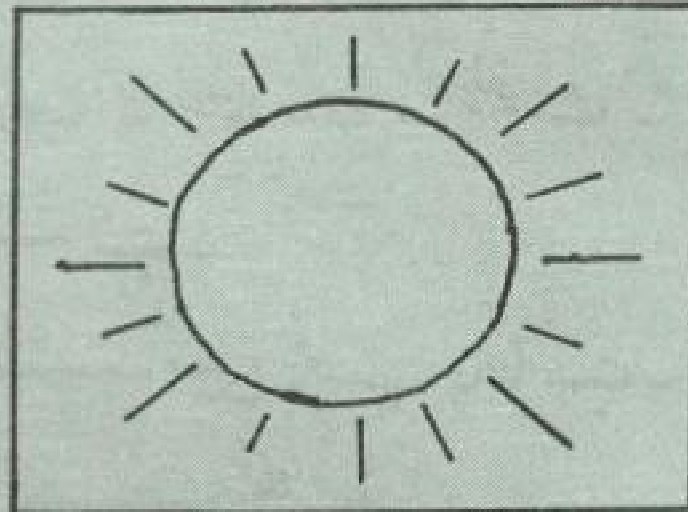
4- خُوِش خَط لکھیں:

سُورَج اللہ کی بڑی نِعْمت ہے۔

5- تَصوِیر دیکھ کر بتائیں کَون سا وَقت ہے؟



6- سلیٹ پر سُورَج کی تصویر بنائیں۔





ہمارا وطَن

ہمارا وطَن پاکِستان ہے۔ ہم اپنے وطَن میں رہتے ہیں۔ پاکِستان اِسلامی مُلک ہے۔ یہاں مُسلمان رہتے ہیں۔ مُسلمان اللہ کو ایک مانتے ہیں ۔ نیک کام کرتے ہیں۔ نیک کام کرنے والوں سے اللہ خُوش ہوتا ہے۔ پاکِستان میں اُونچے اُونچے پہاڑ ہیں سَرسَبز میدان ہیں۔ پاکِستان میں پانچ بڑے دَریا بہتے ہیں۔ ان دَریاؤں سے فَصلوں کو پانی دیا جاتا ہے۔ ہمیں اللہ نے ہر نِعمت دے رکھی ہے۔پاکِستان کے زیادہ لوگ گاؤں میں رہتے ہیں۔ وُہ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ غلّہ ، سَبزیاں اور پَھل اُگاتے ہیں۔کچھ لوگ قَصبوں اور شہروں میں رہتے ہیں۔ شہروں میں رہنے والے دفتروں میں کام کرتے ہیں۔ وُہ کارخانوں میں بھی کام کرتے ہیں۔ پاکِستان کے چار صوبے ہیں۔ پنجاب ، سندھ ، سرحد اور بلوچستان ۔ ان صُوبوں کے لوگ آپس میں بھائی بھائی

ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے مَحبّت کرتے ہیں۔ مُصیبت میں ایک دُوسرے کی مَدَد کرتے ہیں۔

ہم سب پاکِستانی بچّے ہیں۔ ہم پاکِستان سے مَحبّت کرتے ہیں۔ ہمیں پاکِستان کی ہَر چیز پیاری ہے۔ ہم شَوق سے پَڑھتے ہیں۔ ہم وَطَن کا نام رَوشن کریں گے۔

ہم سکول میں روزانہ صُبح کی دُعا کے بعد قومی ترانہ پڑھتے ہیں۔ قومی ترانہ کہیں بھی پڑھا جائے ہم اَدَب سے خاموش کھڑے ہو کر سنتے ہیں۔

پاکِستان کا جَھنڈا بہت خُوب صُورت ہے۔ اِس کا رَنگ سَبز اور سفَید ہے۔ اس پر چاند اور تارا ہے۔ ہم اپنے جَھنڈے کو سَلام کرتے ہیں۔ پاکِستان کا جھنڈا ہمیشہ اُونچا رہے گا۔ پاکِستان زِندہ باد۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں:

ا۔ ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟

ب۔ پاکِستان کے زیادہ لوگ کہاں رہتے ہیں؟

ج۔ پاکِستان کے صوبوں کے نام بتائیں؟

د۔ گاؤں کے لوگ کیا کام کرتے ہیں؟

ہ۔ شہروں کے لوگ کہاں کام کرتے ہیں؟



2- خالی جگہ پُر کریں۔

(سبز - پاکِستان - پاکِستانی - چار)

ا۔ ہم ــــــ میں رہتے ہیں۔

ب۔ ہمارے جھنڈے کا رنگ ــــــ اور سفید ہے۔

ج۔ ہم سب ــــــ ہیں۔

د۔ پاکِستان کے ــــــ صوبے ہیں۔

3- جُملے بنائیں۔

جھنڈا - شہر - کھیتی باڑی - وطَن - آزاد -

4- درست جواب پر نشان ✓ لگائیں۔

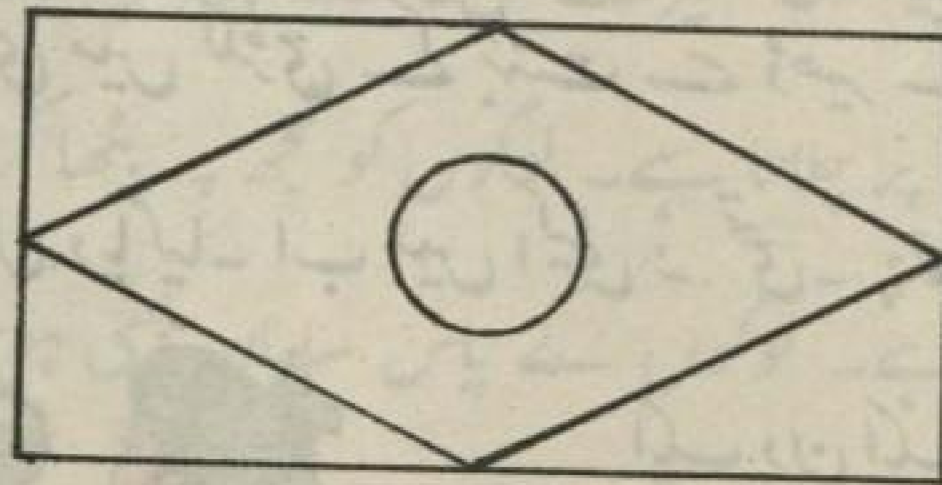
ا۔ پاکِستان کے زیادہ لوگ رہتے ہیں - (شہر میں - گاؤں میں)

ب۔ پاکستان میں میدان ہیں۔ (سرسبز - خشک)

ج۔ پاکستانی جھنڈے کا رنگ ہے۔ (سبز اور سفید - سرخ اور سبز)

5- خُوش خَط لکھیں۔ پاکِستان اِسلامی مُلک ہے۔

6- سلیٹ پر یہ خاکہ بنائیں۔



7- کرنے کا کام :-

بچّے مِل کر قومی ترانہ پڑھیں اور ترانے کے اَدَب کا خیال رکھیں۔



کشتی کی کہانی



میں ایک کِشتی ہوں۔ میری کہانی میری زبانی سُنیں۔

آج سے کئی برس پہلے میں ایک دَرَخت تھی۔ ہنسی خُوشی زِندگی گزار رہی تھی۔ ایک دن ایک شَخْص آری لے کر آیا۔ اُس نے مجھے کاٹ ڈالا۔ میرے کئی ٹُکڑے کیے۔

مُجھے بہُت تکلیف ہوئی۔ میرے ساتھی دَرَخت چُپ تھے۔ کِسی نے میری مَدد نہ کی۔ وہ شَخْص مجھے ٹرک پر لاد کر لکڑی کی مَنْڈی لے گیا۔ مَنْڈی میں لکڑی کے بہُت سے ڈھیر تھے۔ مُجھے بھی ایک ڈھیر میں ڈال دیا گیا۔ اب مَیں اکیلی نہ تھی۔ چند دِن اسی طرح گُزر گئے۔



ایک دِن ایک اور شَخْص نے مجھے خرید



لیا۔ وہ گڈّے پر لاد کر مجھے آرے پر لے گیا۔ مُجھے چِیرا۔ میرے کئی تَختے بن گئے۔ اس نے تَختے بڑھئی کو دیے۔ بڑھئی نے تختوں پر رَندا کیا۔ پھر کیل لگا کر تَختے جوڑ دیے۔ اب میں ایک کشتی بَن گئی۔ بڑھئی نے مُجھ پر نیلا رنگ کیا۔ اَب تو مَیں خُوب صُورت لگ رہی تھی۔



میرا مالِک ایک مَلّاح ہے۔ مَلّاح کِشتی چلاتا ہے۔ وہ آیا۔ اُس نے بڑھئی کو مَزدُوری دی۔ مجھے گڈّے پر لاد کر دَریا کے کِنارے لے گیا۔ مُجھ پر جھنڈیاں لگائیں۔ مَیں اَور بھی سَج گئی۔

بَہُت سے لوگوں نے مِل کر مجھے دریا میں اُتارا۔ دریا میں ٹھنڈا ٹھنڈا پانی تھا۔ مَیں دَریا میں تیرنے لگی۔ مُجھے بڑا مزا آیا۔

میرا مالِک مجھے کرائے پر چلاتا ہے۔ لوگوں کو مُجھ پر بٹھا کر دَریا کے دُوسرے کِنارے لے جاتا ہے۔ لوگوں کے پاس سامان بھی ہوتا ہے۔



کچھ لوگ مُجھ پر بیٹھ کر دَریا کی سَیر کرتے ہیں۔ میرا مالِک اُن سے بھی پیسے لیتا ہے۔ اِس طرح وہ اپنا اور اپنے بچّوں کا پیٹ پالتا ہے۔

دریا میرا ساتھی ہے۔ مَیں دریا ہی میں رہتی ہُوں ۔ دریا کا پانی پَہاڑوں سے آتا ہے۔ بَہتے بَہتے سمندر میں چلا جاتا ہے۔ دریا میں مچھلیاں ہیں۔ لوگ مُجھ پر بیٹھ کر مچھلیاں پکڑتے ہیں۔

مَیں بَہُت خُوش ہوں۔ خُوش کیوں نہ ہوں۔ مَیں اِنسانوں کی خِدمت کرتی ہوں خِدمت کرنا نیک کام ہے۔ نیک کام کرنے سے اللہ خُوش ہوتا ہے۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں:

ا۔ کِشتی کی کہانی کِس نے سنائی؟

ب۔ کون سی مشین لکڑی چیرتی ہے؟

ج۔ دریا کا پانی کہاں سے آتا ہے؟

د۔ کشتی چلانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

ہ۔ کشتی کِس چیز سے بنتی ہے؟

2- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ خِدمت کرنا ——— ہے۔ (نیکی ۔ بدی)

ب۔ مجھے کچھ ——— ہُوا۔ (حوصلہ ۔ ہمت)

ج۔ دریا کا پانی ——— میں چلا جاتا ہے۔ (پہاڑ ۔ سمندر)

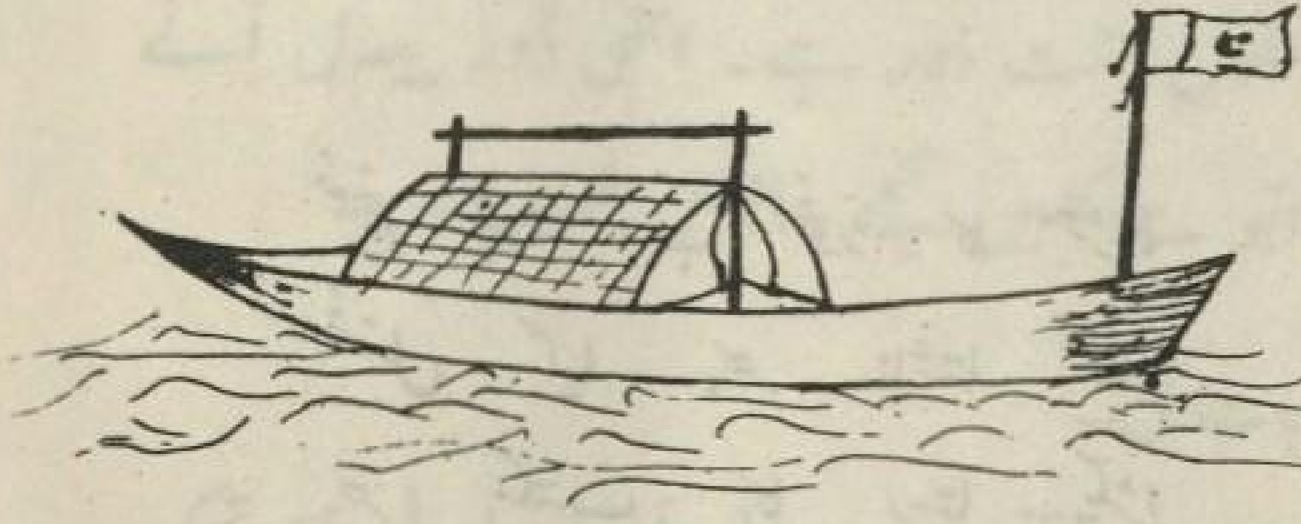
د۔ لوگ دریا سے ——— پکڑتے ہیں۔ (مچھلیاں ۔ مرغیاں)

ہ۔ ——— نے کشتی بنائی۔ (درزی ۔ بڑھئی)

3- اِملا لکھیں۔

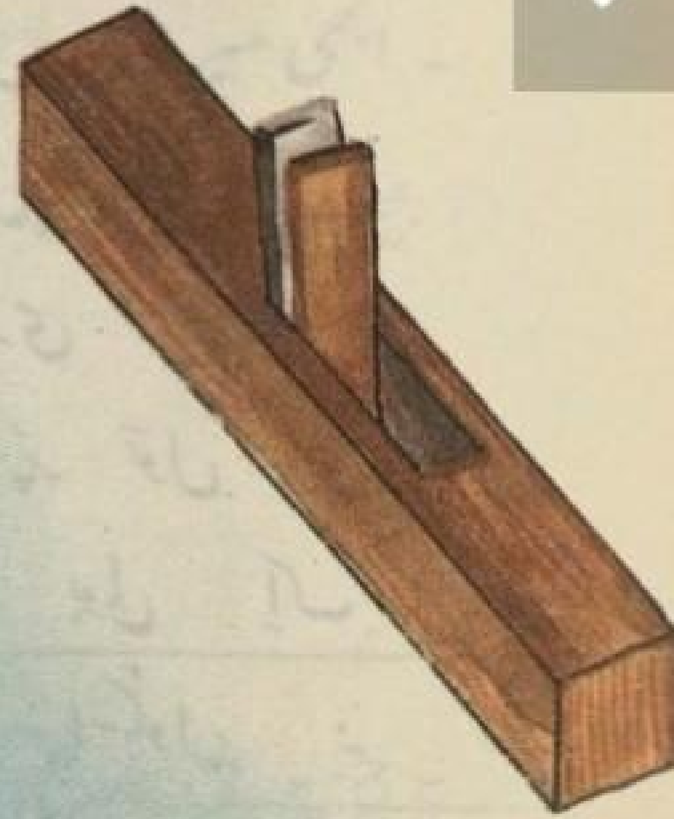
کِشتی ۔ ملّاح ۔ پہاڑ ۔ بڑھئی ۔ دریا۔

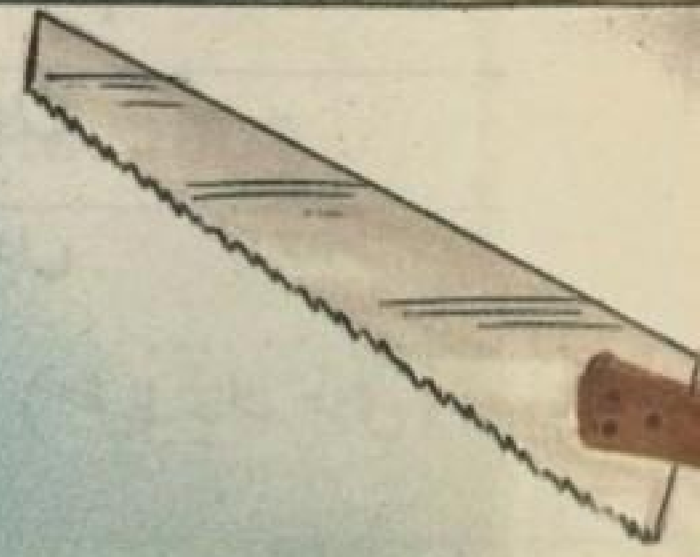
4- کِشتی کا خاکہ بنائیں۔

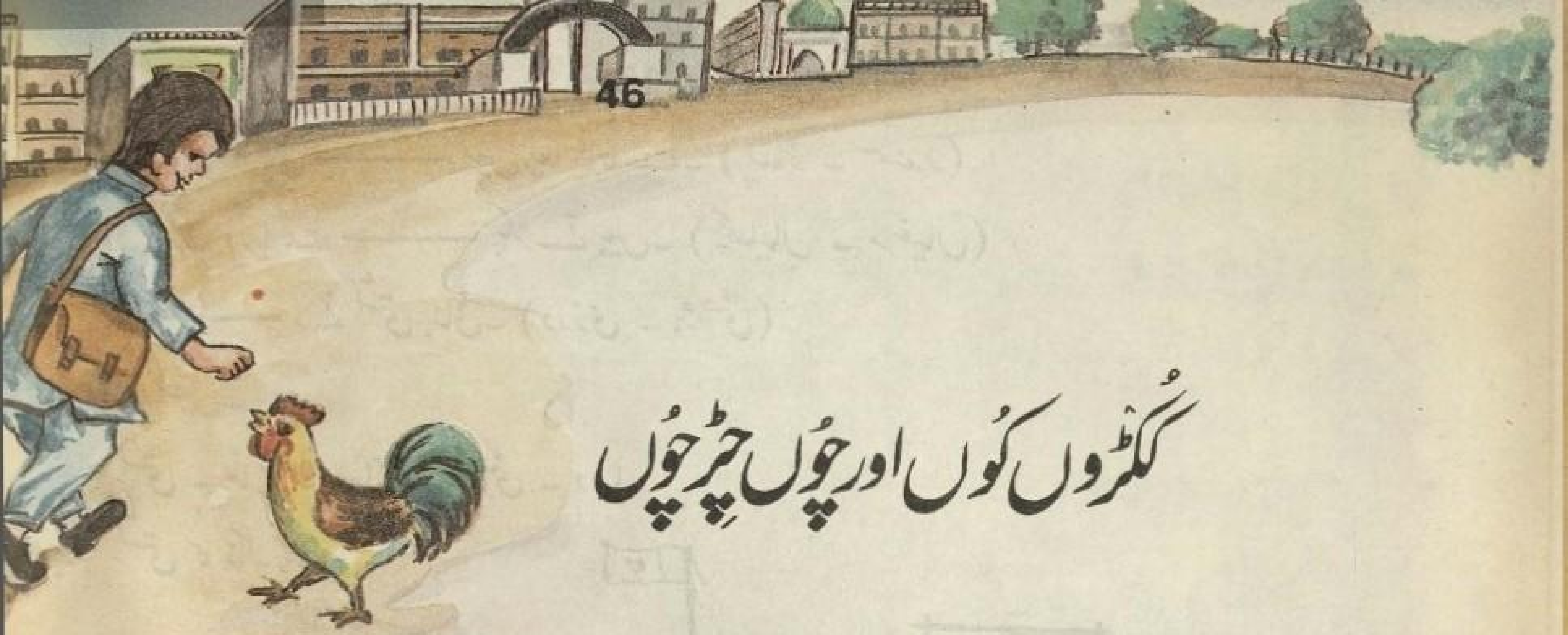


5- تَصویر دیکھ کر چیز کا نام اور اس کا استعمال بتائیں۔







کُکڑوں کُوں اور چُوں چِڑ چُوں

صُبح ہُوا جب نُور کا تَڑکا — سو کر اُٹھا اچھا لڑکا
غُسل کیا پھر ناشتا کھایا — بستہ اپنی بَغل میں دبایا
پھر مکتب کا رستا پکڑا — راہ میں اس کو ملا اِک مُرغا
مُرغا بولا آؤ کھیلیں — شور مچائیں اور ڈَنٹر پیلیں
لڑکا بولا بھائی مُرغے — کھیلنے کا یہ وقت نہیں ہے
مَیں اب پڑھنے جاتا ہوں
مُرغا بولا کُکڑُوں کُوں

خَیر سے پھر آگے کو بڑھا وُہ — جَلدی جَلدی چلنے لگا وُہ
پیڑ پہ چِڑیاں بول رہی تھیں — اُڑنے کو پَر تول رہی تھیں
لڑکا ان کے پاس سے گزرا — گزرا تو بولی اِک چِڑیا
آہا بَھیّا کھیلیں آؤ! — آج ذرا اِسکول نہ جاؤ
لڑکا بولا پیاری چڑیا — کھیل سے ہے پڑھنا ہی اچھا
مَیں اَب پڑھنے جاتا ہوں
چڑیا بولی چُوں چِڑ چُوں

(حفیظ جالندھری)



بچَت

عامِر سکُول سے گھر آیا۔ وہ بہت تھکا ہوا تھا۔ آتے ہی بِستر پر لیٹ گیا۔ امّی
نے دیکھا تو پوچھا: بیٹے !کیا بات ہے ؟ آج تم زیادہ ہی تھکے تھکے دکھائی دیتے ہو۔

عامِر : امّی ! آپ جانتی ہیں میرا سکُول بہُت دُور ہے۔ اتنی دُور پیدل آنے
جانے سے مَیں تھک جاتا ہوں۔ آپ ابّو سے کہیں مجھے سائیکل خرید دیں۔

اَبّو گھر آئے تو امّی نے اِن سے بات کی۔

امّی ۔ عامِر کا سکُول بہُت دُور ہے اور وہ اتنی دُور پیدل آنے جانے سے تھک
جاتا ہے۔ اُسے سائیکل کی ضرورت ہے۔

ابّو ۔ ابھی میرے پاس اتنے پیسے نہیں کہ سائیکل خرید سکوں۔ سائیکل خریدنے
کے لیے بچت کرنا ہوگی۔ بچَت کرنے کے لیے گھر کے دوسرے خرچ کم کرنا پڑیں
گے۔

نمونہ بنک چیک

تاریخ 1 - 3 - 94	اکاؤنٹ 04219	الف بینک لمیٹڈ
بنام محمد ہاشم		
رقم مبلغ ایک ہزار روپے صرف		Rs. 1000
ضیاء الحق		نمبر 0869574

امّی ۔ آپ ہر مہینے کچھ پیسے بچا کر بنک میں جمع کراتے ہیں۔ ان پیسوں سے سائیکل خریدی جا سکتی ہے۔

ابّو ۔ وہ پیسے تھوڑے ہوں گے۔ ہمیں کُچھ اور پیسوں کی ضرورت ہوگی۔

عامِر نے یہ سنا تو پریشان ہو گیا۔ ابو نے عامر کو پریشان دیکھا تو بولے :

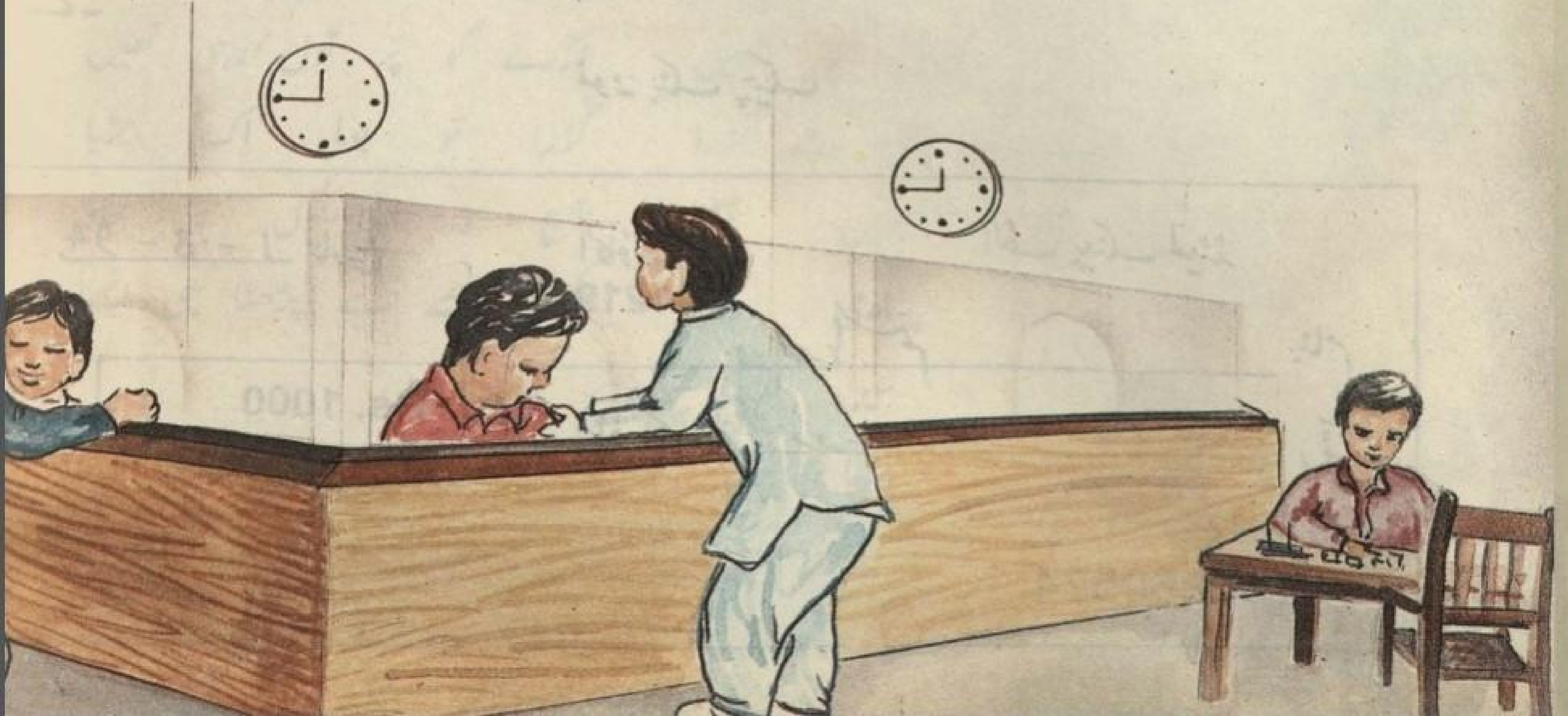
بیٹا ! پریشان نہ ہو بنک میں کچھ پیسے تو ہیں نا ۔ ہم بچت کر کے اور پیسے جمع کرائیں گے۔ اور جلد ہی تمھیں سائیکل خرید دیں گے۔

عامر ۔ ابّو بنک کیا ہوتا ہے؟

ابو ۔ بنک میں لوگ اپنے پیسے جمع کراتے ہیں۔ جب ضرورت ہو تو پیسے واپس مل جاتے ہیں۔ بنک سے پیسے گم بھی نہیں ہوتے۔

ابّو نے عامِر کی سائیکل کے لیے بنک میں پیسے جمع کیے۔

ایک دن ابّو عامِر کو بنک لے گئے۔ انھوں نے چیک لکھا۔ چیک بنک کے افسر



کو دیا ۔ تھوڑی دیر کے بعد اس افسر نے پیسے دے دیے ۔ پھر وہ دونوں بازار گئے۔ عامِر نے اپنی پَسند کی سائیکل خریدی۔ وہ بَہُت خُوش تھا۔ اُس نے ابّو سے کہا۔ میں بھی بنک میں پیسے رکھوں گا۔

ابّو بولے : میں کل ہی تمھارا کھاتا بنک میں کُھلوا دوں گا۔ بچت کرنا ایک اچھّی بات ہے۔ ہمیں کچھ نہ کچھ ضرور بچانا چاہیے تاکہ ضرورت کے وقت کام آئے۔

مشق

1- جواب دیں :

اِ۔ عامر کیوں تھکا ہوا تھا؟

ب۔ بنک سے پیسے کس طرح نکلواتے ہیں؟

ج۔ ابو نے عامر کو کیا جواب دیا؟

د۔ بنک میں پیسے کیوں رکھتے ہیں؟

ہ۔ عامر نے سائیکل کس طرح خریدی؟

2- جملے بنائیں :

ضرورت ۔ کام ۔ عادت ۔ قیمت ۔

3- خالی جگہ پُر کریں :

(چیک ۔ کھاتا ۔ بنک ۔ سائیکل)

ا۔ پیسے بچا کر ——— میں رکھیں۔

ب۔ عامر نے اپنا ——— کُھلوایا ۔

ج۔ عامر نے ——— خریدی۔

د۔ انھوں نے ——— لکھا۔

4- اس سبَق سے ایسے پانچ لفظ ڈھونڈ کر لکھیں جن کے آخر میں "ر" ہے۔

5- خُوش خط لکھیں :

بچت ایک اچھی عادت ہے۔

6- اپنی سلیٹ پر چیک کا خاکہ بنا کر اسے پُر کریں۔

الف بینک لمیٹڈ

اکاؤنٹ 04219

تاریخ 1 - 3 - 94

بنام محمد ہاشم

رقم مبلغ ایک ہزار روپے صرف

Rs. 1000

نمبر 0869574

ضیاءالحق

قصبہ اور شہر

نئی جماعت کا پہلا دن تھا۔ بچّے دُوسری جماعت میں آ گئے تھے ۔ وہ سب بہت خُوش تھے۔ اتنے میں اُستاد کمرے میں داخل ہوئے۔ اُنھوں نے بچوں کو اَلسّلامُ علیکم کہا۔ بچّوں نے جواب دیا ۔"وعلیکمُ السّلام" اُنھوں نے کہا :۔ پیارے بچّو ! نئی جماعت مُبارَک ہو۔ نئی جماعت میں کُچھ نئے بچّے بھی ہیں۔ آئیے اِن سے پوچھیں کہ وہ کہاں کہاں سے آئے ہیں؟

سب بچّوں نے کہا : جی ہاں جناب !

اُستاد نے ایک بچّے سے پُوچھا : بیٹا ! آپ کہاں سے آئے ہیں؟

بچّہ : جناب ! مَیں ساتھ والے گاؤں سے آیا ہوں۔

اُستاد : کیا اس سے پہلے آپ گاؤں میں پڑھتے تھے؟



بچّہ : جناب ! میں دوسرے گاؤں کے سکوُل میں پڑھتا تھا۔

اُستاد : کیا تمھارے گاؤں میں سکول نہیں ہے؟

بچّہ : جناب ! میرے گاؤں میں سکول نہیں ہے۔

اُستاد : تمھارے گاؤں میں کیا کیا ہے؟

بچّہ : میرے گاؤں کے اِرد گرِد کھیت ہیں۔ اُن میں کِسان فَصلیں اور سَبزیاں بوتے ہیں۔ گاؤں کے ساتھ ایک باغ ہے۔ اس باغ میں پَھلوں کے دَرَخت ہیں۔ میرے گاؤں میں بہت سے جانوَر ہیں۔ کچھ جانوَر دودھ دیتے ہیں۔ کچھ جانور بوجھ اٹھاتے ہیں۔ میرے گاؤں کے مکان کچّے ہیں۔ ایک کچّی سَڑک ہے۔ یہ سَڑک تھوڑی دُور جا کر پکّی سَڑک سے مِل جاتی ہے۔



اُستاد نے دُوسرے بچّے سے پُوچھا۔ آپ کہاں رہتے ہیں؟

بچّہ : میں اِسی قَصبے میں رہتا ہوں۔

اُستاد: بچو ! ہمارا یہ سکُول ایک قصبے میں ہے۔ گاؤں میں کم لوگ رہتے ہیں۔ قصبے کی آبادی گاؤں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس قَصبے میں بہت سے مکان پکّے ہیں۔



سڑک بھی پکّی ہے۔ یہاں ایک چھوٹا سا ہسپتال ہے۔ دُکانیں ہیں۔ ایک مَنڈی بھی ہے ۔ اس مَنڈی میں گاؤں سے اناج اور سَبزیاں آتی ہیں۔

اُستاد نے ایک اور بچّے سے پوچھا : آپ کس جگہ سے آئے ہیں؟

بچّہ : جناب ! پہلے ہم شہر میں رہتے تھے۔ میرے ابّا جان اس قَصبے کے ہسپتال میں ڈاکٹر ہیں۔ وُہ ہمیں یہاں لے آئے ہیں۔

اُستاد : اپنے ساتھیوں کو شہر کے بارے میں بتائیں۔

بچّہ : شہر بہت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی آبادی قصبے سے زیادہ ہوتی

ہے۔ میرے شہر کے مکان پکّے ہیں ۔ گلیاں اور نالیاں بھی پکّی ہیں ۔ شہر میں بڑے بڑے بازار ہیں۔ سکول اور ہسپتال ہیں۔ بڑی بڑی اور چوڑی سڑکوں پر گاڑیاں چلتی رہتی ہیں۔

اُستاد : ہاں بیٹے ! شہر میں زیادہ گاڑیاں چلتی ہیں۔ ان کے دھوئیں سے صِحت خراب ہوتی ہے۔ گاؤں اس لیے اچھے ہوتے ہیں کہ وہاں سَرسَبز کھیت ہوتے ہیں ۔ صَاف ہَوا ہوتی ہے۔ جس سے گاؤں والوں کی صِحّت اچّھی ہوتی ہے۔ کُچھ گاؤں اتنے صَاف سُتھرے نہیں ہوتے ۔ وہاں گندگی کے ڈھیر ہوتے ہیں ۔ گندگی سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔

بیماریوں سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے گاؤں ، قصبے اور شہر صاف سُتھرے رکھیں۔

مشق

1– درست جواب پر نشان ✓ لگائیں۔

ا۔ کسی گاؤں یا شہر کی آبادی سے کیا مراد ہے؟

i- تمام مرد ، عورتیں اور بچے

ii- تمام مرد اور عورتیں

iii- تمام مرد اور بچے

ب۔ سب سے کم آبادی ہوتی ہے۔ (شہر کی ۔ قصبے کی ۔ گاؤں کی)
ج۔ مَنڈی ہوتی ہے۔ (گاؤں میں ۔ قصبے میں ۔ شہر میں)
د۔ زیادہ گاڑیاں چلتی ہیں۔ (شہر میں ۔گاؤں میں ۔ قصبے میں)

2- کون ، کِس سے بڑا ہے؟
ا۔ قصبہ ______ سے
ب۔ ______ قصبے سے

3- دُودھ دینے والے تین جانوروں کے نام بتائیں۔

4- بوجھ اُٹھانے والے تین جانوروں کے نام بتائیں؟

5- دھوئیں سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

6- خُوش خط لکھیں۔
فَصلیں ۔ دُکانیں ۔ سَبزیاں ۔ گلیاں ۔ نالیاں

7- اِملا لکھیں:
یہ سڑک تھوڑی دُور جا کر پکّی سَڑک سے مِل جاتی ہے۔

8- گاجر کا خاکہ بنائیں۔





باغ کی سیر

عامِر اور زیبا صُبح سویرے اُٹھے۔ نماز پڑھی اپنی امّی اور ابا جان کے ساتھ سَیر کو گئے۔ باغ میں ٹھَنڈی ٹھَنڈی ہَوا چَل رہی تھی۔ پَرِندے ہوا میں اُڑ رہے تھے۔ ہَر طَرف رَنگ رَنگ کے پُھول کِھلے تھے۔ ایک طرف گلاب تھا دوسری طرف موتیا۔ عامر اور زیبا کو پُھول بَہُت اَچّھے لگے۔

وُہ ہَری ہَری گھاس پر چلنے لگے۔ باغ میں آم اور جامن کے دَرَخت تھے۔ مالٹے، انار اور امرود کے درخت بھی تھے۔ ایک طرف انگور کی بیلیں تھیں۔ آم اور جامن کے دَرَخت بڑے تھے۔ مالٹے اور انار کے دَرَخت چھوٹے تھے۔

باغ میں مالی پَودوں کو پانی دے رہا تھا۔ عامِر نے مالی سے پُوچھا : آپ پَودوں کو پانی کیوں دے رہے ہیں؟

مالی نے جواب دیا : پَودے بھی ہماری طرح جان دار ہیں۔ انھیں زندہ رہنے

کے لیے ہَوا ، رَوشنی ، پانی اور خُوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

زیبا نے ابّا جان سے پُوچھا : دَرَختوں کے کیا فائدے ہیں؟

وُہ بولے : دَرَختوں کے بہت فائدے ہیں۔ ہم اِن کا پَھل کھاتے ہیں۔ اِن کے سایے میں بیٹھتے ہیں۔ اِن کی لکڑی سے بَہُت سی چیزیں بنتی ہیں۔ دَرَخت ہوا کو صاف رکھتے ہیں۔



عامر بولا : پھر تو ہمیں زیادہ سے زیادہ دَرَخت لگانے چاہییں۔

ابّا جان : ہاں بیٹا ! دَرَخت لگانا بڑے ثواب کا کام ہے۔

وُہ دیر تک باغ کی سَیر کرتے رہے ۔ پھر گھر آ گئے ۔ راستے میں عامِر نے کہا : ہم بھی اپنے گھر میں پُھولوں کے پَودے لگائیں گے۔

ابّا جان بولے : ہاں بیٹا ! ضُرور ۔

اگلے دِن ابّا جان پُھولوں کے پَودے لے آئے ۔ اُنھوں نے بچّوں سے کہا۔ آؤ بچّو ! پودے لگائیں۔

عامر اور زیبا نے مِل کر کیاری بنائی ۔ کُھرپے سے زمین نَرم کی اور چھوٹے چھوٹے گڑھے بنائے۔ ابّا جان نے گڑھوں میں پودے لگائے اور زمین برابر کر دی۔ عامِر نے پودوں کو پانی دیا۔

عامِر اور زیبا وقت پر پودوں کو پانی دیتے۔ اُن کی حِفاظَت کرتے ۔ چند دِنوں میں اِن پودوں پر رَنگ رَنگ کے پُھول کِھلنے لگے۔ پُھولوں کو دیکھ کر سب خُوش ہوتے۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں۔

ا۔ درختوں کے دو فائدے بتائیں؟

ب۔ پودے کِس طرح لگائے جاتے ہیں؟

ج۔ پودوں کو زندہ رہنے کے لیے کِس کِس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟



اِن میں پھَل دار درخت کون کون سے ہیں؟

جامن ، مالٹا، موتیا ، آم ، گلاب ، امرود ۔

خالی جگہ پُر کریں :

ا۔ ہر طرف پھولوں ——— خوشبو ہے۔

ب۔ درختوں ——— بہت فائدے ہیں۔

ج۔ باغ ——— مالی اچھا ہے۔

د۔ پودوں ——— وقت پر پانی دیں۔

ہ۔ پودوں ——— خوراک کا خیال رکھیں۔

دَرَخت کا خاکہ بنائیں۔

تَصوِیروں میں مالی کیا کر رہا ہے



کرنے کا کام :۔

بچے اپنے سکُول اور گھر میں پودے لگائیں۔





سب سے اُونچا

میرا جھنڈا میرے وَطَن کا
سب سے اچھا سب سے اُونچا

اِس کا دو رنگا ریشمی کپڑا
تھوڑا سَفید اور سَبز زِیادہ

اِس میں چمکے چاند اور تارا
ہر دَم روشن رہنے والا

لہراتا ہے جب یہ جُھنڈا
میں بھی اِس کے ساتھ ہوں اُڑتا

مَیں رکھوں گا پیارے وَطَن کا
پیارا جھنڈا سَب سے اُونچا

(قیوم نظر)



ایثار و قربانی

حضرت علی عَلَیْہِ السَّلام ہمارے رَسُول حَضرت مُحَمّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپ کی پرورِش رَسُولؐ اللہ نے کی۔ رَسُولؐ اللہ کو اُن سے بہُت محبّت تھی۔

جب رَسُولؐ اللہ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بُلایا تو مکّے کے لوگ آپؐ کے دشمن بن گئے۔ مکّے والے مسلمانوں کو بہت تنگ کرتے تھے۔ آخر اللہ نے مسلمانوں کو مدینے چلے جانے کی اجازت دے دی۔ مسلمان باری باری مدینے جانے لگے۔

کافروں نے جب دیکھا کہ رسُولؐ اللہ بھی مدینے چلے جائیں گے تو اُنھوں نے حضُورؐ کو قتل کرنے کا اِرادہ کر لیا۔ ایک رات کافروں نے حضُورؐ کے گھر کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اُن کا ارادہ تھا کہ صُبح جب حضُورؐ گھر سے باہر نکلیں تو سب مِل کر اُنھیں قتل کر دیں۔

حضُورؐ نے اللہ کے حکم سے مدینے جانے کا اِرادہ کیا تو حضرت علیؑ سے فرمایا :

"تمُ میرے بِستر پر سو جاؤ۔ میرے پاس کچھ لوگوں کی اَمانتیں ہیں۔ تمُ اَمانتیں ان کو واپَس کر کے مدینے چلے آنا۔"

حضرت علیؑ اسلام کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار رہتے تھے۔ اُنھیں اپنی جان

کی فِکر نہ تھی۔ حضورؐ کی بات سُن کر آپؑ اُسی وقت راضی ہو گئے۔

آپؑ حضورؐ کے بستر پر لیٹ گئے اور چادر تان کر آرام سے سو گئے۔

صُبح ہوئی تو دشمنوں نے دروازے پر دستک دی۔ حضرت علیؑ باہر نکلے۔ دُشمنوں نے پُوچھا: مُحمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہاں ہیں؟ حضرت علیؑ نے جواب دیا۔ کیا تُم انھیں میرے حوالے کر گئے تھے، جو مُجھ سے پُوچھتے ہو؟ دُشمن مایوس ہو کر واپس چلے گئے۔

حضرت علی عَلَیْہِ السَّلام نے لوگوں کی امانتیں اُن کو واپس کر دیں۔ جب یہ کام ختم ہو گیا تو آپ بھی مدینے چلے گئے۔

مشق

1- جواب دیں:

ا۔ حَضرت علی عَلَیْہِ السَّلام کا رسولؐ اللہ سے کیا رشتہ تھا؟

ب۔ کافر حضُورؐ کو کیوں قتل کرنا چاہتے تھے؟

ج۔ رسُولؐ اللہ نے حضرت علیؑ سے کیا فرمایا؟

د۔ حضرت علیؑ نے رسُولؐ اللہ کے حُکم پر کِس طرح عمل کیا؟

ہ۔ حضرت علیؑ نے کافروں کو کیا جواب دیا؟

2- اِس سبق میں "م" سے شروع ہونے والے پانچ لفظ تلاش کریں۔

3- جُملے مکمل کریں : (اَمانتیں ۔ دُشمن ۔ محبّت ۔ دَستک)

ا۔ رسُول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو حضرت علیؑ سے بہُت ______ تھی۔

ب۔ مکّہ کے لوگ اُن کے ______ بن گئے۔

ج۔ حضرت علیؑ نے لوگوں کی ______ واپس کر دیں۔

د۔ دشمنوں نے دروازے پر ______ دی۔

4- مثال کو سامنے رکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

مثال لڑکا ______ (گیا ، گئی)

لڑکی ______ (بیٹھا ، بیٹھی)

لڑکا گیا ۔ لڑکی بیٹھی

ا۔ بیٹا ______ (آئی ۔ آیا)

ب۔ نوکر ______ (روئی ۔ رویا)

ج۔ چڑیا ______ (اُڑا ۔ اُڑی)

د۔ بندر ______ (بیٹھا ۔ بیٹھی)

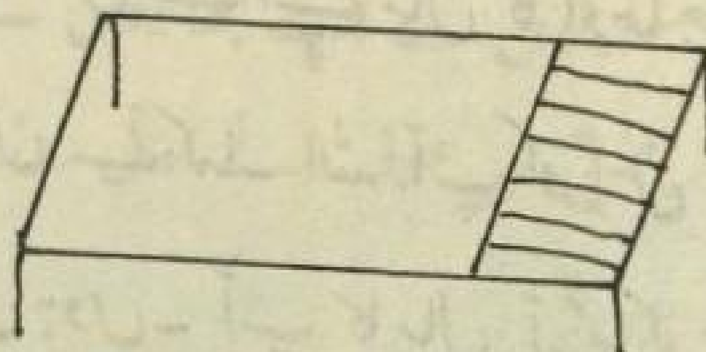
ہ۔ مُرغی ______ (دوڑی ۔ دوڑا)

و۔ بھائی ______ (اُٹھی ۔ اُٹھا)

5- خُوش خط لکھیں:

حضرت علیؑ اِسلام کے لیے ہر قُربانی دینے کو تیار رہتے تھے۔

6- چارپائی کا خاکہ بنائیں۔



بھائی چارا

رسولؐ اللہ ہجرت کر کے مدینے تشریف لائے۔ مدینے میں وُہ مسلمان بھی تھے، جو پہلے ہجرت کر کے آئے تھے۔ ان مسلمانوں نے اپنا گھر بار چھوڑ دیا۔ لیکن حضورؐ کا ساتھ نہ چھوڑا۔

ایک دِن رسولؐ اللہ نے مسلمانوں کو اِکٹھا کیا۔ آپؐ مکّہ کے ایک مُسلمان کا ہاتھ پکڑتے اور مدینہ کے ایک مسلمان کے ہاتھ میں دے کر فرماتے آج سے تم بھائی بھائی ہو۔ اِس طرح تمام مسلمان بھائی بھائی بن گئے۔

مدینے کے مسلمان بہُت خُوش تھے۔ اُنھوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ ایسا سُلوک کیا جس کی مثال نہیں مِلتی ۔ وہ اپنے اپنے بھائی کو گھر لے گئے۔ گھر کا سارا سامان ایک جگہ اِکٹھا کیا۔ اِس کے دو حِصّے کیے۔ ایک حِصّہ اپنے بھائی کو دے دیا۔ ایک حِصّہ خود رکھ لیا۔

حضورؐ کے ساتھیوں میں حضرت عبد الرّحمٰنؓ بن عوف بھی تھے۔ اِن کے بھائی نے بھی ایسا ہی کیا۔ جب اُس نے اپنے مال کا آدھا حِصّہ حضرت عبدُ الرّحمٰن رضی اللہُ عنہُ کو دینا چاہا ، تو اُنھوں نے کہا۔ اللہ آپ کو اِس قربانی کا بدلہ دے۔ اللہ اور اللہ کا رسولؐ آپ پر راضی ہوں۔ آپ کا مال آپ کو مُبارک ہو۔ آپ مجھے

بازار کا رستا بتا دیں۔ اللہ نے مجھے ہاتھ پاؤں دیے ہیں۔ میں اپنی روزی خود کمانا چاہتا ہوں۔ اللہ برکت دینے والا ہے۔ وُہ میرے لیے کافی ہے۔

حضرت عبدُ الرَّحمٰن رَضِی اللہ عَنہُ نے تِجارت شُروع کر دی۔ دِن رات مِحنَت کرتے رہے۔ اللہ نے ان کے کام میں بَرکت دی۔ وُہ مدینے کے بَہُت بڑے تاجِر بن گئے۔

مشق

1- خالی جگہ پُر کریں:

اَ۔ حُضورؐ ہجرت کر کے ـــــــ تَشرِیف لے گئے۔ (مَکّے ۔ مدینے)

ب۔ تمام مُسلمان ـــــــ بن گئے۔ (بھائی بھائی۔ دشمن)

ج۔ مدینے کے مُسلمان ـــــــ تھے۔ (ناراض ۔ خُوش)

2- سوالوں کے جواب دیں:

اَ۔ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مُسلمانوں کو کس طرح بھائی بھائی بنایا؟

ب۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے اپنے بھائی سے کیا کہا؟

ج۔ مدینے کے مسلمانوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

د۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے اپنی روزی کِس طرح کمائی؟

ہ۔ تاجر کسے کہتے ہیں؟

3- جُملے بنائیں:

وطن ۔ دَولت ۔ ہجرت ۔ مِحْنَت ۔ تِجارَت

4- اِن جُملوں میں سے "نہیں" ہٹا کر انھیں دوبارہ لکھیں۔

ا۔ اُنھوں نے اپنا گھر نہیں چھوڑا۔

ب۔ ہم خُوش نہیں تھے۔

ج۔ وہ بڑا تاجر نہیں ہے۔

د۔ وہ اپنی روزی خود نہیں کماتا۔

ہ۔ بجلی بند نہیں ہے۔

5- اِملا لکھیں :

ہجرت ۔ قُربان ۔ سُلُوک ۔ بدلہ ۔ روزی ۔ برکت ۔ تاجر

6- خُوش خط لکھیں :

تمام مُسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

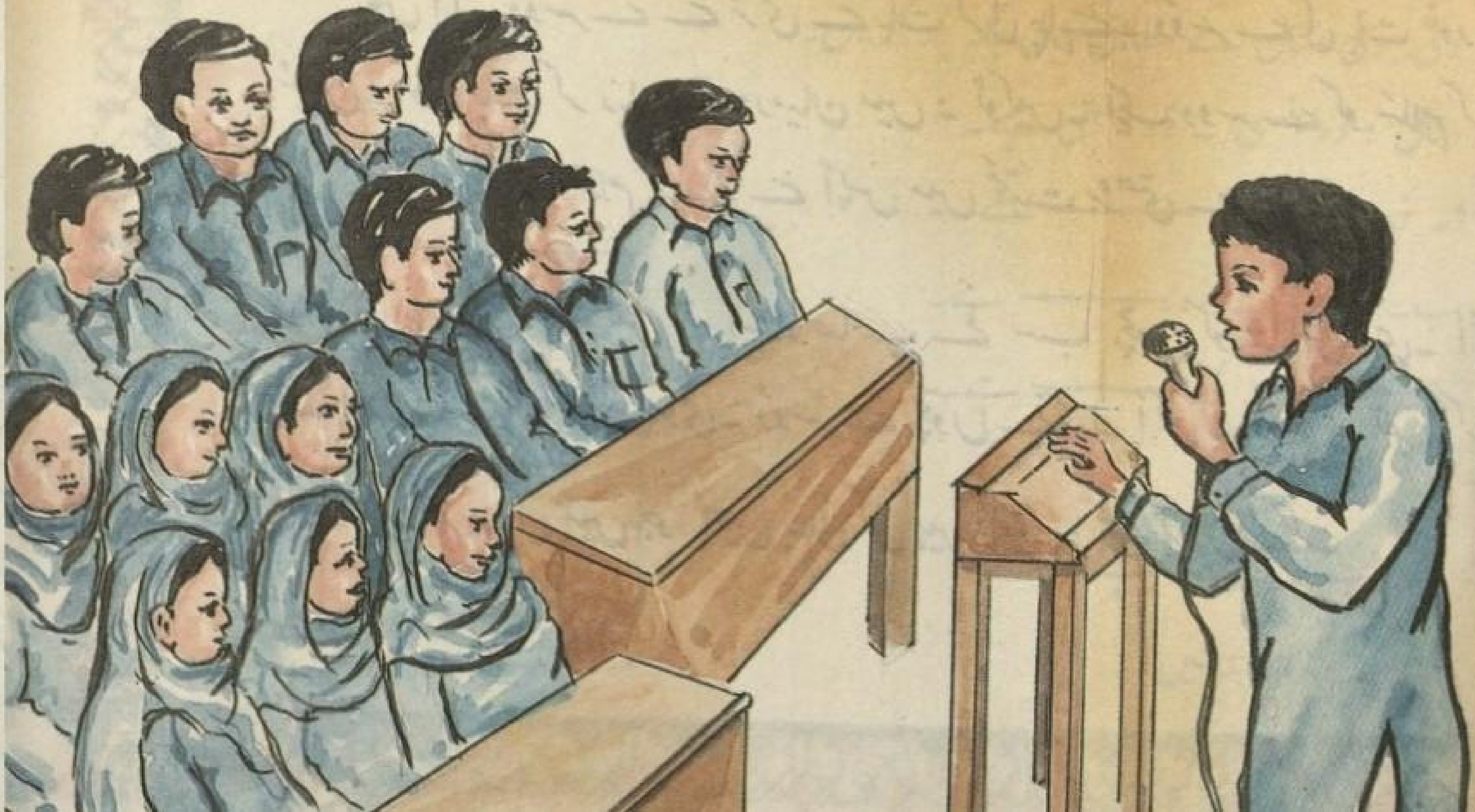
اچھّی عادتیں

ہماری جماعت میں بچّے تَقرِیریں کرتے ہیں۔ جِس بَچّے کی تَقرِیر اَچھّی ہوتی ہے ' اُسے شاباش مِلتی ہے۔

ایک دِن اُستاد صاحِب نے کہا۔ آج کچھ بچّے "اچھّی عادتوں" پر تقریر کریں گے۔

سَب سے پہلے وَسِیم نے قُرآن مَجید کی تِلاوَت کی۔ اِس کے بعد تَرجُمہ پیش کِیا۔ نَسِیمہ نے نَعت پڑھی۔

اَب آفتاب کی بارِی تھی۔ اُس نے کہا:



اچھے بچّے ہمیشہ سَچ بولتے ہیں۔ سَچّے لوگوں کی ہر جگہ عِزّت ہوتی ہے۔ ہمارے رَسُول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں سَچ بولنے کی تعلیم دی ہے۔ ہم سَب کو سچ بولنا چاہیے۔

زاہدہ نے کھانے پینے کے آداب بیان کیے اور بتایا:

کھانا شروع کرنے سے پہلے ہاتھ مُنہ دھوئیں۔ بِسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔ کھانا ہمیشہ بیٹھ کر اور دائیں ہاتھ سے کھائیں۔ آرام سے اور چبا چبا کر کھائیں۔ کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کریں۔

سَب بچوں نے زاہدہ کی تقریر کو پسند کیا اور تالیاں بجائیں۔ پھِر کوثر کی باری آئی۔ اُس نے بول چال کے آداب بیان کرتے ہوئے کہا:

ہمیں ایک دوسرے سے نرمی سے بات کرنی چاہیے۔ دُوسرے کی بات غُور سے سُنیں۔ کوئی بات کر رہا ہو تو درمیان میں نہ ٹوکیں۔ ایک دوسرے کو سَلام کرنے میں پہل کریں۔ سَلام کرنے سے آپس میں مَحبّت بڑھتی ہے۔

تَقرِیریں ختم ہوئیں تو اُستاد صاحب نے سب بچوں کو شاباش دی۔ اُنھیں ایک ایک کِتاب اِنعام میں دی۔ دُوسرے بچّوں نے کہا۔ اگلی بار ہم بھی تَقرِیر کریں گے۔ ان تقریروں میں جو باتیں بتائی گئی ہیں اِن پر عمل کریں گے۔

مشق

1- جواب دیں:

ا۔ نسیمہ نے کیا پڑھا؟

ب۔ آفتاب نے اپنی تقریر میں کیا کہا؟

ج۔ کھانا کھانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

د۔ کھانے سے فارغ ہو کر کیا کرنا چاہیے؟

ہ۔ ایک دوسرے سے کیسے بات کرنی چاہیے؟

2- جُملے بنائیں:

آرام ۔ سَلام ۔ مِحنت ۔ انعام

3- حرف جوڑ کر لفظ بنائیں : جیسے ا گ ل ی = اگلی

(ا) ن ع ت (ب) ا س ت ا د (ج) ط ر ف

(د) ش ک ر (ہ) م ح ن ت

4- کھانا کھانے کے آداب بتائیں۔

5- دی ہوئی مثال کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

مثال : وُہ ہنسی ۔ وُہ ہنستی ہے۔

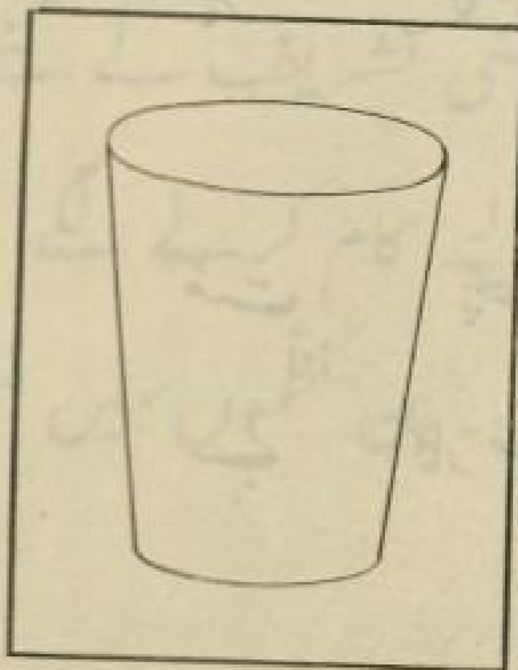
ا۔ وُہ روئی ۔ وُہ ——— ہے۔

ب۔ وُہ بولی ۔ وُہ ——— ہے۔

ج۔ وُہ چلی ۔ وُہ ——— ہے۔

6- خُوش خط لکھیں :

ہم سب کو سَچ بولنا ہے۔



7- گلاس کا خاکہ بنائیں۔





کام اور کھیل

ہے کام کے وَقت کام اچھا
اور کھیل کے وَقت کھیل زیبا

جب کام کا وَقت ہو کرو کام
بُھولے سے بھی کھیل کا نہ لو نام





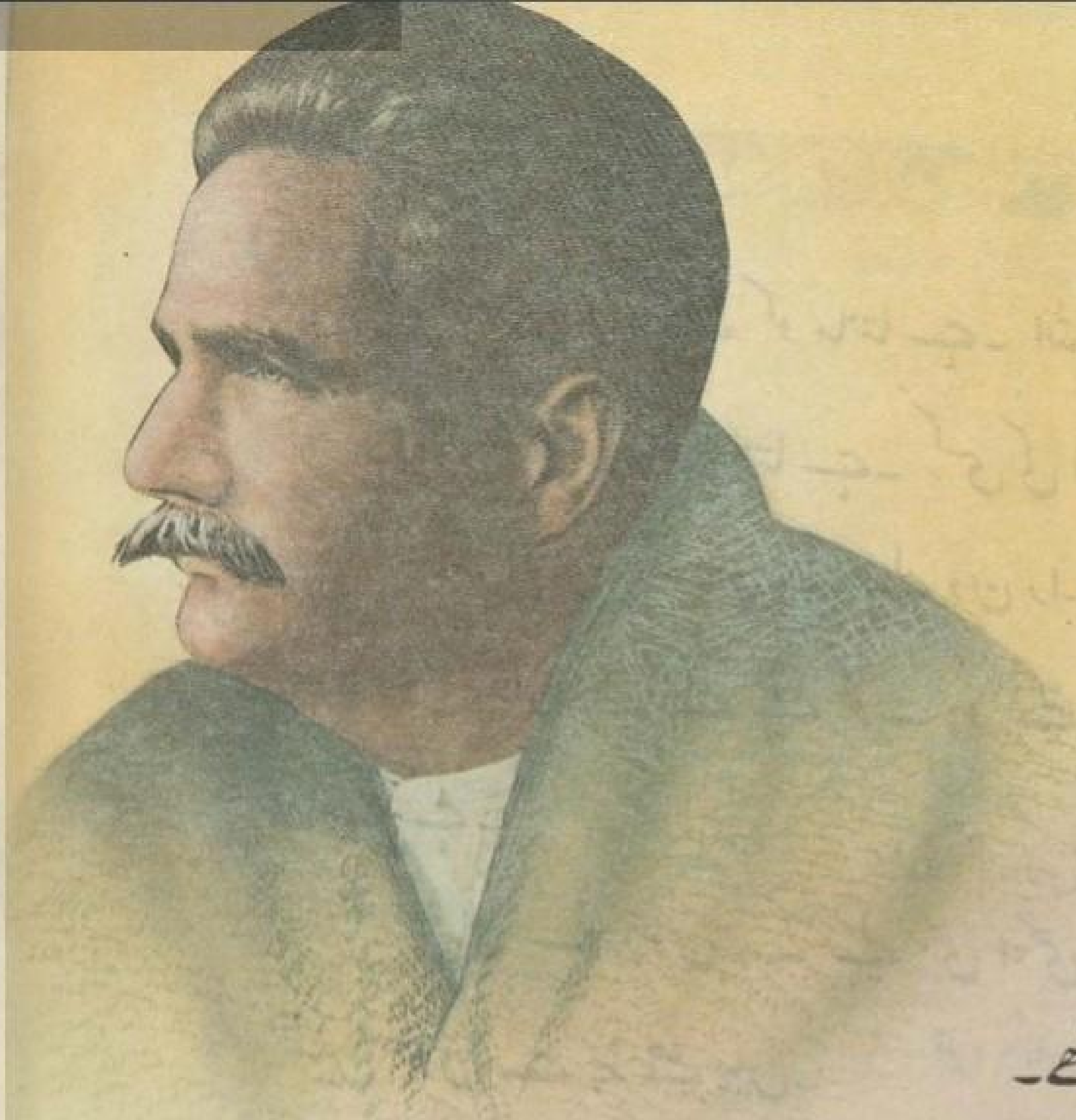
ہاں کھیل کے وَقت خُوب کھیلو
کُودو پھاندو کہ ڈنٹر پیلو

خُوش رہنے کا ہے یَہی طریقہ
ہر کام کا سِیکھیے سِلیقہ

مَت چھوڑِیو کام کو اَدھُورا
بے کار ہے جو ہُوا نہ پُورا

(اسماعیل میرٹھی)





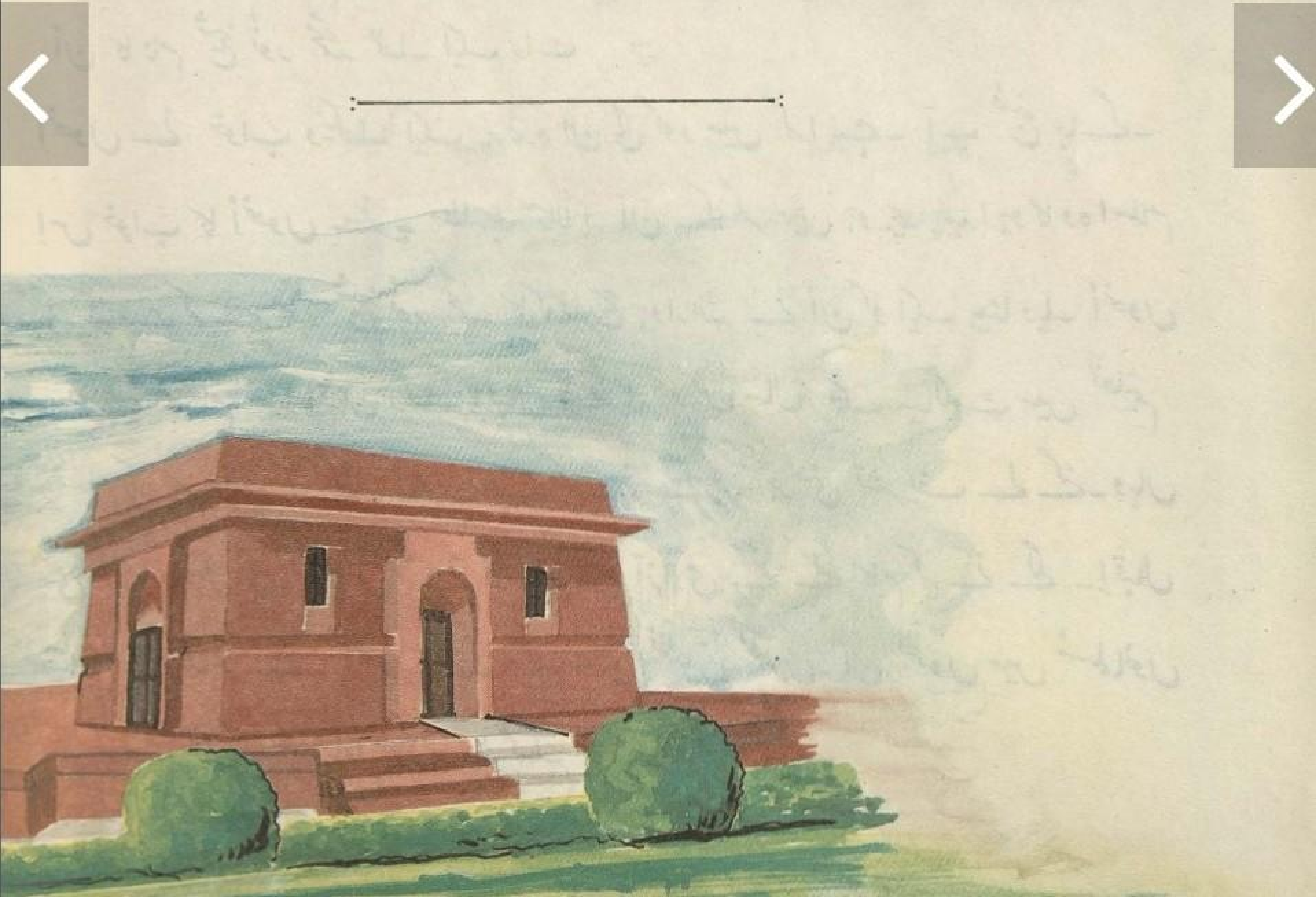
علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

سیالکوٹ میں ایک نیک آدمی رہتے تھے۔
اُن کا نام شیخ نُور محمّد تھا۔ ایک رات
اُنھوں نے خواب دیکھا۔ ایک پَرِندہ ان کی گود میں گرا ہے۔ آپ صُبح جاگے۔
اِس خواب کا اُنھوں نے یہ مطلب نکالا کہ اُن کے گھر میں جو بچہ پیدا ہو گا وہ اسلام
کی خِدمت کرے گا۔ شیخ نُور محمّد کا کہنا سچ ہوا۔ اللہ نے اُن کو ایک بیٹا دیا۔ اُنھوں
نے بیٹے کا نام محمّد اِقبال رکھا۔ اِقبال نے بارھویں سال تک سیالکوٹ میں تَعلِیم
حاصل کی پھر لاہور آ گئے۔ ایم ۔ اے کرنے کے بعد جرمنی تشریف لے گئے۔ وہاں
بھی تَعلیم حاصل کی۔ واپَس آئے تو وَطَن کی آزادی کے لیے کام کرنے لگے ۔ اِقبال
بہت اچھّے شاعر تھے۔ اُنھوں نے اچّھی اچھی نظمیں لکھیں۔ ان نظموں میں مُسلمانوں
کو آزادی کا پیغام دیا۔ اُنھوں نے کہا۔

مُسلمان ایک اللہ کو مانتا ہے۔ اللہ کے سِوا کِسی کے آگے سر نہیں جھکاتا۔ صرف اللہ کو اپنا حاکم مانتا ہے۔ کِسی کی غلامی قبُول نہیں کرتا۔

علّامہ اقبال پاکِستان کے لیے دن رات کام کرتے رہے۔ آخر کار پاکستان بن گیا۔ لیکن وہ پاکِستان بننے سے پہلے فوت ہو گئے۔ آپ کا مَزار لاہور میں بادشاہی مَسجِد کے قرِیب ہے۔

اِقبال نے بچّوں کے لیے بھی اچھی اچھی نظمیں لکھیں۔ لوگ علّامہ اِقبال کی نَظمیں شَوق سے پڑھتے ہیں۔



مشق

1- جواب دیں :

ا۔ علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے؟

ب۔ علّامہ اِقبال کے والد کا کیا نام تھا؟

ج۔ آپ تَعلِیم حاصل کرنے کے لیے کس ملک گئے؟

د۔ علّامہ اِقبال کا مَزار کہاں ہے؟

ہ۔ علّامہ اِقبال نے اپنی نظموں میں کیا پیغام دیا؟

2- لفظ بنائیں ۔ جیسے ملک سے ملکی

ا۔ غلام سے ______

ب۔ قوم سے ______

ج۔ آزاد سے ______

د۔ پاکستان سے ______

ہ۔ نَرم سے ______

3- اِملا لکھیں۔ نیک ۔ صُبح ۔ فوت ۔ خواب ۔ شاعر ۔ نظم ۔ پیغام ۔

4- اس سبق میں سے ایسے پانچ لفظ چن کر لکھیں۔ جو "الف" سے شروع ہوتے ہوں۔

5- زبانی یاد کریں۔ اور خُوش خَط لکھیں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دُوسروں کے



ہماری خُوراک

کھانے کا وَقت ہے۔ سَب دَسترخوان پر بیٹھے ہیں۔ سَب نے بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم پڑھ کر کھانا شروع کیا۔ ثریا نے سالن دیکھتے ہی مُنہ بنا لیا۔ یہ کیا! میں کھانا نہیں کھاؤں گی۔

اُس کی دادی نے پیار سے پُوچھا : بیٹی ! تُم کھانا کیوں نہیں کھاؤ گی؟

ثریا نے جواب دیا : آج پھر گوبھی پکّی ہے۔ مجھے گوبھی پَسَند نہیں۔ مجھے تو گوشت بھی اچّھا نہیں لگتا۔ جی چاہتا ہے ہَر روز آلو کا سالن ہو۔

یہ سُن کر دادی جان مُسکرائیں اور بولیں ۔ ہر روز آلو کھانا بھی اچّھی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے کھانے کے لیے طَرح طَرح کی چیزیں پَیدا کی ہیں۔ ہر چیز کا کوئی نہ کوئی فائدہ ہے۔ یہ ساری چیزیں ہماری خُوراک ہیں۔ ہمیں یہ ساری چیزیں کھانی چاہییں۔ کِسی بھی چیز کے کھانے سے اِنکار نہیں کرنا چاہیے۔

ثریا نے حیران ہو کر پُوچھا : کیوں دادی جان ؟

دادی جان نے بتایا : اچّھی خُوراک زِندگی اَور صحّت کے لیے ضروری ہے۔ اگر ہم اچّھی خُوراک نہ کھائیں تو ہماری صحّت خراب ہو جاتی ہے ۔ بَدن میں خُون کم پیدا ہوتا ہے۔ پڑھائی میں دِل نہیں لگتا۔ بیمار آدمی کھیل کُود میں بھی حِصّہ نہیں لے سکتا۔

ثریا بولی ! اَچّھی خُوراک میں کون کون سی چیزیں شامِل ہیں؟

دادی جان : اچّھی خُوراک میں گوشت ، انڈا ، دُودھ ، مکّھن اور گھی شامل ہیں۔ یہ چیزیں ہمیں جَانوروں سے حاصِل ہوتی ہیں۔ پَھل ، سَبزیاں، اناج اور دالیں بھی اچّھی خُوراک ہیں۔ یہ ہمیں پودوں سے حاصِل ہوتی ہیں۔

ثریا : دادی جان ! ہماری خُوراک میں تو بَہُت ساری چیزیں شامل ہیں اور ان کے بَہُت سے فائدے ہیں۔

دادی جان : ہاں بیٹی ! اِسی لیے ہمیں ساری چیزیں کھانی چاہییں ، بلکہ اچّھی صِحّت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ہماری خُوراک تازہ اور صاف سُتھری ہو۔ کھانے پینے کی چیزوں کو صاف بَرتنوں میں ڈھانپ کر رکھیں تاکہ اِن پر مکّھیاں نہ بیٹھیں ۔ پَھل اور سبزیاں دھو کر کھائیں۔ چِکنی اور مِیٹھی چیزیں زیادہ نہ کھائیں۔

مشق

1- جواب دیں:

ا۔ تندرست رہنے کے لیے کیسی خُوراک کھانی چاہیے؟

ب۔ اچھّی خُوراک نہ کھانے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

ج۔ خوراک کی کون سی چیزیں جانوروں سے حاصل ہوتی ہیں؟

د۔ پودوں سے خُوراک کی کون سی چیزیں ملتی ہیں؟

ہ۔ ہمیں کون سی چیزیں کم کھانی چاہییں؟

2- اِملا لکھیں :

اِنکار ۔ مکھّن ۔ خُوراک ۔ فائدہ ۔ گوشت ۔ پڑھائی ۔ اناج

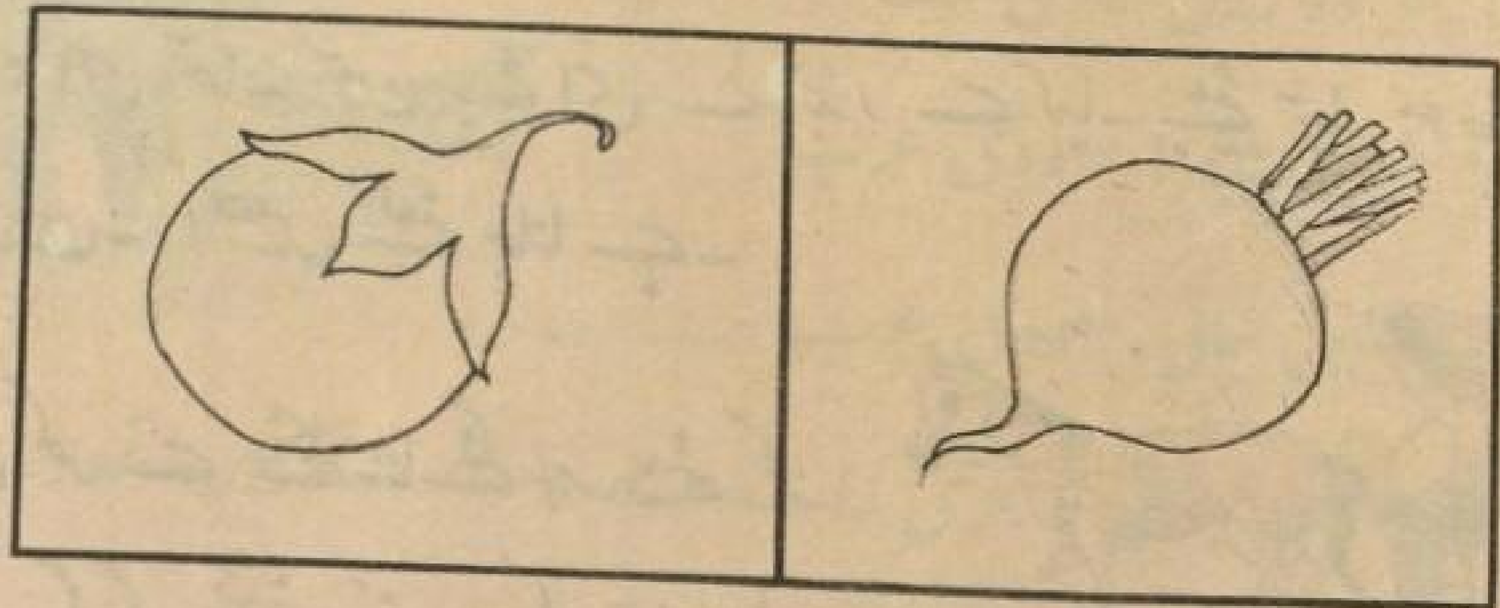
3- گرمیوں اور سردیوں کی سبزیاں پہچانیں۔



4- مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔
(کیا ۔ کیوں ۔ کیسے ۔ کیسی ۔ کیسا)
ا۔ تم نے میلے میں ــــــ دیکھا؟
ب۔ آپ نے ایسا کام ــــــ کیا؟
ج۔ وُہ ــــــ کھیلے ؟
د۔ اس نے ــــــ کہانی سنائی؟
ہ۔ وُہ سکول ــــــ گئی؟

5- خُوِش خَط لکھیں:
اَچھی خُوِراک ہماری صِحّت کے لیے ضروری ہے۔

6- شلغم اور بینگن کے خاکے بنائیں۔

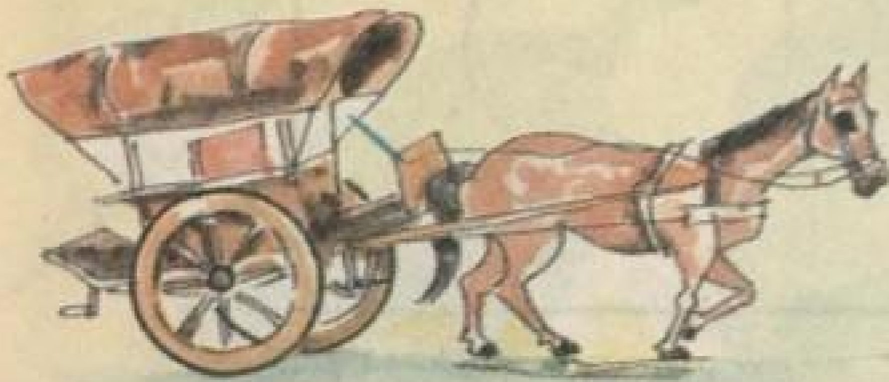


سَفَر کے راستے

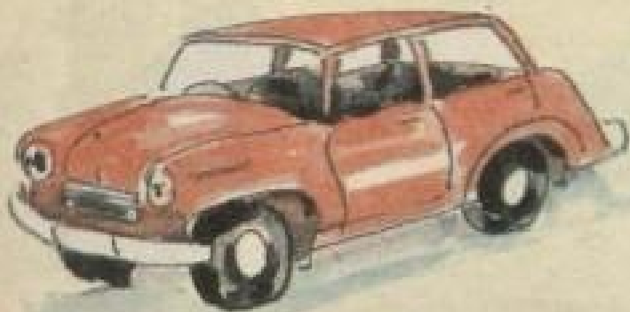
بَدر کے ابّو حج کرنے گئے ہوئے تھے۔
اُنھوں نے فون پر بتایا۔ کہ وُہ کراچی سے
ریل گاڑی پر آئیں گے۔ ریل گاڑی اتوار
کو پانچ بجے فیصل آباد پہنچے گی۔



اتوار کا دن تھا۔ تین بجے امّی نے بَدر سے کہا۔ بیٹے تیار ہو جاؤ۔ آج تمھارے
ابّو آ رہے ہیں۔ اُنھیں لینے جانا ہے۔

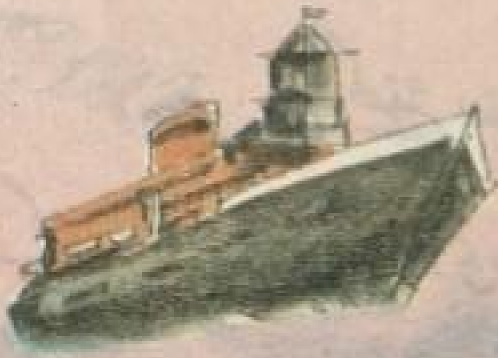


دونوں گھر سے نکلے۔ تانگے پر بیٹھ کر
بَدر کے چچا کے گھر پُہنچے۔ بَدر کے چچا پہلے
سے تیار تھے۔ اُنھوں نے اپنی کار نکالی ۔
تینوں کار میں سوار ہوئے اور فیصل آباد
روانہ ہو گئے۔





تھوڑی دور راستا کچّا تھا۔ پھر پکّی سڑک
گئی۔ پکّی سڑک پر کار تیز دوڑنے لگی۔
ذر نے امّی سے پُوچھا کہ کار اب تیز کیوں
ل رہی ہے ؟ امّی نے جواب دیا کہ کچّے



استوں کے مقابلے میں پکّی سڑکوں پر
سواریاں تیز چلتی ہیں ۔ بَذر نے امّی سے
پُوچھا : کیا ابّو سعودی عرب سے سڑک کے
راستے آ رہے ہیں؟

امّی : نہیں بیٹا ۔



بَذر : تو کیا پھر وُہ ریل گاڑی سے آ
رہے ہیں؟ امّی : نہیں بیٹے ! سعودی عرب
تک ریلوے لائن نہیں جاتی۔ سعودی عرب
جانے کے لیے کئی لوگ ہوائی یا بحری راستے سے سَفر کرتے ہیں۔ تمھارے ابّو کراچی
تک بحری جہاز سے آئے ہیں۔

بَذر : امّی جان ! بحری جہاز کہاں چلتا ہے؟

امّی : بیٹے ! بحری جہاز سمنّدر میں چلتا ہے۔ جس طرح ریل گاڑی ریل کی پٹڑی
پر چلتی ہے۔

بَدر : اچھا امّی ! یہ بتائیں کہ ہوائی جہاز پر سفر کرنے کے لیے کہاں جانا پڑتا ہے؟

امّی : ہوائی جہاز پر سفر کرنے کے لیے ہوائی اڈے جانا پڑتا ہے۔ ہوائی اڈے کی عمارت کے ساتھ ایک پکا میدان ہوتا ہے۔ جسے "رَن وے" کہتے ہیں ۔ اُڑنے اور رُکنے سے پہلے ہوائی جہاز "رَن وے" پر دوڑتا ہے۔

وہ آدھے گھنٹے میں سٹیشن پہُنچ گئے۔ کار باہر کھڑی کی۔ تینوں پلیٹ فارم پر گئے اور ریل گاڑی کا اِنتظار کرنے لگے۔

سٹیشن پر بڑی رونق تھی۔ قُلی لوگوں کا سامان اُٹھائے اِدھر اُدھر آ جا رہے تھے۔ سَب لوگ گاڑی کا اِنتظار کر رہے تھے۔

اِتنے میں ریل گاڑی آگئی۔ گاڑی پلیٹ فارم پر رُکی۔ کُچھ مسافر اُترے۔ کُچھ مسافر سوار ہوئے۔ بَدر کے ابو بھی ایک ڈِبّے سے اُترے۔ اُنھیں دیکھتے ہی بدر دوڑ کر اُن سے لپٹ گیا۔ اُنھوں نے بَدر کو پیار کیا۔ بَدر کے چچا سے گلے ملے۔ بَدر کی امّی کو سلام کیا۔ ابو نے قُلی کو آواز دی۔ قُلی نے سامان اُٹھایا اور کار میں رکھ دیا۔ چچا جان نے قُلی کو پیسے دیے۔ سب کار میں بیٹھ گئے اور خُوشی خُوشی گھر کو چل دیے۔

مشق

1۔ جواب دیں۔

ا۔ مسلمان حج کرنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟

ب۔ بحری جہاز کہاں چلتا ہے؟

ج۔ ہوائی جہاز پر سفر کرنے کے لیے کہاں جانا پڑتا ہے؟

د۔ کاریں اور بسیں کن راستوں پر چلتی ہیں؟

ہ۔ ریل گاڑی کس چیز پر چلتی ہے؟

2- سفر کے راستوں کے نام بتائیں؟

3- خالی جگہ پُر کریں۔ (قطار ۔ پلیٹ فارم ۔ بحری ۔ رونق)

ا۔ وہ ——— جہاز پر آئے۔

ب۔ گاڑی ——— پر آکر رُکی ۔

ج۔ سٹیشن پر بڑی ——— تھی۔

د۔ کچھ لوگ ——— میں کھڑے تھے۔

4- ا۔ اپنے علاقے کی دو سڑکوں کے نام بتائیں؟

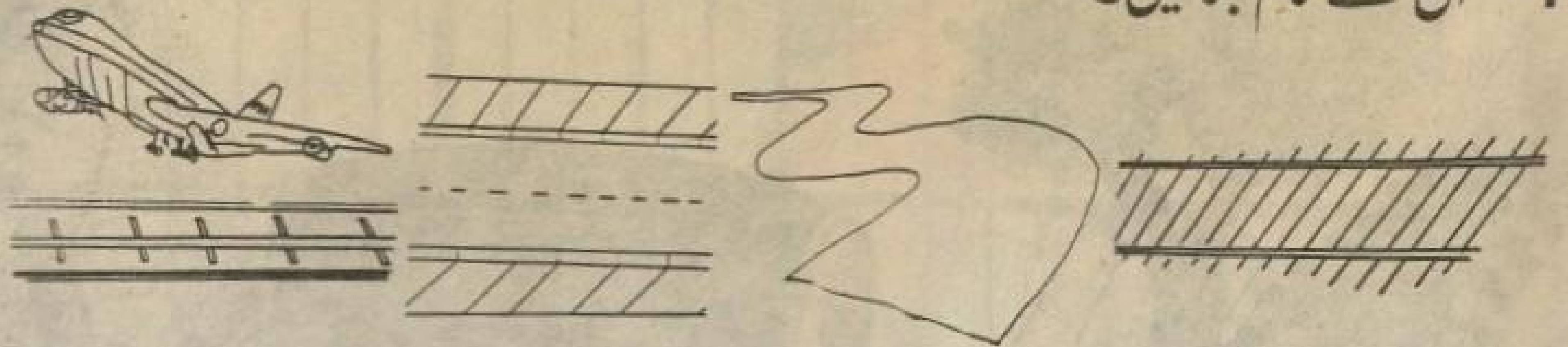
ب۔ اپنے سکول سے قریبی ریلوے لائن کا نام بتائیں؟
(جیسے لاہور راولپنڈی ریلوے لائن)

5- بچے قُلی کے کام کی نقالی کریں۔

6- اِملا لکھیں:

مُسافر ۔ کراچی ۔ قُلی ۔ سامان ۔ سڑک ۔

7- ان کے نام بتائیں۔





ایک تھا لڑکا

ایک تھا لڑکا نُور نذیر
اِک دِن اُس کا جی للچایا گاؤں سے چل کر شہر کو آیا
شہر میں آ کر اُس نے دیکھا
وہاں کا پیسا گاؤں جیسا وہاں کا کھمبا ویسا ہی لمبا
وہاں کی روٹی ویسی ہی چھوٹی وہاں کا ڈھول ویسا ہی گول
وہاں کی بلّی ویسی ہی کالی مُوٹی مُوٹی آنکھوں والی
وَیسے پودے وَیسے پیڑ وَیسی بکری وَیسی بھیڑ
دِل میں سوچا اور پچھتایا دَوڑا دَوڑا گھر کو آیا
(صوفی تبسّم)

چڑیا گھر

چُھٹّی کا دِن تھا۔ ہم بھائی جان کے ساتھ چڑیا گھر دیکھنے گئے۔ چڑیا گھر میں چھوٹے بڑے بُہت سے جانور تھے۔ ہَر جَانور کے پِنجرے پر اُس کا نام لکھا ہُوا تھا۔ بڑے بڑے پِنجروں میں شیر ، چیتے اور بھیڑیے بند تھے۔ چیتا ، بھیڑیا اور شیر گوشت کھا رہے تھے۔

بھائی جان نے کہا: اِن پنجروں سے دُور رہو۔ کِسی پِنجرے میں ہاتھ نہ ڈالنا ۔ یہ جانور بڑے خَطرناک ہوتے ہیں۔

ایک پنجرے میں بھالو چکّر لگا رہا تھا۔ دوسری طرف بَندَر اور بَن مانس



تھے۔ بندر پھل کھا رہے تھے۔ کُچھ بندر جھُولا جھُول رہے تھے۔ کُچھ بندر دیکھنے والوں کی نقلیں اُتار رہے تھے۔ بندروں کے تماشے دیکھ کر ہم بہُت خُوش ہوئے۔

ذرا آگے کھُلے میدان میں نیل گائے، زیبرا اور ہرن گھاس کھا رہے تھے۔ اور آگے بڑھے تو پرِندوں کے پِنجرے تھے۔ پرِندوں میں رنگ رنگ کے طوطے، کبوتر اور چِڑیاں تھیں۔ ایک جگہ مور ناچ رہا تھا۔ ناچتے ہوئے مور کے پر بہُت بھلے لگ رہے تھے۔

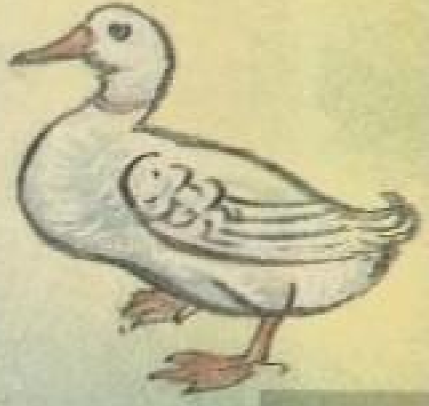
چِڑیا گھر میں ایک بہُت لمبی گردن والا جانور بھی تھا۔ ایسا لگتا تھا جیسے اُونٹ ہو۔ بھائی جان نے بتایا، اِسے زرافہ کہتے ہیں۔ یہ دُنیا کا سب سے اُونچا جانور ہے۔






ذرا اور آگے بڑھے تو شُتر مُرغ اور کَنگرو نظر آئے۔ کَنگرو اُچھل اُچھل کر دَوڑ رہا تھا۔

ایک تالاب میں خُوب صُورت بَطخیں، بگلے اور سارس تھے۔ مچِھلی گھَر کے اندر مچھلیاں پانی میں تیر رہی تھیں۔

ایک جگہ کُچھ بَچّے ہاتھی پر سواری کر رہے تھے۔ ہم نے بھی ہاتھی کی سواری کی۔ ہاتھی کے بڑے بڑے کان تھے۔ لمبے لمبے دانت تھے۔ ہاتھی جُنگل کا سَب سے بڑا جانور ہے۔




چِڑیا گھَر میں طَرح طَرح کے جانور دیکھ کر ہم بَہُت خُوش ہوئے۔ واپسی پر بھائی





جان نے بتایا سب جانور اللہ نے پیدا کیے ہیں۔ اِن کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ ہمارے کام آتے ہیں۔

مشق

1- جواب دیں:

ا۔ چڑیا گھر میں کون کون سے جانور تھے؟

ب۔ پانی میں رہنے والے تین جانوروں کے نام بتائیں؟

ج۔ کون سے جانور گوشت کھاتے ہیں؟

د۔ کون سے جانور گھاس کھاتے ہیں؟

ہ۔ کون سے جانور خطرناک ہوتے ہیں؟

2- خالی جگہ پُر کریں :

(خطرناک ۔ ہاتھی ۔ بادشاہ ۔ اُونچا ۔ کنگرو)

ا۔ جنگلی جانور بڑے ــــــــ ہوتے ہیں۔

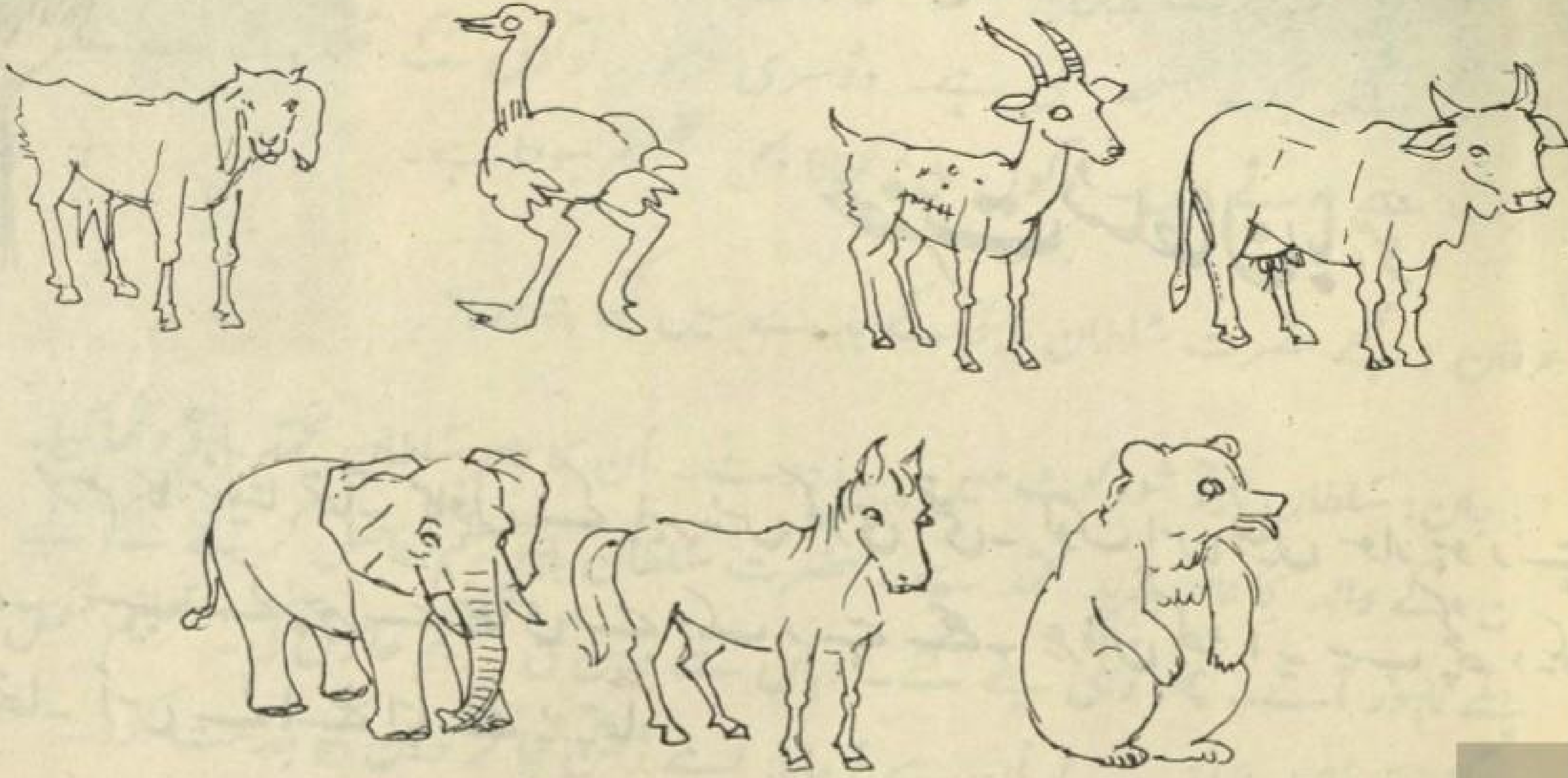
ب۔ زرافہ دنیا کا سب سے ــــــــ جانور ہے۔

ج۔ ــــــــ اچھل اچھل کر دوڑتا ہے۔

د۔ جنگل کا سب سے بڑا جانور ــــــــ ہے۔

ہ۔ شیر کو جنگل کا ــــــــ کہتے ہیں۔

3- اِن میں سے کون سے جانور جنگل میں رہتے ہیں؟



4- لفظوں کو ترتیب میں لکھ کر جملہ بنائیں:

جنگل ۔ ہاتھی۔ بڑا ۔ سے ۔ ہے ۔ سب ۔ جانور ۔ کا۔

5- اِملا لکھیں :

چڑیا ۔ شیر ۔ رنگ ۔ دانت ۔ فائدے۔

6- بلّی کا خاکہ بنائیں :





حضرت سُلطان باہُوؒ

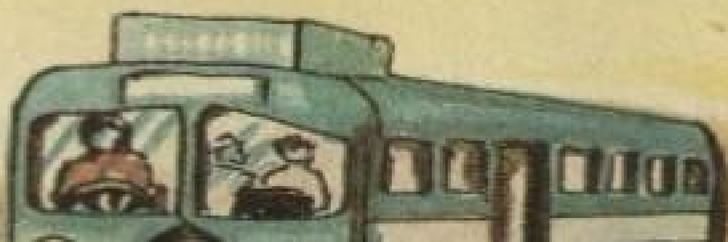
مُحرّم کا مہینا تھا۔ گاؤں کے باہر بس کھڑی تھی۔ لوگ اس میں سوار ہو رہے تھے۔ سب کے چہرے خُوشی سے دمک رہے تھے۔ عِرفان کھڑا یہ سب کُچھ دیکھ رہا تھا۔ اُس نے اپنے ابّا سے پوچھا:

یہ سب لوگ کہاں جا رہے ہیں؟

ابّا جان : بیٹا! یہ لوگ حضرت سلطان باہوؒ کے عُرس پر جا رہے ہیں۔ اُن کا عُرس ہر سال مُحرّم میں ہوتا ہے۔ عُرس میں ہزاروں لوگ شامل ہوتے ہیں۔ اُن کے مَزار پر حاضری دیتے ہیں۔

عرفان : حَضرت سُلطان باہوؒ کا مَزار کہاں ہے؟

ابا جان : اُن کا مَزار گڑھ مہاراجا کے قریب ہے۔ مَزار بَہُت خُوب صُورت ہے۔





لوگ مَزار پر فَاتحہ پڑھتے ہیں۔ قوّالی بھی ہوتی ہے۔
مَزار کے ساتھ ایک مسجد بھی ہے۔ دُوسری طَرَف لوگوں کے ٹھہرنے کے لیے
کمرے بنے ہوئے ہیں۔ لوگوں میں کھانا بھی تقسیم ہوتا ہے۔

عِرفان : مجھے حضرت سُلطان باہوؒ کے بارے میں کچُھ بتائیں؟

ابا جان: سُلطان باہوؒ شورکوٹ میں پیدا ہوئے۔ اُن کا نام سُلطان محمّد باہوؒ رکّھا گیا۔
اُن کے والِد کا نام بازید محمّد ہے۔ حضرت سُلطان باہوؒ عِلم حاصل کرنے کے لیے
پہلے لاہور آئے۔ پھر دہلی چلے گئے۔ وہاں سے دین کی تَعلیم حاصِل کی۔ تعلیم مُکمّل
ہوگئی تو اُستاد صَاحب نے اُن سے فرمایا: اپنے وَطَن جا کر دین کی خِدمت کرو۔

عِرفان : پھر انھوں نے کیا کیا؟

ابا جان : وہ وَطَن واپَس آ گئے۔ اور دین کی خِدمَت شُروع کر دی۔ اُنھوں نے اپنے
شعروں میں دین کی باتیں بتائیں۔ لوگ اُن کے شِعْر بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔
اُن کے شِعْر پڑھ کر دِل کو خُوشی ملتی ہے۔

مشق

1- جواب دیں:

أ۔ حضرت سلطان باہوؒ کہاں پیدا ہوئے؟

ب۔ حضرت سلطان باہوؒ کا کیا نام ہے؟

ج۔ حضرت سلطان باہوؒ کے والد صاحب کا نام بتائیں؟

د۔ حضرت سلطان باہوؒ علم حاصل کرنے کے لیے کہاں کہاں گئے؟

ہ۔ حضرت سلطان باہوؒ کا مزار کہاں ہے؟

2- جُملے بنائیں ۔ عرس ۔ علم ۔ خدمت ۔ مزار ۔ حاصل ۔

3- سبق سے ایسے چار الفاظ لکھیں جن کے آخر میں "س" آتا ہو۔

4- خُوشِ خَط لکھیں۔

حضرت سلطان باہوؒ نے دین کی خدمت کی۔

5- صراحی کا خاکہ بنائیں۔





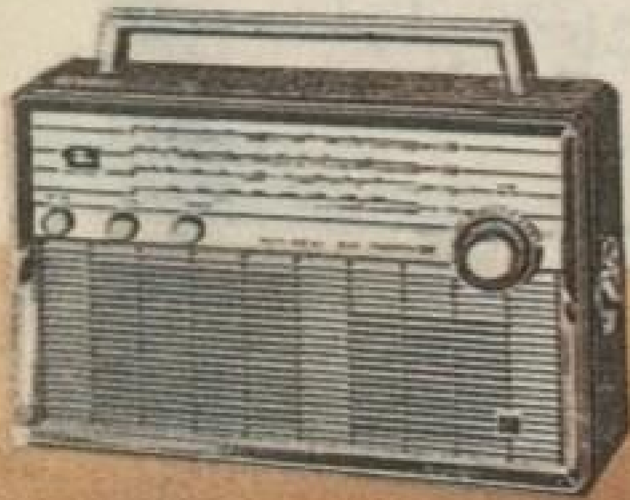
خبر کے ذریعے

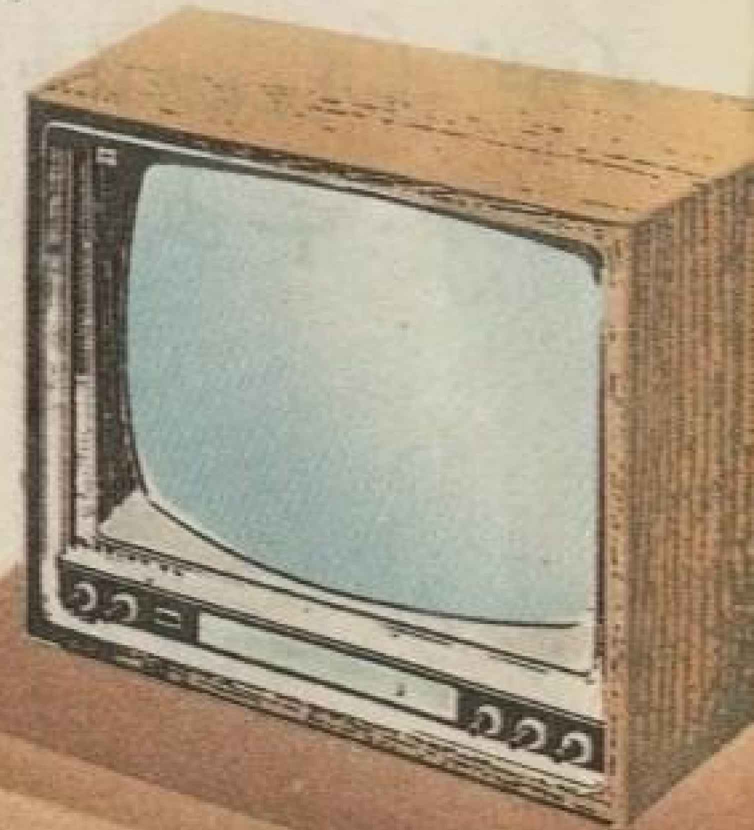
جمعے کا دن ہے ۔ دَفتر سے چُھٹی ہے۔ناظِم کے ابّو گھر پر ہیں۔ وہ اپنے بھائی کو خط لکھ رہے ہیں۔ ان کے بھائی لاہور میں رہتے ہیں۔ خط میں اُنھوں نے اپنا حال لکھا ہے ۔ بھائی کا حال پوچھا ہے۔ اُنھوں نے خط کو لفافے میں بند کیا۔ ناظِم سے کہا: جاؤ ! یہ خط لیٹر بکس میں ڈال آؤ۔

گلی کے سرے پر لیَٹر بکس ہے۔ ناظِم نے خط لیَٹر بکس میں ڈال دِیا اور گھر آگیا۔ گلی میں اخبار والے نے آواز لگائی۔ اخبار والا ۔ اخبار والا ۔ ابا جان نے ناظِم کو پیسے دے کر کہا "جاؤ! اخبار خرید لاؤ۔" وہ بھاگ کر گیا اور اخبار خرید لایا۔

ابا جان اخبار پڑھنے لگے۔ ناظِم نے ابا جان سے پوچھا :

آپ اخبار میں کیا پڑھتے ہیں؟





ابّا جان : بیٹے ! میں خبریں پڑھتا ہوں ۔

ناظِم : خبریں تو آپ روزانہ ٹیلی ویژن پر بھی سنتے ہیں ۔

ابا جان : ہاں بیٹے ! ٹیلی ویژن کی طرح اخبار اور ریڈیو بھی خبروں کے ذریعے ہیں اِن سے دنیا بھر کی خبریں ملتی ہیں ۔ دور دور کے مُلکوں کی باتیں جلدی معلوم ہو جاتی ہیں ۔ تار اور ٹیلی فون کے ذریعے سے بھی ایک دُوسرے کی خبر ملتی ہے ۔

ناظِم : خط دوسری جگہ کیسے پہُنچ جاتے ہیں ؟

ابا جان : بیٹے ! لوگ اپنے خط لیٹَر بکس میں ڈال دیتے ہیں ۔ ڈاک خانے والے یہ خط نکال کر ڈاکخانے لے جاتے ہیں ۔ وہاں اِن پر مُہریں لگاتے ہیں ۔ تھیلوں میں بند کرتے ہیں ۔ پھر ریل گاڑی کے ڈاک والے ڈِبّے میں پہُنچا دیتے ہیں ۔ ریل گاڑی جس شہر میں جاتی ہے ۔ وہاں کا تھیلا اُتار لیتے ہیں ۔ پہلے تھیلوں کو شہر کے بڑے ڈاک خانے میں لے جاتے ہیں ۔ ان سے خط نکال کر مہریں لگاتے ہیں ۔ ہر علاقے کے خط الگ الگ کرکے ڈاکیے کو دے دیتے ہیں یہ ڈاکیے خطوط کو گھَر گھَر پہُنچاتے ہیں ۔ ڈاک ہوائی جہاز کے ذریعے سے بھی جاتی ہے ۔

ناظم ! کیا ڈاکیے صرف خط ہی پہُنچاتے ہیں؟

ابّا جان : نہیں ۔ یہ منی آرڈر اور پارسل بھی پہُنچاتے ہیں ۔ یہ لوگ بہُت

مِحنتی ہیں ۔ گرمی ہو یا سردی بَہار ہو یا خزاں ہَر موسم میں لوگوں کی خِدمت کرتے ہیں ۔ ہم ان کی عِزّت کرتے ہیں۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں۔

ا۔ ناظم نے لفافہ کہاں ڈالا؟

ب۔ ڈاک والے خطوں پر کیا لگاتے ہیں؟

ج۔ آپ اخبار میں کیا پڑھتے ہیں؟

د۔ خبروں کے تین ذریعوں کے نام لکھیں؟

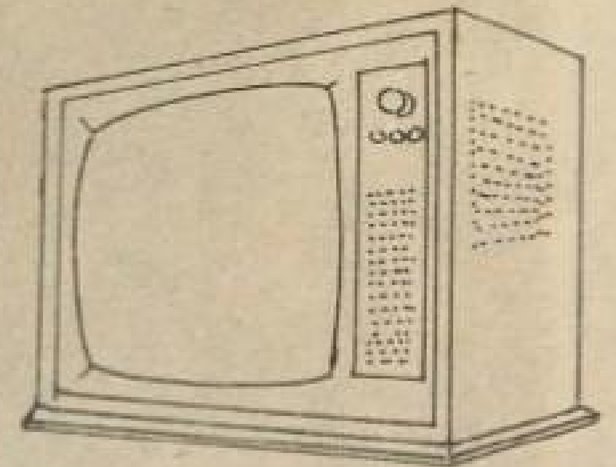
ہ۔ دوسروں کی خدمت کرنا کیسی بات ہے؟

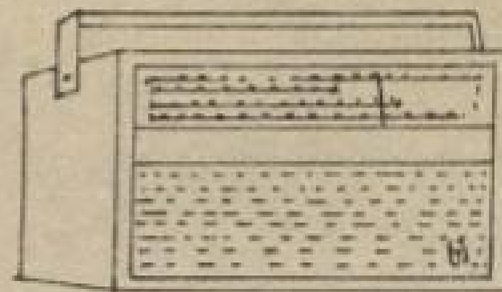
2- ڈاک خانے والے کیا کیا کام کرتے ہیں؟

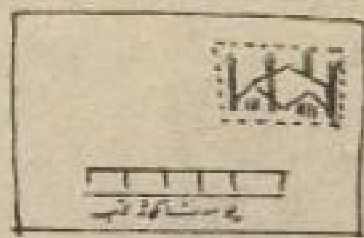
3- تین موسموں کے نام بتائیں۔

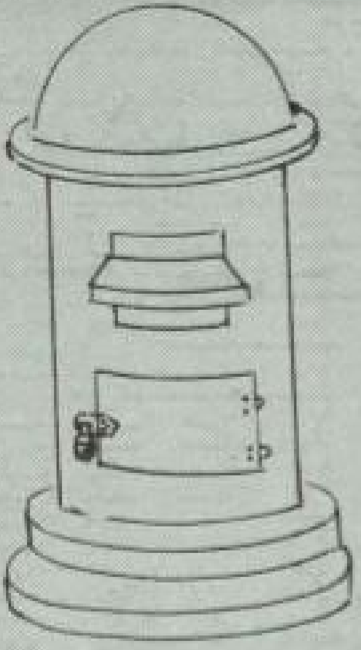
4- اس سبق میں سے "خ" سے شروع ہونے والے چار لفظ لکھیں۔

5- چیزوں کے نام بتائیں؟













6- خُوش خط لکھیں :

جماعت ۔ کتاب ۔ خدمت ۔ عزت ۔ دوست۔

7- کرنے کا کام:

اِ۔ دوسرے بچوں کو خط لکھیں۔ مثلاً السَّلامُ علیکم ۔ پیارے دوست کیا حال ہے؟ پتا لکھیں۔

ب۔ ایک بچّہ ڈاکیا بن کر جماعت کے بچّوں میں خط تقسیم کرے۔

ج۔ بچے کھلونا ٹیلی فون بنا کر اپنے ساتھی سے بات کریں۔

جُھولا جُھلائیں (نظم)

جُھولا جُھلائیں مَیں اور مُنّا
خُوشیاں منائیں مَیں اور مُنّا
پاؤں جما کر سینہ پُھلا کر
اِک بار نیچے اِک بار اُوپر

اُوپر جہاں پر شَاخوں کے اندر
رہتی ہیں چڑیاں کہتی ہیں چڑیاں
آئے ہیں مہماں لائے ہیں خُوشیاں
ٹھنڈی ہَوا بھی کالی گھٹا بھی
ہَم کو بلائے نغمے سنائے

ہم کِھلکھلائیں پھر لَوٹ آئیں
مَیں اور مُنّا جُھولا جُھلائیں
جُھولا جُھلائیں خُوشیاں منائیں

(حفیظ الرّحمٰن احسن)







رمضان کا مہینا

شام ہی سے سب کی نظریں آسمان پر تھیں ۔ لوگ چاند نکلنے کا اِنتظار کر رہے تھے ۔ اِتنے میں مَسجِد سے اعلان ہُوا ۔ رَمضان کا چاند نظر آگیا ہے ۔ کل روزہ ہو گا ۔

لوگ سَحَری کا سامان خریدنے لگے ۔ فَرحان نے امّی سے کہا : میں سَحَری کے وَقت اُٹھوں گا ۔ امّی نے جواب دیا : اچھا بیٹا !

سَحَری کا وقت ہُوا تو امّی نے سَحَری تیار کی ۔ ابّا ، امّی اور بھائی کے ساتھ فَرحان نے بھی سَحَری کھائی ۔ فَجر کی نَماز پڑھی ۔ نَماز کے بعد گھر والے قُرآن شریف پڑھنے لگے۔ فَرحان ابھی چھوٹا تھا ۔ اُسے کُچھ سُورَتیں یاد تھیں ۔ اُس نے وُہ سُورَتیں پڑھیں ۔

صُبح ہوئی ۔ فَرحان سکُول گیا ۔ اُستاد نے سب بچّوں کو رَمَضان کی مُبارَک دی ۔ اُنھوں نے بتایا کہ رَمَضان کے مہینے میں مُسلمان روزے رکھتے ہیں ۔ وُہ اللہ کے حُکم سے دِن بھر نہ کچھ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں ۔ جُھوٹ نہیں بولتے ۔ لڑائی جھگڑا نہیں کرتے ۔ کِسی کو بُرا نہیں کہتے ۔ اللہ کو یاد کرتے ہیں ۔ اللہ روزہ داروں کو پَسند کرتا ہے ۔

شام سے پہلے فَرحان کی امّی نے روزہ کھولنے کی تیاری شروع کر دی ۔ اُنھوں نے کھانے پینے کی چیزیں تیار کیں ۔ مَغرِب کے وَقت فَرحان نے سَب کے ساتھ مِل کر روزہ کھولا ۔ بَعد میں مَغرب کی نَماز پڑھی ۔ اِسی طرح رَمَضان کے دِن گزرتے گئے ۔

رَمَضان کے بعد عید آتی ہے ۔ اسے چھوٹی عید کہتے ہیں ۔ عید روزہ داروں کے لیے خوشیاں لاتی ہے ۔ عید کے دِن غریبوں کو پیسے دیے جاتے ہیں ۔ اسی طرح وُہ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو جاتے ہیں ۔

مشق

1- جواب دیں :

ا۔ روزہ داروں کو کن باتوں سے دُور رہنا چاہیے؟

ب۔ سحری کے بعد کون سی نماز پڑھتے ہیں؟

ج۔ عید کے دن غریبوں کی مَدد کیسے کی جاتی ہے؟

د۔ روزہ کِس وقت کھولتے ہیں؟

ہ ۔ روزہ کھولنے کے بعد کون سی نماز پڑھتے ہیں ؟

و ۔ رمضان کے بعد کون سی عید آتی ہے ؟

2- چارٹ دیکھ کر جُملے بنائیں ۔

ابا نے امی نے بھائی نے استاد نے	فرحان کو	رَمضان کی مُبارک دی

3- خالی جگہ پُر کریں :

(انتظار ۔ برا ۔ عید ۔ روزے ۔ سورتیں)

ا ۔ رَمضان کے بعد ________ آتی ہے ۔

ب ۔ لوگ چاند کا ________ کر رہے ہیں ۔

ج ۔ فرحان نے قرآن شریف کی ________ پڑھیں ۔

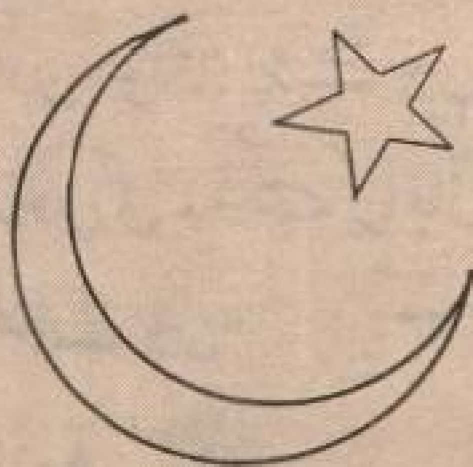
د ۔ مُسلمان رَمضان میں ________ رکھتے ہیں ۔

ہ ۔ مُسلمان کسی کو ________ نہیں کہتے ۔

4- خُوش خَط لکھیں ۔

ہم قرآن شریف پڑھتے ہیں ۔

5- چاند تارے کا خاکہ بنائیں ۔



مِحنَت کا پھَل

ایک کسان کے چار بیٹے تھے۔ وہ بہُت سُست اور نِکمّے تھے۔ کسی کام کو ہاتھ نہ لگاتے۔ سارا دن بے کار بیٹھے رہتے یا اِدھر اُدھر گھومتے پِھرتے۔ نہ ہل جوتتے نہ پانی دیتے۔ وہ اپنے ابّا کی مَدد بھی نہیں کرتے تھے۔ کسان بہُت پریشان تھا۔ وہ اپنے بیٹوں کو بہُت سمجھاتا لیکن وہ اُس کی کِسی بات کی پَروا نہ کرتے۔ جب کسان مرنے کے قریب پہُنچا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو بُلایا اور کہنے لگا۔ پیارے بیٹو! میرے پاس بہُت بڑا خزانہ تھا۔ وُہ مَیں نے اپنے کھیتوں میں دبا دیا تھا۔ میں چاہتا تھا کہ مرنے سے پہلے وُہ خزانہ تمھیں دے دیتا۔ تم اپنی زندگی آرام سے گزار سکتے۔ لیکن کیا کروں مَیں وہ جگہ بھول گیا ہوں جہاں میں نے خزانہ دبایا تھا۔



چاروں بیٹے یہ سُن کر بہُت حیران ہوئے انھوں نے اپنے ابا سے کہا اب کیا کیا جائے ؟ کسان نے کہا خزانہ تلاش کرنے کے لیے تمھیں کھیتوں کو کھودنا پڑے گا۔ اپنے کھیتوں کو اچّھی طرح کھودنا۔ خزانہ مل گیا تو تمھارے لیے کافی ہو گا۔

چند دِن بعد کسان مَر گیا ۔ چاروں بیٹے روزانہ خزانہ تلاش کرنے کے لیے کھیتوں میں چلے جاتے ۔ صُبح سے شام تک کُدال چلاتے ۔ اُنھوں نے اپنا سارا کھیت کھود ڈالا لیکن خزانہ نہ ملا ۔ آخر تھک ہار کر اُنھوں نے کھیتوں میں بیج ڈال دیا ۔ فصل اتنی اچھی ہوئی کہ اَناج کے ڈھیر لگ گئے ۔ انھوں نے یہ اناج بیچ دیا انھیں بہُت سی دولت حاصل ہوئی تو انھیں پتا چلا کہ باپ کی بات میں کیا راز تھا ؟ اصل میں وہ اُن کو مِحنَت کا فائدہ بتانا چاہتا تھا ۔ مِحنَت ہی سے ہر طرح کا خزانہ مِل سکتا ہے ۔ مِحنَت ہی سے انسان عِزّت پاتا ہے ۔ اللہ مِحنَت کا پھَل دیتا ہے ۔

مشق

1– جواب دیں :

ا۔ کسان کے بیٹے کیا کرتے تھے؟

ب۔ کسان نے اپنے بیٹوں سے کیا کہا؟

ج۔ بیٹوں کو کھیت سے خزانہ کیوں نہ ملا؟

د۔ بیٹوں کو محنت کا پھل کیسے ملا؟

ہ۔ کسان کی بات میں کیا راز تھا؟

2- خالی جگہ پُر کریں۔ (خزانہ ۔ بیمار ۔ دولت ۔ ہاتھ ۔ جگہ)

۔ کسان بہُت ——— تھا۔

ب۔ میرے پاس بہُت بڑا ——— تھا۔

ج۔ غلّہ رکھنے کے لیے ——— نہ ملی۔

د۔ محنت سے ——— ملتی ہے۔

ہ۔ وہ کسی کام کو ——— نہ لگاتے۔

3- جُملے بنائیں۔ بیج ۔ کدال ۔ کھیت ۔ تلاش ۔ زمین

4- ایسے کاموں کے نام لیں جو آپ کے شہر یا گاؤں کے لوگوں نے مِل کر محنت سے مکمل کیے ہوں۔

5- خوِش خط لکھیں۔

اللہ محنَت کا پھَل دیتا ہے۔

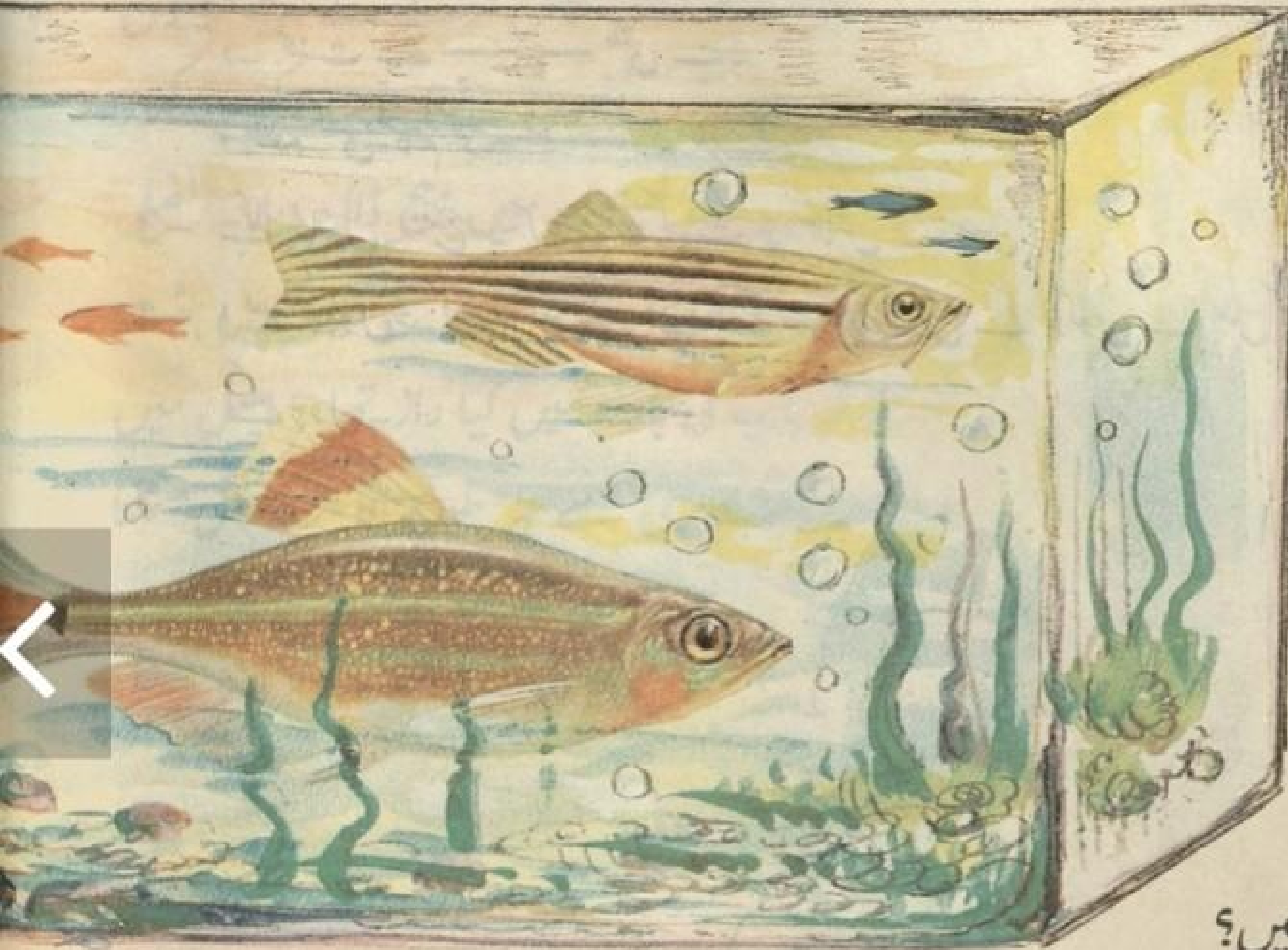
6- چڑیا کا خاکہ بنائیں۔



7- کسان اور اس کے چار بیٹوں کے کام کی نقالی کریں۔

مُفید جانور

خالِد میرا دوست ہے۔ ایک دِن مَیں اپنی بہن بانو کے ساتھ خالِد کے گھر گیا۔ اُس کے گھر میں شیشے کا مچھلی گھر تھا۔ مچھلی گھر میں رنگ رنگ کی مچھلیاں تھیں۔ مچھلیاں



دیکھ کر ہم بہُت خُوش ہوئے۔ خالِد نے بتایا کہ وُہ یہ مچھلیاں اپنے ابا جان کے مچھلی فارم سے لایا ہے۔

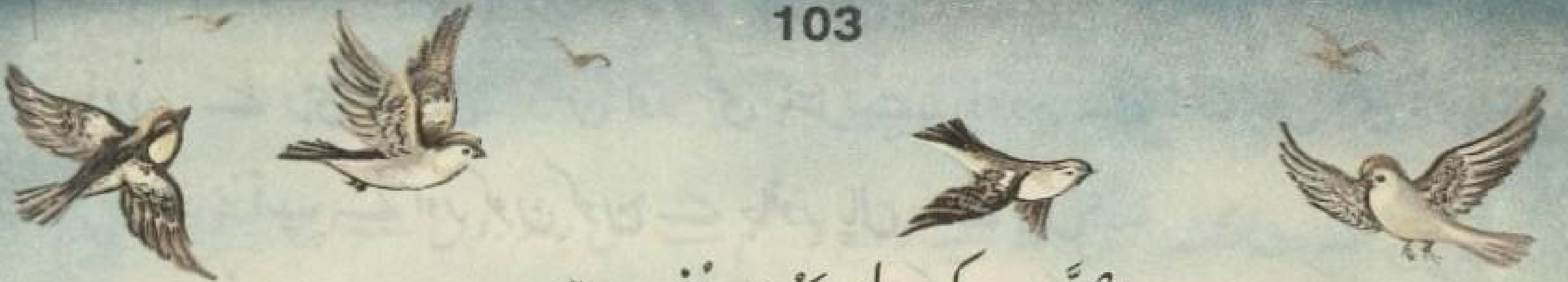
بانو نے پُوچھا : مچھلی فارم کِسے کہتے ہیں؟

خالد: مچھلیاں پالنے والی جگہ کو مچھلی فارم کہتے ہیں۔

بانو : یہ فارم کیسا ہوتا ہے؟

خالد : مچھلی فارم بنانے کے لیے پانی کا ایک تالاب بناتے ہیں۔ اس تالاب میں مچھلیاں پالی جاتی ہیں۔ ہم مچھلی شوق سے کھاتے ہیں۔ مچھلی کا گوشت بہُت مزے دار ہوتا ہے۔ یہ





صِحّت کے لیے بہُت مُفید ہے۔

خالِد نے مُجھ سے پُوچھا : تمھارے ابا جان کیا کام کرتے ہیں؟

مَیں نے بتایا : میرے ابا جان کسان ہیں۔ ہم کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ ہمیں جانور پالنے کا بہُت شوق ہے۔

خالد کے پُوچھنے پر مَیں نے اُسے بتایا کہ ہم نے بہُت ساری مُرغیاں پال رکھی ہیں۔ مرغیاں انڈے دیتی ہیں۔ انڈے ہماری صِحّت کے لیے بہت مُفید ہیں۔ مُرغی کا گوشت مزے دار ہوتا ہے۔

ہمارے گھر میں ایک گائے اور دو بھینسیں ہیں۔ ہم اُنھیں سَبز چارا اور بھُوسا کھلاتے ہیں۔ یہ بہُت سا دُودھ دیتی ہیں۔ گائے کا دُودھ بڑا لذیذ ہوتا ہے۔ ہم دُودھ شوق سے پیتے ہیں۔ دُودھ پینے سے جِسم میں طاقت آتی ہے۔





دُودھ سے دہی ، لَسّی، مَکّھن اور گھی بنتا ہے۔ دُودھ سے مِٹھائیاں بھی بنتی ہیں۔

خالد : آپ نے اور کون کون سے جانور پال رکھے ہیں؟

میں نے بتایا : ہمارے پاس بَہُت ساری بھیڑ بکریاں بھی ہیں۔ بھیڑ بکریاں گھاس اور پتّے کھاتی ہیں۔ اِن سے ہمیں دُودھ اور گوشت حاصل ہوتا ہے۔ بھیڑ کی اُون سے گرم کپڑے بنتے ہیں۔

ہمارے گھر میں اچّھی نَسل کے دو بیل بھی ہیں۔ میرے ابّا جان ان سے کھیتوں میں ہل چلاتے ہیں۔

خالِد : کُچھ لوگ اُونٹ اور گھوڑے بھی تو پالتے ہیں ؟

ہاں بھئی !میں نے جواب دیا : یہ بوجھ اُٹھانے اور سواری کے کام آتے ہیں۔

خالِد بولا: یہ تمام جانور ہمارے دوست ہیں۔ اِن کے تو بَہُت سے فائدے ہیں۔

میں نے کہا : کیوں نہیں ؟ یہ تمام جَانور ہماری خِدمت کرتے ہیں۔ یہ ہمارے دوست ہیں۔ہمیں اِن سے پیار کرنا چاہیے۔ اِن کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنی چاہیے۔



ہمارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بھی جانوروں سے اچھا سُلوک کرنے کی تَعْلِیم دی ہے۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں:

ا۔ مُفید جانور کِسے کہتے ہیں؟

ب۔ دُودھ دینے والے تین جانوروں کے نام بتائیں؟

ج۔ دُودھ کے کیا فائدے ہیں؟

د۔ بیل کِس کام آتا ہے؟

ہ۔ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جانوروں کے ساتھ کیسا سُلوک کرنے کی تعلیم دی ہے؟

2- چڑیا کی جمع چڑیاں ہے۔ نیچے لکھے ہوئے جُملے میں خالی جگہ لفظ چڑیاں سے پُر کی گئی ہے۔

مثال : درخت پر چڑیاں بیٹھی ہیں۔

مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں

(مچھلی ۔ مرغی ۔ بچھڑا ۔ بکری ۔ بلی)

ا۔ انھیں ______ پالنے کا شوق ہے۔

ب۔ تمھاری ______ خوب انڈے دیتی ہیں۔

ج۔ یہ ہماری گائے کے ______ ہیں۔

د۔ ہم نے اپنی ______ بیچ دی ہیں۔

ہ۔ ہماری ______ سفید رنگ کی ہیں۔

3- اِن الفاظ کی اِملا لکھیں۔

بیل ۔ گائے ۔ مُرغی ۔ بھیڑ ۔ مچھلی ۔ گھوڑا



4- تصویر دیکھ کر بتائیں کہ کون کیا کر رہا ہے؟



لطیفے

اُستاد : (نقشے کی طرف اِشارہ کر کے) حامد !
بتاؤ نقشے میں پانی کہاں ہے؟

حامِد : جناب ! نقشے میں پانی کہیں نہیں۔

اُستاد : کیوں ؟

حامِد : اِس لیے کہ اگر نقشے میں پانی ہوتا تو نقشہ بھیگ جاتا۔

●

کمال نے اپنے ابا سے کہا : ابُو ! مجھے باجا لا دیں۔

ابُو : بیٹا ! باجا تو لا دوں مگر مُجھے ڈر ہے تم ہر وقت بجا بجا کر دوسروں کو تنگ کرو گے۔

کمال : نہیں ابُو ! مِیں وعدہ کرتا ہوں اِسے صِرف اُس وقت بجاؤں گا جب سب سو رہے ہوں گے۔

●

اسلم : (دُکاندار سے) مُجھے ایک خالی شیشی چاہیے۔

دُکاندار : خالی شیشی تو ایک روپے میں ملے گی۔ اس میں کچھ ڈلوا لو تو شیشی کی

قیمت نہیں لی جائے گی۔

اسلم : اچھا تو اس میں پانی ڈال دیں۔

●

ابا (ناراض ہو کر) انور ! سکُول کے کام میں تمھیں چار پانچ نمبروں سے زیادہ نہیں ملتے۔ یہ کیا بات ہے؟

انور : ابا جان ! میں کیا کروں سکول میں لڑکے ہی اتنے زیادہ ہیں کہ جب میری باری آتی ہے تو اتنے ہی نمبر بچتے ہیں۔

●

جاوید نے ندیم سے پُوچھا : تم نے یہ خط لیٹَر بکس میں کیوں نہیں ڈالا؟
ندیم : لیٹر بکس میں تالا لگا ہوا تھا خط کیسے ڈالتا۔

●

بیٹا : (ماں سے) امّی جان ! آپ برتن کیوں مانجھ رہی ہیں؟
ماں : برتن کالے ہیں۔ اِس لیے مانجھ رہی ہوں۔
بیٹا : پھر میری بلّی کو بھی مانجھ دیں۔

●

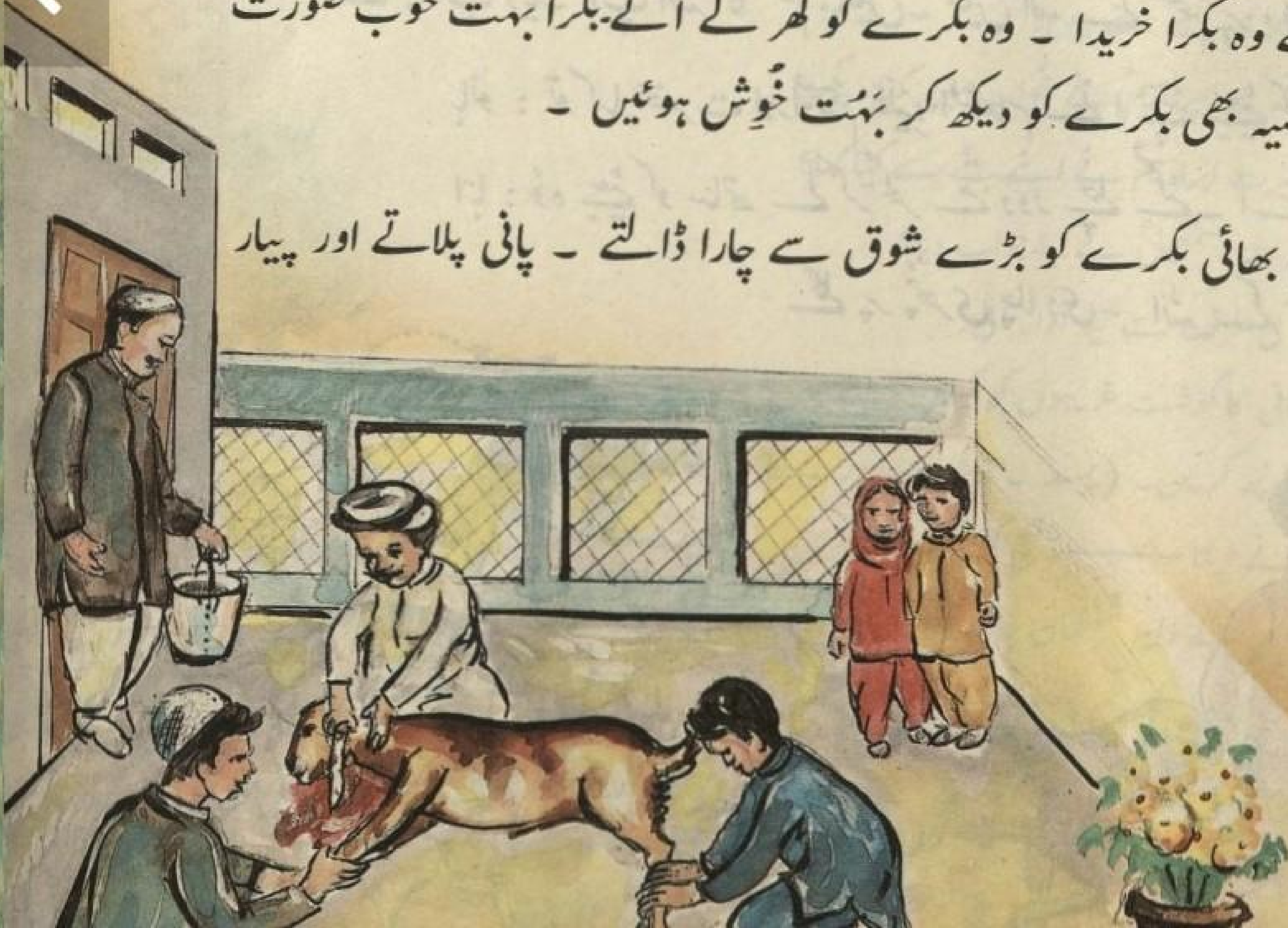
قُربانی کی عید

شہزاد کے ابّا گھر آئے ۔ اُنھوں نے کھانا کھایا۔ کھانا کھا کر شہزاد سے کہا بیٹا ! عید آ رہی ہے ۔ چلو ! آج بکرا خرید لائیں ۔

شہزاد یہ سُن کر بہُت خُوش ہوا ۔ وُہ اپنے ابّا کے ساتھ بکرا مَنڈی گیا ۔ بکرا مَنڈی میں ہر طرف جانور ہی جانور تھے ۔ لوگ اپنی اپنی پسند کے جانور خرید رہے تھے ۔

شہزاد اور اُس کے ابّا نے بہُت سے بکرے دیکھے ۔ شہزاد کو ایک بکرا پسند آ گیا۔ ابّا جان نے وہ بکرا خریدا ۔ وہ بکرے کو گھر لے آئے۔بکرا بہت خوب صورت تھا ۔ بانو اور رضیہ بھی بکرے کو دیکھ کر بہُت خُوش ہوئیں ۔

تینوں بہن بھائی بکرے کو بڑے شوق سے چارا ڈالتے ۔ پانی پلاتے اور پیار



کرتے ۔ عِید کے دن شہزاد کے ابّا بکرا ذِبح کرنے لگے تو شہزاد رونے لگا۔ اُس نے اپنے ابّا سے کہا : آپ میرا بکرا کیوں ذبح کر رہے ہیں ؟ میں نے اسے بڑے شوق سے پالا ہے۔

ابّا : بیٹے ! یہ بکرا اِسی لیے خریدا تھا کہ آج قُربانی کی عِید ہے۔ اس عِید پر مسلمان جانوَر ذِبح کرتے ہیں۔

رضیہ : عِید کے دِن جانوَر کیوں ذِبح کرتے ہیں؟

ابّا : حضَرت اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلام اللہ کے نبی ہیں۔ اُنھوں نے خواب میں دیکھا کہ اپنے بیٹے حضَرت اسمٰعیل عَلَیْہِ السَّلام کو ذبح کر رہے ہیں۔ اُنھوں نے اپنے بیٹے سے کہا : مَیں اللہ کی راہ میں تمھیں ذبح کرنا چاہتا ہوں۔ تمھارا کیا خیال ہے؟ بیٹے نے جواب دیا۔ آپ اللہ کا حکم مانیں۔ میں اللہ کے حُکم پر راضی ہوں۔

بانو : تو کیا حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام نے اپنے بیٹے کو ذِبح کر دیا؟

ابّا : وُہ بیٹے کو ساتھ لے کر گھر سے دُور چلے گئے۔ اُسے زمین پر لِٹایا اور گلے پر چُھری چلا دی۔ اللہ کے حُکم سے



چُھری نے حَضرت اسمٰعیلؑ کا گلا نہیں کاٹا۔ اتنے میں اللہ کی طرف سے آواز آئی۔ اے ابراہیمؑ ! تم نے اپنا خُواب سچ کر دکھایا ۔ تمھاری قُربانی قبُول ہوئی۔ اِتنے میں ایک فرِشتہ ایک دُنبہ لے کر آیا۔ اِس نے حَضرت اِبراہیم عَلَیہِ السَّلام سے کہا آپ بیٹے کی جگہ یہ دُنبہ ذِبح کر دیں۔ آپؑ نے وُہ دُنبہ ذِبح کر دیا۔ ہم قُربانی کی عید اُسی کی یاد میں مناتے ہیں۔ اسی عِید پر قُربانی دیتے ہیں۔ قُربانی کا گوشت غریبوں کو دیتے ہیں تاکہ وہ بھی عِید کی خُوشی میں شامل ہو سکیں۔

مشق

1- جواب دیں :

ا۔ بکرا منڈی کسے کہتے ہیں؟

ب۔ حَضرت ابراہیمؑ نے خُواب میں کیا دیکھا؟

ج۔ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے سے کیا کہا؟

د۔ حَضرت اسمٰعیلؑ نے کیا جواب دیا؟

ہ۔ اللہ کی طرف سے کیا آواز آئی؟

و۔ قُربانی کا گوشت غریبوں کو کیوں دیتے ہیں؟

2- خالی جگہ پُر کریں۔ (پسنّد ۔ ذِبح ۔ جانور ۔ راضی ۔ خُواب)

ا۔ تم نے اپنا ______ سچ کر دکھایا۔

ب۔ عِید کے دن مُسلمان جانور ______ کرتے ہیں۔

ج۔ مَیں اللہ کے حکم پر ______ ہوں۔

د۔ منڈی میں بہُت سے ــــــــ تھے۔

ہ۔ شہزاد کو ایک بکرا ــــــــ آگیا۔

3- جُملے بنائیں۔

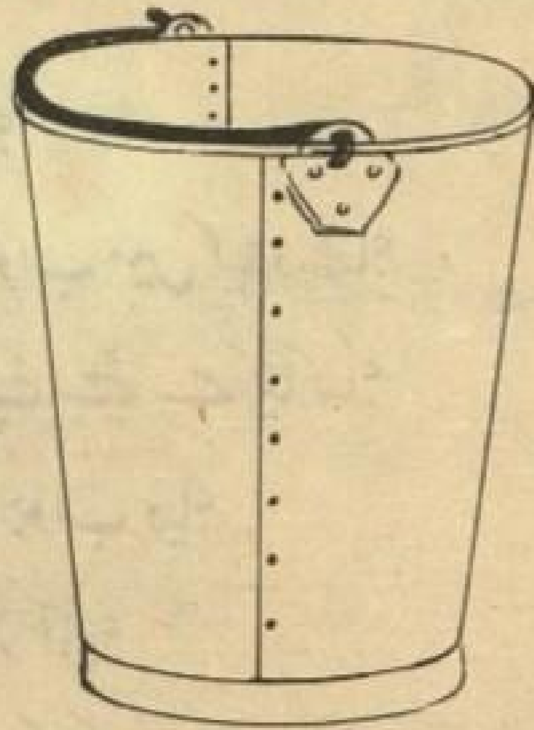
شوق ۔ قبول ۔ دُنبہ ۔ قربانی

4- خُوشِ خط لکھیں۔

غریبوں کو عید کی خوشیوں میں شامل کریں۔

5- منڈی میں چیزیں خریدنے اور بیچنے کی نقالی کریں۔

6- بالٹی کا خاکہ بنائیں۔





دو بَیل

کسی جَنگل میں دو بَیل رہتے تھے ۔ جَنگل خُوب ہرا بھرا تھا ۔ چَرنے کے لِیے ہَری ہَری گھاس تھی ۔ پینے کے لِیے نَدی کا پانی تھا ۔ اس جَنگل میں جانور آزادی سے گھومتے پھرتے تھے سَب جانور خُوش تھے ۔

ایک دِن اُس جَنگل میں کہیں سے ایک شیر آ نکلا ۔ وُہ جانوروں کو شِکار کرنے لگا ۔ کبھی کِسی ہرن کو شکار کر لیتا۔ کبھی کسی گائے کو پکڑ کر کھا جاتا ۔ شیر نے بَہُت سے جانور کھا لیے ۔ جو باقی بَچے وُہ ڈَر کے مَارے جَنگل سے بھاگ گئے ۔

دونوں بَیلوں کو بھی شیر کی خَبر ہو گئی ۔ اُنھوں نے فیصلہ کیا کہ ہم جَنگل نہیں چھوڑیں گے ۔ ہَر وَقت ایک ساتھ رہیں گے ۔ اگر شیر نے حملہ کیا تو دُونوں اُس کا مُقابَلہ کریں گے ۔

ایک دِن دونوں بَیل اِکٹّھے چَر رہے تھے ۔ شیر بھی اُدھر آ نِکلا۔ اُس نے موٹے تازے بَیل دیکھ کر اُن پر حملہ کر دیا ۔ پھر کیا تھا۔ شیر اور بَیلوں میں مُقابَلہ شُروع

ہو گیا ۔ شیر ایک بیَل پر حملہ کرتا تو دوسرا بیَل اُسے سِینگوں سے مارنا شروع کر دیتا ۔ دُوسرے پر حملہ کرتا تو پہلا بیَل مارنا شروع کر دیتا ۔ آخر شیر ہار گیا اور وہاں سے بھاگ نِکلا ۔ اُس نے بڑی مُشکل سے اپنی جان بچائی ۔

اس کے بعد شیر کبھی اُس طرف نہ آیا ۔ نہ اُس نے بیَلوں پر حملہ کرنے کی ہمّت کی ۔ دونوں بیَل اسی طرح ہَنسی خُوشی رہنے لگے ۔ ہمیں بھی چاہیے کہ مِل جُل کر رہیں ۔ مُصیبَت میں ایک دُوسرے کے کام آئیں ۔

مشق

1- جواب دیں :

اَ۔ جنگل کیسا تھا؟

ب۔ جانور جنگل سے کیوں بھاگ گئے؟

ج۔ بیَلوں نے کیا فیصلہ کیا؟



د۔ شیر کیا کرتا تھا؟

ہ۔ بیَل کیوں جیت گئے؟

2- شیر گوشت کھاتا ہے بتائیں یہ جانور کیا کھاتے ہیں؟

بلّی ۔ مرغی ۔ طوطا ۔ گھوڑا ۔ گائے۔

3- خالی جگہ پُر کریں

اُ۔ وہ یہاں ـــــــ آتا ہے۔ (کبھی کبھی ، ابھی ابھی)

ب۔ میں آپ کی فضول باتیں ـــــــ کر تنگ آگیا ہوں۔ (سُن سُن ، دیکھ دیکھ)

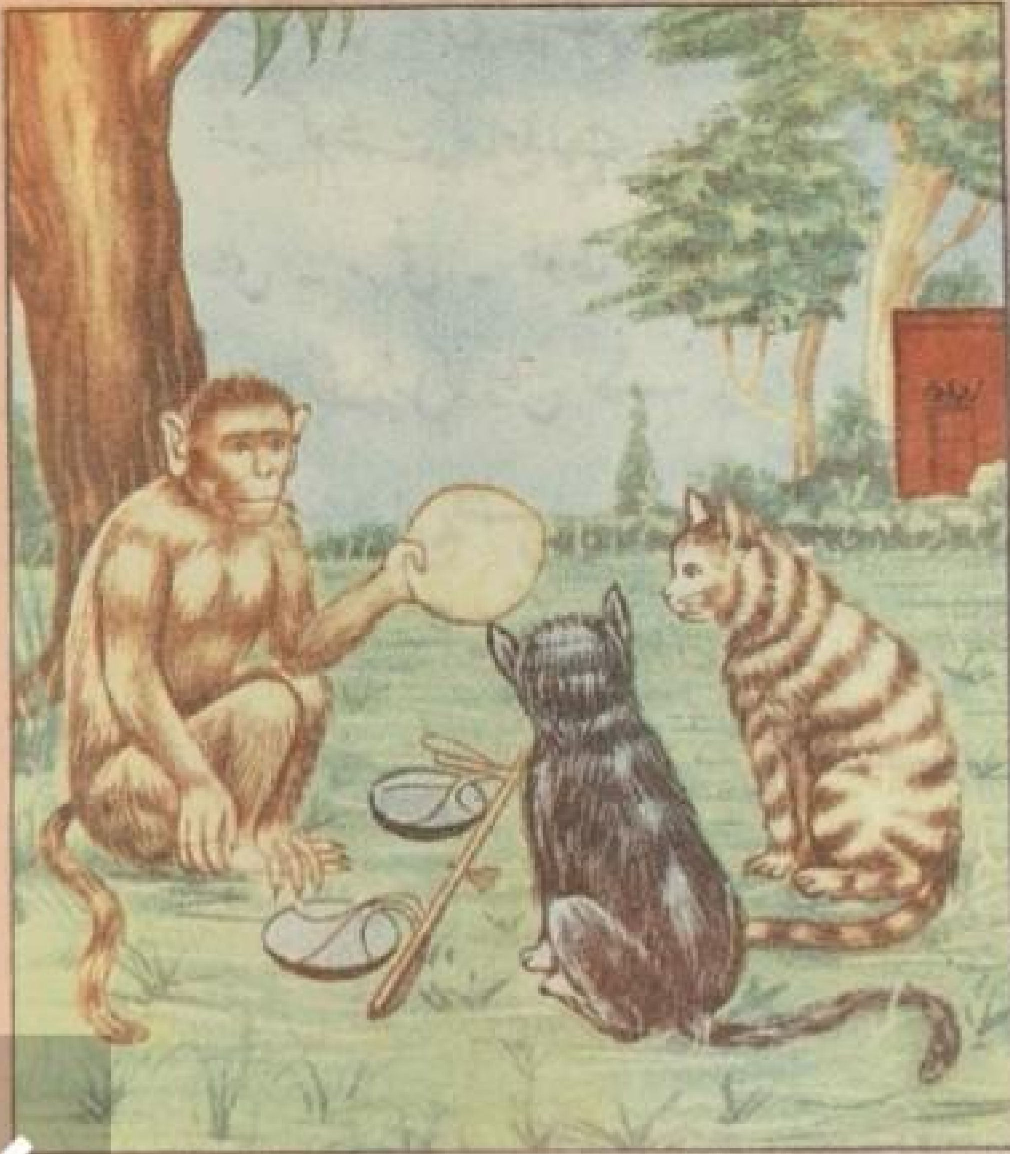
ج۔ تمام مُسلمان آپس میں ـــــــ ہیں۔ (دشمن ، بھائی بھائی)

د۔ ہمیں ـــــــ کر رہنا چاہیے۔ (الگ الگ ، مِل جُل)

4- خُوش خَط لکھیں۔

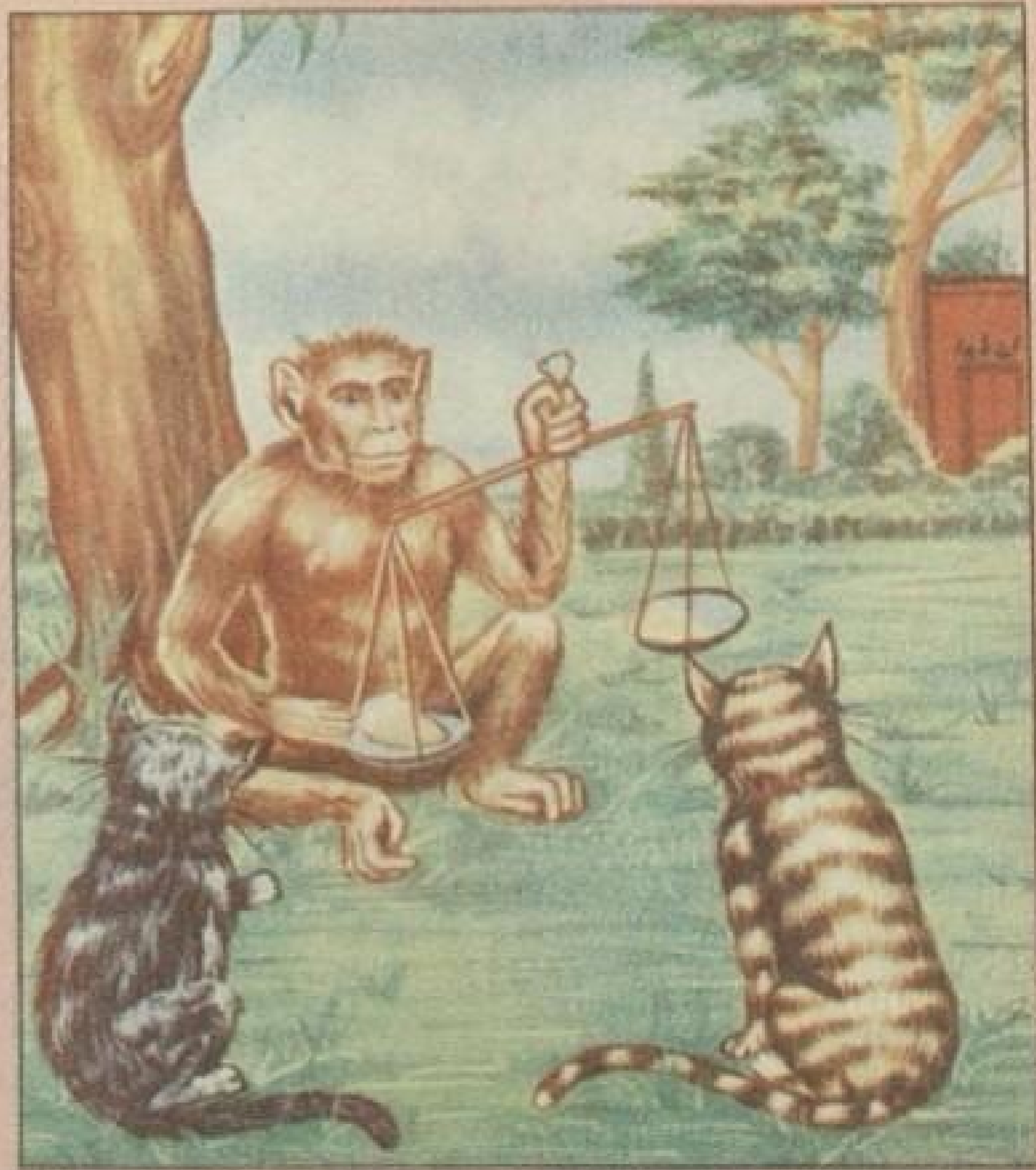
ہمیں چاہیے کہ مُصیبَت میں ایک دُوسرے کے کام آئیں۔

تصویری کہانی









پہیلی

مَیں اِک آگ کا گولا ہُوں
دیکھو تو سونے کا ہُوں
مَشرِق سے میں آتا ہُوں
اور مَغرِب کو جاتا ہُوں
اپنے وَقت پہ آتا ہُوں
اپنے وَقت پہ جاتا ہُوں
دُور اندھیرا کرتا ہُوں
ہَر شے نُور سے بھَرتا ہُوں
خُوب سَمجھ لو میری بات
میرے دم سے دِن اور رات
جان چُکے تُم کام مِرا
اَب بتلاؤ نام مِرا

(حفیظ الرحمٰن احسن)



مشق

بچے پہیلیاں یاد کر کے سنائیں ۔

اعراب

زبر ـَ زیر ـِ پیش ـُ

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ

رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ

عُ غُ فُ قُ کُ لُ مُ نُ وُ ہُ ءُ یُ

دَرَسَ وَزَنَ کَ تَ بَ کَتَبَ

حَ فِ ظَ حَفِظَ حَ مِ دَ حَمِدَ رَ غِ بَ رَغِبَ

عُ لِ مَ عُلِمَ ضُ رِ بَ ضُرِبَ

تنوین

دو زبر ـً

اً (اَن) بً (بَن) تً ثً جً حً خً دً ذً

رً زً سً شً صً ضً

طً ظً عً غً فً قً کً لً

مً نً وً ہً ءً یً

قِرَدَۃً تِجَارَۃً عِبْرَۃً فِتْنَۃً

جس حرف پر دو زیر ۔ دو زبر یا دو پیش ہوں اس کی آواز میں نون شامل ہوتا ہے ۔ جیسے :

اً اَن

سٌ سُن

بٍ بِن

دو زیر ٍ

اٍ (اِن) بٍ (بِن) ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ رٍ زٍ

سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ

فٍ قٍ کٍ لٍ مٍ نٍ وٍ ہٍ

ءٍ یٍ

یَوۡمٍ مَوۡجٍ وَقۡتٍ اَرۡضٍ

دو پیش ٌ

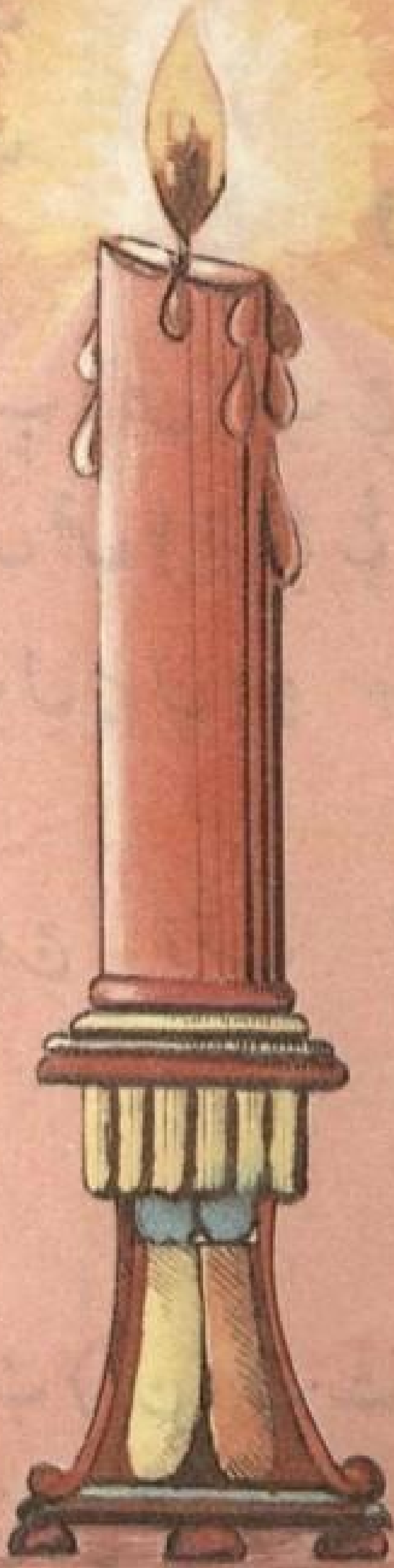
اٌ (اُن) بٌ (بُن) تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ

رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ

عٌ غٌ فٌ قٌ کٌ لٌ

مٌ نٌ وٌ ہٌ ءٌ یٌ

رِزۡقٌ رَازِقٌ عالِمٌ وَرَقٌ کِتَابٌ سَلَامٌ عَالِمٌ



اچھّی باتیں

- عِلم حاصل کرنا فَرض ہے ۔
- سَلام میں پہَل کریں ۔
- دُوسرے کو اُچھّے نام سے پُکاریں ۔
- اُچھے لوگ وُہ ہَیں جو خُود قرآن پڑھتے ہَیں اور دُوسروں کو پڑھاتے ہیں ۔
- جَنّت میں وُہ آدمی جائے گا جس کے ماں باپ اس سے راضی ہوں گے ۔
- اللہ تعالیٰ مِحنت کرنے والوں کو مِحنت کا پھَل دیتا ہے ۔
- وَقت کی پابندی کریں ۔
- دَرخت لگانا ثَواب کا کام ہے ۔
- ہمسایوں سے اچھا سُلُوک کریں ۔
- پاکیزگی اللہ کو پسنّد ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پنجاب ٹیکسٹ بُک بورڈ

۲۱-ای ۲- گلبرگ III لاہور

کتاب بہترین ساتھی ہے
اِس سے پیار کیجیے
اِسے ضائع ہونے سے بچائیے

عزیز طلبہ و طالبات

السّلامُ علیکم

پنجاب ٹیکسٹ بُک بورڈ آپ کا اپنا ادارہ ہے جو نِصاب کے مطابق معیاری کتابیں مہیا کرتا ہے۔ نصابی ضروریات کے علاوہ ان کتابوں کے ذریعے آپ میں اسلامی اقدار اور ملک کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کا شعور اُجاگر کیا جاتا ہے۔

یہ کتابیں تجربہ کار ماہرینِ تعلیم سے لکھوائی جاتی ہیں تاہم اگر کوئی بات وضاحت طلب رہ گئی ہو تو یقیناً آپ کے اساتذہ اِس کمی کو پُورا کر سکتے ہیں۔ کتابوں کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کے اور آپ کے اساتذہ اور والدین کے مشوروں کے لیے ہم آپ کے ممنُون ہوں گے۔

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتابیں بورڈ کے اس خاص نشان سے پہچانی جاتی ہیں جو ہر کتاب کے سرورق پر چھپا ہوتا ہے۔

فقط والسّلام

آپ کا خیر اندیش

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحیم

چیئرمین



اس کتاب کا مسودہ پرائمری ایجوکیشن ریفارم پروجیکٹ نے تیار کیا اور
منظوری وفاقی وزارت تعلیم (کریکولم ونگ) نے دی۔

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد   کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان   ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام   قوتِ اخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت   پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچم ستارہ و ہلال   رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال   جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال

15764

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت
مارچ 1994ء	اوّل	اوّل	70,000	14.30